

ابتدائی طبی امداد کی

ہومیو پیتھک اور بائیو کیمنک مخصوص ادویات

مصنف

ڈاکٹر سیتا اور اتا سدھانت

مترجم

طاہر منصور فاروقی

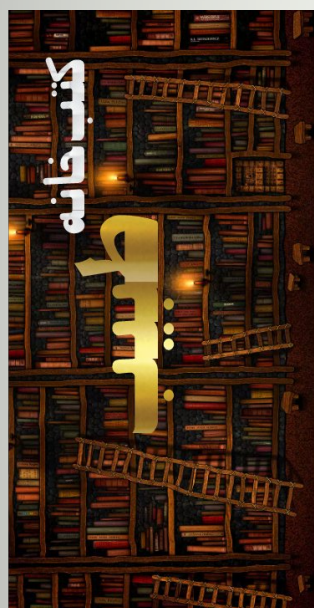
نظر ثانی

ڈاکٹر یو. اے. چوہدری

ریڈرز پبلی کیشنز



15- نیوانارکلی لاہور



جملہ حقوق محفوظ ہیں

اشاعت : اکتوبر 2000ء

تعداد : 1000

پرنٹر : ندیم یونس پرنٹرز، ریشم روڈ، لاہور۔

ناشر : الفت افضل

قیمت : 50 روپے

سٹاکسٹ

رحیم ہومپینچنگ سٹور

پہلی منزل، لاہور آرٹ پریس بلڈنگ
15- نیوانار کلی لاہور (فون: 7351898)

سٹاکسٹ برائے کراچی

ہائمن بک ہاؤس اینڈ فارمیسی

5- سی، 1- بی کنیر اسکوائر، نزد میٹرک بورڈ آفس
: نظم آباد کراچی (فون: 6614030-6681213)

فہرست

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
5	تعارف	1
24	فہرست عنوانات (امراض)	2
25	فہرست امراض (حروف تہجی کے اعتبار سے)	3
35	مخصوص ہو میو پیٹھک ادویات	4
115	بائیو کیمک طریقہ علاج (ہو میو پیٹھک اور بائیو کیمسٹری کا باہمی تعلق)	5
118	بائیو کیمک ادویات اور امراض	6
128	بائیو کیمک مخصوص ادویات	7
133	اہم ہو میو پیٹھک ادویات اور ان کی پوٹینسی	8

تعارف

ہومیوپیتھی میں دلچسپی رکھنے والے کچھ لوگوں کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ ہومیوپیتھی میں مخصوص ادویات پر کتاب تحریر کرنے کا آخر جواز کیا ہے؟ کیونکہ ہومیوپیتھی میں مخصوص ادویات کا تصور نہیں پایا جاتا بلکہ اس طریقہ علاج میں علامتوں کے مطابق علاج کیا جاتا ہے۔ کسی بھی بیماری کے علاج کے لئے مریض کو وہ دوا استعمال کرائی جاتی ہے جس دوا کی آزمائش شدہ علامات مریض کی بیماری کی علامات کے بالمثل ہوں۔ اس لئے کسی بھی مرض کی مخصوص دوا نہیں ہوتی۔ ڈاکٹر کینٹ کا کہنا ہے کہ جو دوا مریض کی مجموعی علامات کے مطابق ہو، وہی دوا اس مریض کے مرض کی دوا ہوتی ہے۔ روایتی ہومیوپیتھک ڈاکٹر جو ڈاکٹر ہانمن اور ڈاکٹر کینٹ کی تعلیمات پر سختی سے عمل کرتے ہیں وہ ہومیوپیتھی کے اسی فلسفہ کو مانتے ہیں۔

ہومیوپیتھک علاج کا طریقہ کار جو اس کے بانیوں نے سکھایا اور جس کی وکالت اس کے اساتذہ کرتے آئے ہیں، وہ یہی ہے کہ مریض کی علامات کو مربوط، منظم اور ایک خاص ترتیب کے ساتھ لکھ لینے کے بعد ان کی ریپریٹرائزیشن کی جائے اور درست دوا کی تلاش کے لئے علامات کو مکمل طور پر جانچا جائے۔ اسے مجموعی علامات کے مطابق علاج کرنا کہا جاتا ہے۔ ڈاکٹر ہانمن کے ایک ہم عصر ڈاکٹر بونگ ہاسن نے مجموعی علامات کو مختلف گروپوں میں تقسیم کر کے درست دوا کی تلاش کی ایک تکنیک مرتب کی تھی۔ ان کا کہنا ہے کہ مریض کی علامات کو چار گروپوں میں تقسیم کر لیا جائے۔ (1) مقامی علامات، (2) احساسات (3) علامات میں کمی بیشی اور (4) ذیلی علامات۔ تاکہ مجموعی علامات تک پہنچا جاسکے۔

اس تکنیک کو مزید ترقی دینے کے لئے آگے دی ہوئی ترتیب سے علامات کو پرکھنا تجویز کیا گیا ہے۔ سب سے پہلے (1) ذہنی علامات کو ترجیح دی گئی ہے پھر (2) عام علامات اور پھر (3) مخصوص علامات کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔ ان کے بعد (4) علامات میں کمی بیشی (5) مرض کی مختلف

حالتیں (6) ذیلی علامات (7) وقفہ مرض (مثلاً کتنے گھنٹے، کتنے دن، کتنے ہفتے، کتنے مہینوں یا کتنے موسموں وغیرہ کے بعد مریض پر مرض کا حملہ ہوتا ہے۔ لیکن دوا کی تجویز کیلئے مریض کی مخصوص علامات مثلاً کبھی کبھار سامنے آنے والی علامات، (2) منفرد، (3) عجیب و غریب (4) حیرت انگیز اور غیر معمولی علامات پر انحصار کیا جاتا ہے۔

ہومیوپیتھک علاج میں دوا کے انتخاب کا طریقہ کار بہت پیچیدہ ہے۔ چنانچہ اسے سادہ اور سہل بنانے کی کوششیں شروع ہی سے کی جاتی رہی ہیں۔ اس طریقہ علاج میں علامات کی جتنی تفصیل درکار ہوتی ہے، مشکل ہی سے کوئی ہومیوپیتھک ڈاکٹر اتنی تفصیل سے علامات لے سکتا ہو۔ کیونکہ ایسا کرنے کے لئے بہت وقت درکار ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں ڈاکٹر ہیرنگ نے ایک تین نکاتی فارمولہ وضع کیا ہے جو بہت دلچسپ ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان تمام پر فریب علامتوں کی تفصیل میں جانے کی بجائے ایک ہومیوپیتھک معالج کو اپنی روزمرہ پریکٹس میں مریض کی دوا کی تجویز کیلئے مریض کی (1) عام علامات یعنی ذہنی علامات پر انحصار کرنا چاہئے۔ ڈاکٹر یہ دیکھے کہ مریض اشتعال پسند ہے یا پرسکون رہتا ہے۔ حاسد ہے یا غصیلے مزاج کا ہے۔ (2) مخصوص علامات یعنی مرض کے مقام کے بارے میں جاننا چاہئے اور (3) کیفیت یعنی سرد یا گرم کا اندازہ لگانا چاہئے۔ یہ سب کچھ کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ہومیوپیتھک کو سادہ اور آسان بنایا جائے اور اسے پیچیدگیوں اور گجھلک سے نکالا جائے تاکہ یہ طریقہ علاج چند پڑھے لکھے لوگوں سے نکل کر عام آدمی تک پہنچ سکے اور ایک مقبول طریقہ علاج بن جائے۔ علاوہ ازیں لوگ گھروں میں اسے ابتدائی طبی امداد کے طور پر استعمال میں لاسکیں۔

اسی مقصد کے تحت ہومیوپیتھک مخصوص ادویات پر مبنی یہ کتاب لکھی گئی ہے۔ بے بیٹے کے آنجہانی ڈاکٹر سنکارن ایک نہایت قابل معالج اور کامیاب ہومیوپیتھک ڈاکٹر تھے۔ انہوں نے انڈین جرنل آف ہومیوپیتھک میڈین کے اکتوبر دسمبر 1976 کے شمارے میں شائع شدہ اپنے مضمون میں لکھا:

”کوئی بھی علامت جو متوقع ہو۔ جسے بیان کیا جاسکتا ہو اور وہ مرض کی نوعیت ظاہر کرتی ہو یا پھر اس مرض کے بہت سے مریضوں میں پائی جاتی ہو، اسے مخصوص علامت نہیں کہا جاسکتا۔ البتہ ایسی علامات جو غیر معمولی اور غیر متوقع ہوں اور مریض کو لاحق مرض کی عام علامات میں شامل نہ

ہوں، اس مریض کی مخصوص علامات کہلاتی ہیں۔ دوا تجویز کرتے وقت جہاں تک ممکن ہو سکے۔ ان مخصوص علامات پر ہی انحصار کیا جاتا ہے۔ ان مخصوص علامات کے مجموعے کو ہی مخصوص مجموعی علامات سمجھا جاتا ہے۔ لیکن ہم یہ دیکھتے ہیں کہ مخصوص علامات کا یہ مجموعہ جسے مجموعی مخصوص علامات کہا جاتا ہے کا تصور نہ تو اتنا سادہ ہے اور نہ ہی اتنا ٹھوس جتنا یہ نظر آتا ہے۔“

اگرچہ نظریاتی اور اصولی طور پر مجموعی امتیازی علامات کو مد نظر رکھا جانا چاہئے لیکن دیکھنے میں آتا ہے کہ مجموعی علامات کے بغیر بھی مختلف علامات کو سامنے رکھ کر مریض کے لئے دوا تجویز کی جاسکتی ہے۔ مثلاً میں نے اپنے استاد ڈاکٹر ایس آر پانٹھک کے بہت سے نسخے دیکھے ہیں۔ میں نے اکثر انہیں نفرت و خواہشات، پیاس، حرارت وغیرہ کے خلاف رد عمل، جسم کے دائیں یا بائیں جانب بیماری کے اثرات وغیرہ جیسی علامات کو نظر انداز کرتے ہوئے پایا۔ اس کے باوجود ان کے نسخے بہت کامیاب تھے۔ چنانچہ یہ سب کچھ ہمیں یہ سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ آخر مجموعی امتیازی علامات سے مراد کیا ہے؟

ڈاکٹر سنکارن ان سطور میں مختلف امراض میں عام طور پر استعمال کی جانے والی مختلف ادویات کے کلینیکل مشاہدات کی اہمیت کی وکالت کرتے ہوئے نظر آتے ہیں، جنہیں ایک معالج اکثر و بیشتر مجموعی علامات کو نظر انداز کرتے ہوئے استعمال کرتا ہے۔ کیونکہ وہ مجموعی علامات کی تلاش کے عمل کو ایک طویل عمل سمجھتا ہے۔ لیکن بالواسطہ طور پر وہ امتیازی علامات کی ہی تلاش میں ہوتا ہے۔

بمبئی کے ایک مشہور اور کامیاب ہومیو پیتھک ڈاکٹر ایس آر واڈیا ”نارج آف ہومیو پیتھی“ کے اپریل 1975ء کے شمارہ میں اپنے ایک مضمون ”ہومیو پیتھک تشخیص کو آسان بنانے کے مختلف طریقے“ میں یوں لکھتے ہیں:

”اگر کوئی ہومیو پیتھک معالج یہ کہتا ہے کہ ہومیو پیتھی میں مخصوص ادویات نہیں ہوتیں بلکہ ہومیو پیتھی انفرادیت پر مبنی طریقہ علاج ہے تو میں اسکی یہ بات تسلیم کرتا ہوں لیکن میں یہ بھی کہوں گا کہ ہومیو پیتھی میں بہت سی ایسی ادویات موجود ہیں جو ”مخصوصیت“ کے قریب ہیں اور

جنہیں میں نے بہت موثر پایا ہے۔ مثال کے طور پر ان کے مضمون میں سے مندرجہ ذیل پیرا گراف اس موضوع پر کافی روشنی ڈالتا ہے:

”میں نے ہمیشہ چوٹ اور ضرب کے علاج کے لئے دواؤں کی ملکہ ”آرنیکا“ کا استعمال کیا ہے۔ جسے میں ابتدا میں 30 یا 200 پوٹینسی میں دیتا ہوں اور اسے ہرچند منٹ کے بعد دہراتا رہتا ہوں۔ یہ دوا نہ صرف مزید پیچیدگی سے بچاتی ہے بلکہ چوٹ کی وجہ سے پیدا ہونے والے صدمے کو بھی روکتی ہے۔ موج وغیرہ کے لئے میں رہس ٹاکس کا انتخاب کرتا ہوں۔ یہ دونوں ادویات (آرنیکا اور رہس ٹاکس) جوڑوں میں سوزش پیدا کرنے والے سیال کے اجتماع کو بھی روکتی ہیں۔ ہائپرکیم اعصاب پر آنے والی چوٹوں کی ایک خاص دوا ہے۔ خاص طور پر انگلیوں کے کنارے اور انگوٹھوں پر آنے والی چوٹ کے لئے یہ بڑی موثر دوا ہے۔ اگر کسی شخص کو پشت کے بل گر جانے کی وجہ سے دچی کی ہڈی (ریڑھ کی ہڈی کے اختتامی حصے) پر چوٹ آجائے تو اس دوا کو کبھی نہیں بھولنا چاہئے۔ سوئی، ناخن یا کسی نوکدار آلے سے آنے والے سوراخ دار اور کھلے زخم کے علاج کے لئے لیڈم بڑی کارگر دوا ہے۔ سمفاٹم اور روٹا دونوں ہی ہڈی اور ہڈی کے ارد گرد پائی جانے والی بانٹوں کو چوٹ لگنے کی صورت میں بڑی موثر ادویات ہیں۔ جب آپ حتمی طور پر اندازہ نہ کر سکیں کہ چوٹ کی وجہ سے جسم کا کون سا حصہ یا باقیس متاثر ہوئی ہیں اور مریض مذکورہ بالا ادویات کے استعمال کے باوجود درد کی شکایت کرے تو اس کے لئے ہیلس پیرینس بڑی مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ اگرچہ نیٹرم سلف حاد امراض کے لئے کوئی سریع الاثر دوا نہیں ہے لیکن سرکی چوٹوں میں، میں نے اسے ایک مخصوص دوا کی طرح ہی موثر پایا ہے۔“

مذکورہ بالا پیرا گراف، ہومیو پیتھکی کے پیچیدہ طریق تشخیص یعنی دوا تجویز کرنے کے طریقہ میں مخصوص ادویات کی وکالت کرنے کے علاوہ اور کیا ہے؟ اور پھر یہی بات ہماری اس کتاب کا ٹھوس جواز بھی ہے جو عام آدمی اور ہومیو پیتھکی کے شعبہ میں نووارد فزیشن کو یا پھر اس فزیشن

کو درکار ہے جس کا کلینک ہر وقت مریضوں سے بھرا رہتا ہے اور جس کے پاس انفرادی مریض کے لئے بہت کم وقت ہوتا ہے۔ معالجین کا ایک اور طبقہ ہے جو صرف پرانے یعنی مزمن امراض ہی کا علاج کرتا ہے۔ ایسے ہومیوپیتھکس کے پاس کافی وقت ہوتا ہے اور وہ مریض کی مجموعی علامات کے مطابق ہی دوا دیتے ہیں۔ انہیں مرض کی انفرادیت یعنی انفرادی علامات پر دوا دینے کا جنون ہوتا ہے۔ یہ طبقہ روایت پرست ہوتا ہے اور دوا کی تجویز کے عمل کو معمول کے مطابق نہیں لیتا۔ ظاہر ہے کہ یہ کتاب ایسے لوگوں کیلئے نہیں لکھی گئی۔

ہومیوپیتھک ادویات کے مرکبات

(فارماکوپیا کمیٹی کی رپورٹ)

کافی عرصہ سے ہومیوپیتھکس میں ایک طبقہ فکر کو مریض کے لئے کسی ایسی مفرد دوا کی تلاش (انتخاب) میں مشکل پیش آ رہی تھی جو مریض کی تمام علامتوں پر قابو پا سکے۔ ہومیوپیتھک مرکبات کے لئے یہی طبقہ فکر وکالت کرتا آ رہا تھا۔ ان معالجین کا طریقہ کار یہ تھا کہ وہ ایک بیماری کے لئے ایک سے زیادہ ادویات کو یکجا کر کے دوا کی ایک خوراک بنا کر مریض کو دے دیتے تھے۔ چنانچہ یہ دیکھتے ہوئے کہ ہومیوپیتھک دواؤں کے مرکبات موثر طور پر کام کرتے ہیں اور مزید یہ کہ بہت سے ہومیوپیتھک ڈاکٹر اس قسم کے مرکبات کے حامی ہیں اور انہیں اپنے مریضوں کو استعمال کرانا پسند کرتے ہیں۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی ہومیوپیتھک فارماکوپیا کمیٹی نے 1948ء میں اس قسم کے مرکبات کے استعمال کو قانونی حیثیت دیتے ہوئے ایک قرارداد منظور کی جو ایک رپورٹ کی صورت میں ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے ہومیوپیتھک فارماکوپیا کے چھٹے ایڈیشن میں شامل ہے۔ رپورٹ کا متن کچھ اس طرح تھا۔

مندرجہ ذیل رپورٹ ایک قرارداد کی صورت میں ادارے کی 17 جون 1948ء کی بزنس میٹنگ میں پیش کی گئی:

جیسا کہ — ہومیوپیتھک ریمیڈیز یا ادویات کے مرکبات ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے ہومیوپیتھک ڈاکٹر استعمال کرتے ہیں اور یہ ان کے معمول میں شامل ہے۔

اور جیسا کہ — ہومیو پیتھک معالج اور ہومیو پیتھک فارماسٹ اس طرح کے مرکبات پر انحصار کرتے ہیں۔

اور چونکہ — امریکن انسٹی ٹیوٹ کی فارماکوپیا کمیٹی، ہومیو پیتھک ادویات کے مرکبات کی تیاری اور فروخت کی ضرورت کو تسلیم کرتی ہے (تاکہ ہومیو پیتھک مرکبات استعمال کرنے والے ڈاکٹروں کی ضرورت کو پورا کیا جاسکے) چنانچہ: یہ قرارداد منظور کی جاتی ہے کہ ہومیو پیتھک ادویات کے مرکبات ہومیو پیتھکی کے دائرہ کار میں آتے ہیں

— اور یہ بھی منظور کیا جاتا ہے کہ یہ قرارداد منظور ہونے کے بعد ہومیو پیتھک فارماکوپیا آف یونائیٹڈ سٹیٹس کے چھٹے ایڈیشن کا قانونی حصہ بن جائے گی اور اس کے ضمیمہ کے طور پر شائع کی جائے گی اور امریکن انسٹی ٹیوٹ آف ہومیو پیتھکی اس اقدام کو مطلوبہ قانونی تحفظ فراہم کرے گی اور اس ضمیمے کی دو ہزار کاپیاں شائع کی جائیں گی۔

اے، ڈبلیو سپالڈنگ

چیرمین

ڈاکٹر سپالڈنگ کی تحریک کی ڈاکٹر مور نے تائید کی۔ اس قرارداد کو منظور کرتے ہوئے فارماکوپیا کمیٹی کی رپورٹ کی توثیق کردی گئی۔

اے، ڈبلیو سپالڈنگ

چیرمین فارماکوپیا کمیٹی



دوا کی طاقت (پوٹینسی)

دوا کے انتخاب کے بعد دوا کی طاقت کے چناؤ کا مرحلہ آتا ہے۔ ہم نے اس کتاب میں مختلف امراض کے لئے مخصوص ادویات کی فہرست دی ہے۔ ان تمام دواؤں کے آگے ان کی طاقت بھی درج کر دی ہے لیکن ہمیں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ سوائے ان ادویات کے جن کے مدر ٹیچر تجویز کئے گئے ہیں، ڈاکٹر ہانسن ہمیشہ اپنے زیادہ تر مریضوں کا علاج دوا کی 30 طاقت سے کیا کرتے تھے اگر دوا کا انتخاب درست ہو گا تو پھر یہ طاقت (30) ضرور کام کرے گی۔ تاہم تجربات و مشاہدات کی بنیاد پر دواؤں کی طاقت کے استعمال کے کچھ اصول وضع کئے گئے ہیں یہ مشاہدات کیا ہیں؟ ماہرین کے مطابق دوا کی طاقت کا چناؤ کرتے وقت مندرجہ ذیل تین چیزوں کو ذہن میں رکھنا چاہئے:

1. مریض

2. مرض اور 3. دوا

مریض: مریض بہت زیادہ حساس، مضطرب، کمزور یا شدید بیمار بھی ہو سکتا ہے یا پھر خوب تنومند اور موٹا تازہ بھی ہو سکتا ہے۔ وہ کسی حادثہ بیماری کا شکار یا کسی مزمن مرض میں مبتلا ہو سکتا ہے۔ وہ بوڑھا، بچہ، آدمی یا عورت کوئی بھی ہو سکتا ہے۔

(الف) زود حس: زیادہ حساس مریضوں کو دوا کا استعمال بڑی طاقت میں نہیں کرانا چاہئے۔ جیسا کہ C.M یا دوسری بڑی طاقتیں ہیں۔ کیونکہ یہ مریض کو نڈھال اور بیزار کر دیتی ہیں۔ ایسے مریضوں کو 30 یا 200 طاقت میں دوا استعمال کرائیں۔ جن مریضوں کے لئے تجویز کردہ ادویات ان کی مجموعی علامات سے بہت زیادہ مطابقت رکھتی ہوں، ان کے لئے ان طاقتوں (30 یا 200) میں ایسی ادویات بہت تیزی سے اثر کرتی ہیں۔ (کینٹ)

(ب) کمزور مریض: کمزور اور ناتواں مریض جن کی قوت حیات انتہائی نچلے درجے پر ہو انہیں اونچی طاقت میں دوا کا استعمال کرانے سے گریز کرنا چاہئے۔ ایسے مریضوں کے لئے 30

طاقت ہی کافی ہوتی ہے۔ لیکن اگر ایسے مریضوں کو اونچی طاقت میں دوا دے دی جائے تو اس کا دہرانا خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔

(ج) مضحل مریض: ایسے مریضوں میں دوا کا رد عمل حاصل کرنے کے لئے اونچی یعنی بڑی طاقتوں کی ضرورت ہوتی ہے یا پھر دوا کو چھوٹی طاقت میں چند گھنٹوں کے وقفہ سے جلدی جلدی اس وقت تک استعمال کرانا چاہئے جب تک مطلوبہ نتائج حاصل نہ ہو جائیں۔

(د) حاد بیماری میں مبتلا مریض: ایسے مریض جو شدید بیمار تو ہوں لیکن کمزور اور ناتواں نہ ہوں، انہیں پہلے بڑی طاقت میں دوا دی جائے پھر وہی دوا چھوٹی طاقت میں دی جائے۔ یہ ترتیب موثر اور سودمند رہتی ہے۔

(ر) مزمن امراض میں مبتلا مریض: کافی عرصہ سے کسی مرض میں مبتلا مریضوں کو بڑی طاقت میں دوا دینی چاہئے لیکن دوا کا وقفہ لمبا ہونا چاہئے یعنی دوا کو دیر، دیر سے دہرانا چاہئے۔

(س) موٹے تازے مریض: ایسے مریضوں کو دوا کا استعمال بڑی طاقت میں جلدی جلدی دہرا کر کرنا چاہئے۔

(ش) بوڑھے مریض: بوڑھے مریضوں کو دوا کا استعمال درمیانی طاقتوں (30-200) میں کرانا چاہئے لیکن آسان موت کے لئے (اذیت ناک بیماری میں جب مرض لاعلاج ہو اور مریض جان کنی کی حالت میں ہو تو اسے ایسی حالت سے نجات دلانے کے لئے) کاربوئیج یا آرسنک البم C M یا 10 M یا 1 M طاقت میں دی جاسکتی ہیں لیکن ایسا اسی وقت کرنا چاہئے جب موت یقینی ہو لیکن جاں کنی کی اذیت ختم نہ ہو رہی ہو۔

(ص) بچے: بچے عام طور پر دوا کی بڑی طاقت کو آسانی سے برداشت کر لیتے ہیں۔

(ض) عورتیں: ڈاکٹر کلاؤک کا کہنا ہے کہ 30 پوٹینسی صنف نازک کے لئے خصوصی اثر رکھتی ہے۔

مرض کی کیفیت کے مطابق دوا کی طاقت کا استعمال: امراض یا تو حاد ہوتے ہیں یا مزمن۔ یہ مختلف اقسام کے ہو سکتے ہیں۔ یعنی ذہنی، جسمانی، جلی (ظاہر)، خفی (چھپے)، بخار، ناقابل

علاج وغیرہ وغیرہ۔ ان سب کا فرداً فرداً ذکر درج ذیل ہے۔

حاد امراض: شدت رکھنے والے یعنی حاد امراض کے علاج کے لئے اونچی طاقت میں ادویات بڑا اچھا اثر کرتی ہیں لیکن حاد امراض میں مبتلا کچھ مریض ایسے بھی ہوتے ہیں جن کا علاج ہومیوپیتھک ادویات کی چھوٹی اور درمیانی طاقتوں سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً 6-30 اور 200 وغیرہ کیونکہ ان مریضوں کے مرض میں اونچی طاقت کی ادویات شدت پیدا کر سکتی ہیں۔ ایسا اس لئے ہوتا ہے کہ ان کی قوت حیات کمزور ہوتی ہے اور وہ اونچی طاقت میں دی گئی دوا کے تیز اثر کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ اس لئے بہتر یہی ہے کہ شروع میں ایک بار حاد امراض میں دوا کا استعمال چھوٹی یا درمیانی طاقت میں کیا جائے اور پھر بڑی طاقت میں کیا جائے۔

مزمن امراض کا حاد مرحلہ: کسی بھی مزمن مرض کے حاد مرحلے میں دوا کا استعمال بڑی طاقت میں کیا جانا چاہئے۔

مزمن امراض: مزمن امراض میں دوا کا استعمال بڑی طاقت میں کیا جانا چاہئے۔ بہتر یہ ہے کہ دوا کی 200 طاقت سے آغاز کیا جائے۔ ڈاکٹر کینٹ کا کہنا ہے کہ 200 طاقت میں دوا کا استعمال اس لئے کرایا جانا چاہئے تاکہ مریض کا علاج جاری رہنے کی صورت میں اگلی طاقتوں میں دوا کا استعمال کیا جاسکے۔ مثلاً 200 طاقت میں دی گئی دوا کا اثر رُک جائے تو آپ اسی دوا کو 1M یا 10M یا CM طاقت میں آزادی سے دے سکتے ہیں۔

خطرناک مزمن امراض: خطرناک مزمن امراض میں گہرا اثر رکھنے والی ادویات کو اونچی طاقت میں دینے سے پہلے کئی بار سوچنا چاہئے۔ مثلاً گھٹیا میں کالی کارب، علامات کے مطابق بہت سی کیفیات میں لیکسس، دمہ میں سورائنم، آرسینک اور فاسفورس، ٹی بی میں سلفر، سلیشیا اور ٹیوبرکولس۔ ان بیماریوں میں دوا کی 30 طاقت ہی مناسب رہتی ہے۔

فاسفورس کے بارے میں ڈاکٹر کینٹ کہتے ہیں: کمزور اور تنگ چھاتی والے مریضوں میں جن میں قوت حیات بھی کمزور ہوتی ہے، جب تپِ دق اپنا اظہار شروع کر رہی ہوتی ہے تو فاسفورس مفید رہتی ہے۔ لیکن خون تھوکنے والی کھانسی کے آخری درجہ میں اونچی طاقت میں فاسفورس کا دیا جانا انتہائی خطرناک ہوتا ہے۔ ایسے مریضوں کو اس وقت فاسفورس دی جانی چاہئے

تھی جب وہ قابل علاج تھے۔ ایسی حالت میں فاسفورس کا 30 طاقت میں دیا جانا کبھی کبھی مفید رہتا ہے لیکن شرط یہ ہے کہ اسے احتیاط سے استعمال کرایا جائے۔ بہتر یہی ہے کہ یہ دوا ایسی حالت میں 30 یا 200 سے اونچی طاقت میں نہ دی جائے۔

سلیشیا کے بارے میں ڈاکٹر کینٹ کہتے ہیں کہ اگر پھیپھڑوں میں تپ دق کا پھوڑا بن رہا ہو تو سلیشیا اسے تحلیل کر کے خارج کر دیتی ہے لیکن اگر سارا پھیپھڑا تپ دق سے متاثر ہو چکا ہو تو نمونہ کی ایک قسم لاحق ہو جاتی ہے۔ اس لئے تپ دق کے آخری درجے میں ان ادویات کا دیا جانا اور ان کا دہرانا خطرناک ہو سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تپ دق میں سلیشیا کا استعمال اور اس کا دہرانا خطرناک قرار دیا جاتا ہے۔

کچھ ادویات کا اونچی طاقت میں استعمال، جسم کے شفا یاب ہو جانے والے حصوں میں بیماری کو پھر سے ابھار دیتا ہے جیسے 1 M، 10 M اور C M طاقت کا استعمال۔ مثلاً سلفر، سلیشیا یا سلفر کو اونچی طاقت میں اگر کسی تپ دق کے مریض کو دیا جائے تو یہ مریض کے صحت پانے والے حصے کو پھر سے متاثر کر دیتی ہے۔

دماغی امراض: نفسیاتی بیماریوں میں دوا کا استعمال اونچی طاقت میں کرانا چاہئے۔ مثلاً 1 M، 10 M اور C M۔ جیسے کالی فاس کی بہتر پوٹینسی 1 M، 10 M ہے۔ کالی فاس اعصابی اور دماغی امراض میں بہت موثر رہتی ہے۔ یہی بات ڈاکٹر کینٹ کہتے ہیں۔

مادی کیفیت والے امراض: جب کسی بیماری میں مریض میں نمایاں پتھالوجیکل تبدیلیاں یعنی بھاری بھر کم اثرات نمودار ہوں تو بہتر یہی ہوتا ہے کہ دوا کا استعمال چھوٹی یا درمیانی طاقت میں کرایا جائے۔ مثلاً 6x، 12، 30 اور 200۔ لیکن کلینیکل مشاہدہ ظاہر کرتا ہے کہ موٹاپے میں C M پوٹینسی، رطوبت بھری سوجن (آڈیم) میں 1 M، کان بننے میں 200، فالج میں 1 M، بواسیر میں 200، پھیپھڑے کے پردے کی سوزش میں 12، نمونہ میں 30 طاقت میں دوا کا استعمال کرنا مفید رہتا ہے۔ ہڈیوں کی تپ دق میں انتھرا سینم 200 موثر رہتی ہے۔

بخار: بخاروں میں چھوٹی پوٹینسی میں دوا کا استعمال مفید رہتا ہے کیونکہ بخار کی حالت میں ڈاکٹر کو مرض کی شدت کے ساتھ متعلقہ دوا کی خوراک بار بار دینا پڑتی ہے۔

لاعلاج اور مشکوک امراض: ایسے امراض میں 30 یا 200 سے زیادہ طاقت میں دوا نہیں دینی چاہئے۔ ان طاقتوں سے چاہے مریض شفا یاب نہ ہو لیکن اسے سکون ضرور مل جاتا ہے۔

تشخیص شدہ دوا کی کیفیت

ہومیو پیتھی کے ماہرین کے مطابق کچھ ادویات میں ایک مخصوص طاقت تک شفا بخش قوت پیدا نہیں ہوتی۔ مثلاً ڈاکٹر نیش کے مطابق لائیکوپوڈیم کی شفا بخش قوت 12 طاقت سے کم پوٹینسی میں موثر نہیں ہوتی۔ اس لئے ہمیں یہ دوا 30، 200 یا پھر اس سے بھی اونچی طاقت میں استعمال کرانی چاہئے۔ مندرجہ ذیل سطور میں کچھ ادویات کی وہ طاقتیں درج کی جا رہی ہیں جو ماہرین کے تجربات کے مطابق موثر ثابت ہوتی ہیں۔ ان کا ماخذ ڈاکٹر یاد رام اگر وال، دہلی کا مضمون ”اے سلوشن ٹو پوٹینسی پرابلمز“ ہے۔ یہ مضمون ”ٹارچ آف ہومیو پیتھی“ کے اپریل 1973 کے شمارہ میں شائع ہوا تھا۔

1. ایکونائٹ: ڈاکٹر بیر کے مطابق یہ دوا اعصابی دردوں کے علاج کے لئے اونچی طاقت میں ہی کارگر ہوتی ہے۔ چہرے کے اعصابی دردوں کے لئے یہ ایک مخصوص دوا ہے۔ حسی امراض کے لئے یہ 6 طاقت میں زیادہ مفید ہوتی ہے۔ جبکہ سینے کے امراض میں اس دوا کا استعمال 1 یا 3 طاقت میں ہی زیادہ بہتر اثر دکھاتا ہے۔

2. ایتھیوزا: یہ دوا 6 طاقت میں قطروں کی صورت میں ہی زیادہ استعمال کی جاتی ہے۔

3. ایلوز: ڈاکٹر ڈنہم اور ڈاکٹر ویلز نے اس دوا کی 200 طاقت سے ہی زیادہ تر کامیابیاں حاصل کی ہیں۔

4. ایلیموسن: ڈاکٹر بورک کے مطابق اس کی اونچی طاقت ہی موثر استعداد کار رکھتی ہے۔

5. اناکارڈیم: اندرونی بواسیر کے لئے اس دوا کو 30 طاقت میں بار بار دیا جانا چاہئے۔

6. اینٹیم ٹارٹ: ڈاکٹر بیز کے مطابق یہ دوا 3 اور 6 طاقت میں کھانسی کو تکلیف دہ اور 2 طاقت میں دھیماکر کے کھانسنے میں آسانی پیدا کرتی ہے۔

7. لیپس: ڈاکٹر ایلن کہتے ہیں کہ استحقاقی کیفیتوں (پانی جمع ہو جانا) میں اس دوا کی چھوٹی طاقت ہی کام کرتی ہے۔

8. آرنیکا: جلد پر خراش پیدا کر دینے والی چوٹوں میں یہ دوا اونچی طاقت میں تسلی بخش طور پر کام کرتی ہے۔

9. آر سینک: یہ دوا معدے، انتڑیوں اور گردے کے امراض میں 6 طاقت میں اور اعصاب اور جلدی امراض میں اونچی طاقت میں دی جانی چاہئے۔ زندگی کے آخری لمحات میں یہ دوا بڑی سکون بخش ثابت ہوتی ہے۔

10 آر سینک آئیوڈائیڈ: ڈاکٹر بورک کے مطابق اس دوا کو تپ دق کے علاج کے لئے شروع میں 4x طاقت میں دینا چاہئے اور پھر بتدریج کم کر کے 2x تک لے آنا چاہئے۔ اسے گولیوں کی صورت میں دن میں 3 بار دینا چاہئے۔

11۔ بیسی لینیم: ٹانسلز اور داد میں اس دوا کو اونچی طاقت میں استعمال کرنا چاہئے۔ ڈاکٹر برنٹ کے بقول بیسی لینیم ایک نوسوڈ ہے۔ یاد رہے کہ نوسوڈز کو ہمیشہ اونچی طاقت میں ہی استعمال کرنا چاہئے۔

12. برائٹاکارب: گلے پڑنے (ٹانسلز میں پھوڑا بننے) کی صورت میں اس دوا کا استعمال 200 طاقت میں موثر رہتا ہے۔

13. بیلادونا: ذہنی امراض میں اس کا استعمال ہمیشہ بڑی طاقت (ہائی پوٹینسی) میں کرنا چاہئے۔

14. کاربووتیج: ڈاکٹر ایلن کے مطابق معدے کے امراض میں یہ دوا 3x میں اور شدید کمزوری میں 30 سے 200 طاقت میں دی جانی چاہئے۔

15۔ کیمومیلا: بچوں کے دانت نکلنے کے زمانے کی تکالیف کو دور کرنے کے لئے یہ دوا 12 طاقت میں استعمال کرانی چاہئے۔

16. سائنا: ڈاکٹر نیش نے اس دوا کو پیٹ کے کیڑے نکلنے کے لئے 200 یا اونچی طاقت میں

زیادہ مفید پایا۔

17. گریفائیٹس : یہ دوا معدے کی خرابی کو دور کرنے کے لئے 12 طاقت میں اور جلدی امراض میں اونچی طاقت میں دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

18. لائیکوپوڈیم : ڈاکٹر کینٹ کا کہنا ہے کہ اس دوا کا نامردی میں 1 M یا اس سے بھی اونچی طاقت میں استعمال کارگر ہوتا ہے۔

مذکورہ بالا مثالیں یہ حقیقت واضح کرتی ہیں کہ مختلف امراض و کیفیات میں ایک ہی دوا کی مختلف طاقتیں اپنی اپنی جگہ موثر ہوتی ہیں۔ اس لئے ایک معالج کے لئے ضروری ہے کہ وہ ہر دوا کا مطالعہ ان تمام امراض کو سامنے رکھ کر کرے جن امراض میں وہ دوا کام کرتی ہے لیکن طاقت کا انتخاب اس بنیاد پر کرے کہ کس مرض میں کس دوا کی کون سی طاقت زیادہ موثر رہتی ہے۔ تاہم عمومی اصول کے تحت کسی بھی دوا کی 30 طاقت مناسب حد تک چھوٹی طاقت بھی ہوتی ہے اور اونچی طاقت بھی۔ اس لئے اسے درمیانی طاقت کہا جاتا ہے۔

دوا کی طاقت کا اعادہ

ہومیو پیتھک ادویات کی اونچی طاقت مثلاً 200، 1 M یا 10 M وغیرہ کے اعادے یعنی دہرانے کے بارے میں دو آراء پائی جاتی ہیں۔ قدیم رائے جس پہ آج بھی بہت سے ہومیو پیتھ عمل پیرا ہیں، یہ ہے کہ حاد امراض میں دوا کی کسی بھی طاقت کو دہرایا جاسکتا ہے۔ یہاں تک کہ اونچی طاقت میں دی گئی دوا کو بھی دہرایا جاسکتا ہے۔ تاہم یہ رائے رکھنے والوں کے مطابق مزمن امراض میں چھوٹی طاقت میں دی گئی دوا کو تو دہرایا جاسکتا ہے لیکن اونچی یعنی بڑی طاقت کی دوا کو دہرانا نہیں چاہئے۔ دوسری رائے کے مطابق جس طرح اونچی طاقت میں دی گئی دوا کو حاد امراض میں دہرایا جاسکتا ہے، اسی طرح اونچی طاقت میں دی گئی دوا کو مزمن امراض میں بھی دہرایا جاسکتا ہے۔ یہ نکتہ نظر رکھنے والے ہومیو پیتھک ماہرین کا کہنا ہے کہ دوا کی تکرار یا اعادے کے حوالے سے حاد اور مزمن امراض میں آخر امتیاز کیوں رکھا جائے۔ دوسرے نکتہ نظر کو ترویج دینے والے ایک نمائندہ ڈاکٹر کا نام ڈاکٹر مگن بھائی ڈیسائی تھا۔

زیادہ مفید پایا۔

17. گریفائیٹس: یہ دوا معدے کی خرابی کو دور کرنے کے لئے 12 طاقت میں اور جلدی امراض میں اونچی طاقت میں دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

18. لائیکوپوڈیم: ڈاکٹر کینٹ کا کہنا ہے کہ اس دوا کا نامردی میں 1 M یا اس سے بھی اونچی طاقت میں استعمال کارگر ہوتا ہے۔

مذکورہ بالا مثالیں یہ حقیقت واضح کرتی ہیں کہ مختلف امراض و کیفیات میں ایک ہی دوا کی مختلف طاقتیں اپنی اپنی جگہ موثر ہوتی ہیں۔ اس لئے ایک معالج کے لئے ضروری ہے کہ وہ ہر دوا کا مطالعہ ان تمام امراض کو سامنے رکھ کر کرے جن امراض میں وہ دوا کام کرتی ہے لیکن طاقت کا انتخاب اس بنیاد پر کرے کہ کس مرض میں کس دوا کی کون سی طاقت زیادہ موثر رہتی ہے۔ تاہم عمومی اصول کے تحت کسی بھی دوا کی 30 طاقت مناسب حد تک چھوٹی طاقت بھی ہوتی ہے اور اونچی طاقت بھی۔ اس لئے اسے درمیانی طاقت کہا جاتا ہے۔

دوا کی طاقت کا اعادہ

ہومیوپیتھک ادویات کی اونچی طاقت مثلاً 200، 1 M یا 10 M وغیرہ کے اعادے یعنی دہرانے کے بارے میں دو آراء پائی جاتی ہیں۔ قدیم رائے جس پہ آج بھی بہت سے ہومیوپیتھ عمل پیرا ہیں، یہ ہے کہ حاد امراض میں دوا کی کسی بھی طاقت کو دہرایا جاسکتا ہے۔ یہاں تک کہ اونچی طاقت میں دی گئی دوا کو بھی دہرایا جاسکتا ہے۔ تاہم یہ رائے رکھنے والوں کے مطابق مزمن امراض میں چھوٹی طاقت میں دی گئی دوا کو تو دہرایا جاسکتا ہے لیکن اونچی یعنی بڑی طاقت کی دوا کو دہرانا نہیں چاہئے۔ دوسری رائے کے مطابق جس طرح اونچی طاقت میں دی گئی دوا کو حاد امراض میں دہرایا جاسکتا ہے، اسی طرح اونچی طاقت میں دی گئی دوا کو مزمن امراض میں بھی دہرایا جاسکتا ہے۔ یہ نکتہ نظر رکھنے والے ہومیوپیتھک ماہرین کا کہنا ہے کہ دوا کی تکرار یا اعادے کے حوالے سے حاد اور مزمن امراض میں آخر امتیاز کیوں رکھا جائے۔ دوسرے نکتہ نظر کو ترویج دینے والے ایک نمائندہ ڈاکٹر کا نام ڈاکٹر گمن بھائی ڈیسیائی تھا۔

انہوں نے اپنی پریکٹس کے دوران اونچی طاقتوں کو بھی دہرانا اپنا معمول بنائے رکھا۔ ڈاکٹر سارا بھائی کپاڈیہ نے ڈاکٹر ڈیساںی سے متاثر ہو کر دواؤں کے تکرار کے اس طریقہ کار کو اپنایا۔ انہوں نے انڈین جرنل آف ہومیوپیتھک میڈیسن کے جنوری، مارچ 1973ء کے شمارے میں لکھا کہ ”ان کے بہت سے عزیز ڈاکٹر مگن بھائی ڈیساںی کے زیر علاج رہے۔ اس دوران انہوں نے مشاہدہ کیا کہ ڈاکٹر مگن بھائی مزمن امراض میں بھی اونچی طاقتوں کی ادویات کا استعمال اکثر و بیشتر جاری رکھتے تھے اور وہ 200 سے 1 M یہاں تک کہ C M میں دی گئی ادویات کو بھی بار بار استعمال کراتے تھے۔“ ڈاکٹر کپاڈیہ لکھتے ہیں کہ ان کے ایک چچا جن کی عمر 39 برس تھی وہ کسی حاد مرض میں مبتلا ہو گئے۔ ان پر شدید ضعف کی حالت طاری ہو گئی۔ وہ لکھتے ہیں کہ انہیں اپنے چچا کی بیماری کی زیادہ علامات تو یاد نہیں لیکن انہیں اتنا ضرور یاد ہے کہ ان کے چچا کا درجہ حرارت غیر معمولی طور پر کم ہو گیا تھا۔ ان کی نبض کی رفتار بہت سست ہو چکی تھی۔ ڈاکٹر مگن بھائی نے ٹیلیفون پر ان کے لئے کاربوئیج کی ایک خوراک تجویز کی لیکن جب وہ انہیں دیکھنے آئے تو انہوں نے محسوس کیا کہ مریض کی علامات ڈیجی ٹیلس سے زیادہ مطابقت رکھتی ہیں۔ اس لئے انہوں نے مریض کو ڈیجی ٹیلس کا استعمال شروع کرا دیا۔ انہوں نے یہ دوا پہلے 200 طاقت میں دی اور پھر 1 M طاقت میں۔ انہوں نے 1 M طاقت میں اس دوا کو ہر پندرہ منٹ کے بعد دہرایا۔ ان کا اصرار رہا کہ — ایک خوراک اور دو — ایک خوراک اور دو۔

ڈاکٹر کپاڈیہ مزید لکھتے ہیں ”میں اس کی وکالت زیادہ نہیں کروں گا کیونکہ مختلف سطحوں پر یہ بات پہلے ہی تسلیم کی جا چکی ہے کہ حاد (شدید) حالتوں میں دوا کو دہرانے میں کوئی حرج نہیں لیکن پہلی بات تو یہ ہے کہ بہت سی حالتوں میں مرض کی حاد اور مزمن کیفیت میں امتیاز کرنا مشکل ہوتا ہے مثلاً اگر ہم نمونے کے مریض کو لیں اور یہ مریض ایسا ہو جسے ذیابیطس بھی ہو یا پھر ایسا مریض جو گٹھیا کی حاد علامات لئے ہوئے ہو ایسے مریض کے علاج کے لئے جو چیز ہم سب سے پہلے دیکھتے ہیں وہ مرض کی مزمن حالت ہے۔ اس کے بعد مریض کی اندرونی کیفیت اور مرض کی سابقہ ہسٹری کو دیکھا جاتا ہے ان باتوں کو سامنے رکھنا بہت ضروری ہے۔ ہم ان باتوں کو صرف اس وقت نظر انداز کر سکتے ہیں جب مرض کی حالت عارضی ہو۔ مرض کی اس عارضی کیفیت کے علاوہ کسی بھی حالت میں مریض کے مزاج اور مرض کی مزمن صورت حال کو مریض کی صحت کی موجود حالت سے علیحدہ نہیں کیا جاسکتا۔

ڈاکٹر کپاڈیہ، خود اپنی پریکٹس کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ ان کے پاس ٹانسلز کا ایک کیس آیا۔ مریض میں بار بار زکام اور ٹانسلز کی سوزش کا رجحان پایا جاتا تھا۔ یہ کیس بیسی لینیم کا تھا۔ میں نے کیا کیا؟ وہ لکھتے ہیں — میں نے مریض کو بیسی لینیم 1M ایک سے دو ماہ تک دن میں دو بار استعمال کرائی۔ میری توقع کے مطابق اس عرصہ میں مریض کی قوت مدافعت مستحکم ہو گئی اور اب وہ بار بار ہونے والے زکام کے حملوں سے محفوظ تھا۔ اس کیس میں مجھے یقین تھا کہ دوا بیسی لینیم ہی ہے۔ میں یہ طریقہ کار گزشتہ بیس برسوں سے آزما رہا ہوں اور اس عرصہ میں میرے سامنے ایک بھی کیس ایسا نہیں آیا جس میں کوئی ناپسندیدہ یا ناخوشگوار رد عمل پیدا ہوا ہو۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا مریض کی علامات کے مطابق بالشل دوا مریض کی علامات کو کم کرنے کی بجائے بڑھا سکتی ہے۔ نہیں — ایسا ممکن نہیں ہے۔ یہ اس وقت تک ممکن نہیں جب تک مریض کو یہ دوا طویل عرصہ تک نہ دی جائے لیکن اساتذہ کا کہنا ہے کہ اگر بالشل دوا دینے سے علامات میں اضافہ ہو بھی جائے تو اس سے مریض کی صحت میں بہتری پیدا ہوتی ہے۔

خوراک کی مقدار

اب ایک اور سوال پیدا ہوتا ہے کہ خوراک کی مقدار کیا ہونی چاہئے؟ اگر دوا مائع حالت میں ہو تو کیا ایک قطرہ یا پھر دو یا تین قطرے اور اگر گولیوں کی صورت میں ہے تو کیا دو، تین یا چار گولیاں؟ اس بات سے ہم یہ معلوم کر سکتے ہیں کہ دوا کی خوراک کی مقدار کیا ہو؟ عام طور پر ایک ہومیو پیتھک، مائع دوا کی ایک خوراک ایک یا دو قطرے اور گولیوں کی صورت میں 4 سے 6 گولیاں تجویز کرتا ہے لیکن اس بات کی کوئی ٹھوس بنیاد نہیں یعنی کوئی لگا بندھا اصول نہیں۔ ہومیو پیتھک اور بائیو کیمسٹری میں دوا کی مقدار کوئی اہمیت نہیں رکھتی۔ اہمیت دوا کے معیار اور اس میں موجود پوشیدہ شفا بخش قوت کو حاصل ہے۔ ڈاکٹر ہانمن ہدایت کیا کرتے تھے کہ مریض کو دوا دینے کے لئے صرف اتنا ہی کافی ہے کہ وہ متعلقہ دوا کی ایسی شیشی کو صرف سونگھ ہی لے جس میں خواہ ایک ہی قطرہ یا گولی موجود ہو۔ ایسا اس لئے ہے کہ ہومیو پیتھک ادویات فعال اثر رکھتی ہیں کیمیکل نہیں۔ ڈاکٹر ہانمن کا کہنا ہے کہ 6 طاقت کی دوا میں کیمیائی اثرات موجود ہوتے ہیں۔ اس کے بعد کی طاقتوں میں طاقتور ترین خوردبین سے بھی دوا کا کوئی نشان تلاش نہیں کیا جا

سکتا۔ یاد رہے کہ ہومیو پیتھکی میں عام طور پر دوا کا استعمال 30 طاقت میں ہوتا ہے جس کا مطلب ہے کہ دوا کے مدر ٹیچر کے ایک قطرے میں دوا کی مقدار لامحدود حد تک کم ہوتی ہے۔ کسی بھی مریض کے علاج کے لئے دوا کی اتنی مقدار (1 قطرہ) کافی ہوتی ہے۔ اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ 200 یا 1M طاقت میں دوا کی مقدار کیا ہوگی؟ یہ بات واضح ہے کہ 6 طاقت سے آگے دوا میں کیمیائی خصوصیات نہیں پائی جاتیں بلکہ اس کے اندر پوشیدہ طاقت ہی باقی رہ جاتی ہے جسے الکحل، پانی یا شوگر آف ملک میں ملا کر مریض کو دیا جاتا ہے۔ اس طرح ثابت ہو جاتا ہے کہ ہومیو پیتھک دوا کی خوراک (مقدار) کوئی اہمیت نہیں رکھتی۔ یہ ایک گولی ہو، دو گولیاں ہوں یا چار یا پھر صرف دو کو سونگھ ہی لیا جائے۔ اسی طرح مائع دوا کی صورت میں یہ قطرے کا ایک چوتھائی حصہ ہو، آدھا قطرہ یا ایک قطرہ جسے پانی میں ملا کر مریض کو دیا جاسکتا ہے۔ دوا کا مقدار میں دیا جانا محض ایک نفسیاتی حربہ ہے تاکہ مریض کو اطمینان رہے کہ اس نے دوا استعمال کی ہے۔ ایک دفعہ کسی معالج نے ڈاکٹر کینٹ کو لکھا کہ اسے ایک دوا بھجوائے کیونکہ یہ اس کے شر میں دستیاب نہیں۔ مسز کینٹ نے جواب میں پوچھا کہ کیا اس کے پاس اس دوا کی کوئی خالی شیشی موجود ہے۔ معالج نے جواب دیا کہ ہاں اس کے پاس اس دوا کی خالی شیشی موجود ہے۔ مسز کینٹ نے جواباً لکھا کہ اس شیشی میں الکحل ڈال لو۔ یہ اسی طرح موثر ہوگی جیسے کہ اصل دوا۔ اس مثال سے واضح ہو جاتا ہے کہ دوا کی کتنی مقدار ایک خوراک کی تشکیل کے لئے ضروری ہوتی ہے۔

ہومیو پیتھک اور ایلو پیتھک ادویات

عموماً مریض کسی ہومیو پیتھک معالج کے پاس اس وقت آتے ہیں جب وہ ایلو پیتھک معالجین کی ادویات اور ویکسی نیشن کا بے تحاشہ استعمال کر چکے ہوتے ہیں۔ ایسے مریضوں کو دی گئی ادویات میں کلورومائی سین، ایرومائی سین، نیرامائی سین اور ایناسین وغیرہ شامل ہوتی ہیں۔ ان بھاری بھر کم ادویات سے ابتدائی مشکلات تو دور ہو جاتی ہیں لیکن ان کے استعمال سے چونکہ امراض کے اسباب کو ختم کرنے کی بجائے دبا دیا جاتا ہے چنانچہ کچھ نئی بیماریاں جنم لے لیتی ہیں۔ اس استبدادی رد عمل پر قابو پانے کے لئے ہومیو پیتھک معالجین کو ایسی ہومیو پیتھک ادویات کا

سہارا لینا پڑتا ہے جو ایلوپیتھک ادویات کے پیدا کردہ عدم توازن کو دور کر دیں۔ ہومیو پیتھک ادویات یہ فریضہ ایلوپیتھک ادویات کے اثرات کو زائل کر کے یا جسم کے مختلف نظاموں کے ذریعے ان اثرات کو ختم کرنے کا عمل شروع کر کے سرانجام دیتی ہیں۔ مثلاً کان یا کسی اور عضو کے ذریعے فاسد مادے کا اخراج وغیرہ۔ ہومیو پیتھک معالجین عموماً اس مقصد کے لئے مندرجہ ذیل ادویات استعمال کرتے ہیں۔

1. نکس و امیکا 30 یا 200: یہ پہلی دوا ہے جو ایلوپیتھک ادویات کے بے تحاشا استعمال سے پیدا ہونے والے مزمن اثرات اور جسمانی قوتوں کے درمیان توازن پیدا کرنے کے لئے اکثر و بیشتر استعمال ہوتی ہے اور بار بار اپنی افادیت ثابت کر چکی ہے۔ (بورک اینڈ ٹینفل مینیٹریا میڈیکا)

2. تھوجا 200 یا 1 M: ڈاکٹر برنٹ ویکسی نیشن کے خلاف نہیں تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ ویکسی نیشن ہمیں بڑی حد تک چپک سے تحفظ فراہم کرتی ہے لیکن اپنی پریکٹس کے دوران اس نے مشاہدہ کیا کہ کئی افراد کی صحت کی خرابی، اسی نام نہاد ویکسی نیشن کا نتیجہ تھی۔ اس نے نتیجہ اخذ کیا کہ ”ایسی ویکسی نیشن لینے سے بدن کے متعلقہ نظام میں ایسا رد عمل پیدا ہوتا ہے کہ داخل کئے گئے وائرس سے وہ خود کو کم و بیش بے نیاز کر لیتا ہے۔ اگر وائرس بدن میں جذب ہو چکے ہوں تو یہ ویکسی نیشن ایک مزمن عمل بن جاتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں فالج کی وجہ سے کوئی دماغی بیماری، پھوں کا درد، سردرد، کیل پھنسیاں وغیرہ مستقل روگ بنی رہتی ہیں۔ بعض اوقات کچھ شدید قسم کے کینسر بھی ناکامیاب ویکسی نیشن کی وجہ سے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح دمہ، ایگزیم، جلد پھٹنا، کیل مہاسے، درد شقیقہ، ہسٹریا وغیرہ بھی ناکام ویکسی نیشن کے نتیجہ میں وائرس جذب ہونے سے رونما ہو جاتے ہیں۔ ان امراض کو ڈاکٹر برنٹ ”ویکسی نیشن کے امراض“ کہتے ہیں۔ ان کا علاج تھوجا 30، 200 یا 1 M ہے۔ (ڈاکٹر ایم ایل ٹیلر—ہومیو پیتھک ڈرگ پیکچرز)

3. کلورومائی سین، آرومائی سین، ٹیرامائی سین یا اناسین 200

کچھ مریضوں میں ان ادویات کے استعمال سے نقصان دہ رد عمل پیدا ہو جاتا ہے۔ پٹیلالہ کے ایک معروف ہومیو پیتھک ڈاکٹر موہن سنگھ کہتے ہیں کہ اس قسم کے کیسوں میں ٹوٹو پیتھی مدد

کرتی ہے۔ مثلاً اگر میرے پاس کوئی ایسا مریض آتا ہے جو مذکورہ ادویات استعمال کرتا رہا ہو یا کر رہا ہو تو میں اسے وہی دوا ہومیوپیتھک طاقت میں دیتا ہوں۔ ایسی صورت میں 200 پوٹینسی اکثر و بیشتر موثر رہتی ہے۔ اسے ٹوٹو (Tauto) پیتھی کہتے ہیں۔ (انڈین جرنل آف ہومیوپیتھک میڈیسن - جنوری، مارچ 1973)

کتاب کی ترتیب

ہم نے اس کتاب میں ہومیوپیتھک اور بائیو کیمک طریقہ علاج کی مخصوص ادویات کا ذکر کیا ہے۔ جہاں تک ہومیوپیتھک طریقہ علاج کا تعلق ہے ہم نے اس کے بیان میں دیئے گئے مواد کو جسم کے مختلف حصوں، مقامات اور عنوانات کے تحت تقسیم کیا ہے۔ مثلاً دماغ، اعصابی نظام، آنکھیں، کان، ناک، گلا، حلقوم، خجڑہ، چہرہ، منہ، زبان، چھاتی، پھیپھڑے، کھانسی، دل، پیٹ، معدہ، جگر، تلی، گردے، مثانہ، مقعد، ہڈیاں، پٹھے، غدود، جلد، ناخن، بخار، گھٹیا اور متفرق بچوں کی بیماریاں، مردوں کی بیماریاں اور عورتوں کی بیماریاں شامل ہیں۔

ہر عنوان کے تحت اس عنوان سے متعلقہ بیماریوں کا ذکر انگریزی حروف تہجی کی ترتیب سے کیا گیا ہے اور ہر عنوان کے تحت دی گئی بیماریوں کو ایک سیریل نمبر دیا گیا ہے۔ کتاب کے آخر پر انگریزی حروف تہجی کے حساب سے ادویات کی ایک لسٹ دی گئی ہے جس میں اُس بیماری کا اشاراتی نمبر دیا گیا ہے۔ چنانچہ اگر آپ کو کسی مرض کی دوا تلاش کرنا ہے تو یا تو آپ کتاب کے اس صفحے کو کھولیں جس پر وہ عنوان ہے مثلاً دماغ، آنکھیں یا کان وغیرہ یا پھر آپ کتاب میں دی گئی لسٹ کو دیکھیں جہاں اس مرض کا اشاراتی نمبر دیا گیا ہے اور پھر اس نمبر کی مدد سے کتاب میں اُس بیماری کو تلاش کریں۔ مثلاً اگر آپ 'درد زہ' کی مخصوص دوا ڈھونڈنا چاہتے ہیں تو آپ اسے یا تو عورتوں کی بیماریوں کے عنوان کے تحت (فہرست میں سیریل نمبر 20) دیکھیں جہاں انگریزی حروف تہجی کے حساب سے درد زہ (Labour Pains) آپ کو مل جائے گا یا پھر آپ اسے کتاب کے آخر پر دی گئی لسٹ میں انگریزی حروف تہجی کے حساب سے حرف 'ا' کے تحت 194 نمبر پر مطلوبہ مضمون تلاش کر لیں گے اور اس نمبر کے تحت آپ کتاب میں مرض تلاش کر لیں گے اور اُس کی دوائی بھی۔ اسی طرح دیگر بیماریوں کو بھی دیکھا جاسکتا ہے۔

متفرق کے عنوان کے تحت ان بیماریوں کا ذکر کیا گیا ہے جو دوسرے عنوانات کے تحت نہیں آ سکیں۔ مثلاً ست مزاج لوگوں کے مزمن امراض، خون کی کمی، جلنا، کینسر، بے ہوشی، موت، جسم کے مختلف حصوں سے خون کا اخراج، ہرنیا، موٹاپا، بڑھاپا، آپریشن، موج، طاقت دینے والی ادویات وغیرہ وغیرہ۔ کتاب پڑھنے والوں سے استدعا ہے کہ وہ اپنی مطلوبہ بیماری کی دوا کے لئے کتاب کے آخر میں دی گئی فہرست اور متفرق بیماریوں کے سیکشن سے استفادہ کریں۔

جہاں تک بائیو کیمک علاج کا تعلق ہے کتاب کے آخری حصہ میں انگریزی حروف تہجی کی ترتیب سے مختلف بیماریوں کے علاج کے لئے بائیو کیمک فارمولے دیئے گئے ہیں۔ آپ ان فارمولوں کو بھی استعمال میں لا سکتے ہیں اور ہمارے بتائے گئے طریقے کے مطابق خود اپنے فارمولے بھی بنا سکتے ہیں۔

اگرچہ ہماری یہ کوشش ہومیو پیتھک اور بائیو کیمک طریقہ ہائے علاج کے ضمن میں نئی اور معمول سے ہٹ کر ہے لیکن امید ہے کہ یہ ضرورت پوری کرے گی اور عام لوگ اور نوآموز اسے پسند کریں گے۔ سادہ انداز میں لکھی گئی یہ کتاب خاص طور پر انہی لوگوں کے لئے ہے۔ یہ کتاب ہنگامی صورت حال (ایمرجنسی) میں بھی مددگار ہوگی کیونکہ بہت سے معاملات میں تاخیر خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔ اکثر اوقات فوری طبی امداد کے لئے دوا کی فوری تجویز کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کتاب میں جو کچھ لکھا گیا ہے وہ اپنے تجربے کی بنیاد پر اور کامیاب ہومیو پیتھک ڈاکٹروں کے نسخہ جات پر مبنی ہے۔ ان نسخہ جات کے ماخذ کا ذکر بھی ساتھ ہی کر دیا گیا ہے۔

کتاب کے آخر میں اہم ادویات کی فہرست دی گئی ہے جس میں ان ادویات کی طاقتیں بھی درج کی گئی ہیں۔ آپ ان ادویات کو گھر میں رکھ سکتے ہیں تاکہ ایمرجنسی کی صورت میں ان سے استفادہ کیا جاسکے۔

مصنف

فہرست عنوانات (امراض)

آئندہ صفحات میں امراض کا تذکرہ درج ذیل عنوانات کے تحت ہے۔ ان سے متعلقہ امراض کے سیریل نمبر ہر عنوان کے سامنے درج کئے گئے ہیں۔

عنوان	سیریل نمبر	عنوان	سیریل نمبر
دماغ اور اعصابی نظام	23-1	سر	25-24
آنکھیں اور بصارت	36-26	کان اور سماعت	43-37
ناک	51-44	گلا	63-52
چہرہ	66-64	منہ (دہانہ)	75-67
چھاتی اور پیپٹھڑے	38-76	کھانسی	88-84
دل	100-89	پیٹ	104-101
معدہ	120-105	جگر اور تلی	127-121
گردہ مثانہ اور پیشاب	140-128	مقعد اور پاخانہ	153-141
بچوں کے امراض	171-154	مردوں کے امراض	181-172
عورتوں کے امراض	208-182	ہڈیاں، ہڈیے اور غدود	215-209
جلد اور ناخن	241-216	بخار (مختلف)	257-242
گھٹیا اور نفرس	264-258	متفرق امراض	299-265

فہرست امراض اردو حروف تہجی کے اعتبار سے (الف)

مرض	سیریل نمبر	مرض	سیریل نمبر
اپنڈیسائٹس	101	احتلام	181
اختلاج قلب	100	اخراج منی	169-162
استسقا (سوجن)	276	اسہال	143
آشوب چشم	30	آشوب چشم پیپ دار	34
اعصابی کمزوری	20	السر	237-120
السر چھوٹی آنت	107	السر معدہ	112
انجائنا	90	انفیکشن اعضائے بول	140
انفلوائنزا	248	انیسیا	267
امراض مزمنہ	273	آواز بیٹھ جانا	56
اوتار صوت	63	ایگزیمیا	222
اینٹھن	291-7	امحفا زیمیا	78
آنول	200	آپریشن کے بعد نقاہت	274
آپریشن	288	ایڑیوں میں درد	278
آنکھوں سے پانی بہنا	32		

(ب)

بال گرنا	24	بانٹوں کی خنثی	225
بانجھ پن (خواتین)	205	بچوں میں اسہال	159

مرض	سیریل نمبر	مرض	سیریل نمبر
بچوں کا دمہ	155-77	بچوں میں کان درد	161
بچوں کا دودھ سے گریز	166	بچوں میں خشک کھانسی	158
بد ہضمی	108	برونکائٹس	53
برونکو نمونیہ	54	بڑھاپے کی کھانسی	173
بڑی آنت کی سوزش	149	بہری	241
بغل میں درد	77	بلڈ پریشر	92
بواسیر	147, 148-150	بول نہ سکنا	52
بے خوابی	16	بیری بیری	219
بے ہوشی	13	بھینگا پن	35
بہرا پن	39	بھوک نہ لگنا	106
بخار، سردی سے	243	بخار سادہ	246
بخار نوبتی	247	بخار ٹائیفائیڈ	247
بخار ملیریا	250	بخار انفیکشن سے	254
بچوں کا ہیضہ	245	بچھو کا ڈنگ	288
برص	230		

(پ)

پاگل پن	10-9	پاخانے میں خون آنا	247
پانی جمع ہونا، چھاتی میں	79	پتہ آپریشن کے بعد	122
پتے میں پتھری	124-123	پٹھوں کا درد	283
پٹھے چڑھنا	8	پراسٹیٹ گلینڈ بڑھنا	178
پستان کے مسائل	197	پسلیوں میں درد	81
پینہ	236	پینہ (سن یاس میں)	191
پیشاب میں البیومن	128	پیشاب میں البیومن (حمل)	182
پیشاب میں خون	192	پیشاب میں فاسفیٹ	167

مرض	سیریل نمبر	مرض	سیریل نمبر
پیشاب نکل جانا	134	پیشاب رک رک کر آنا	139
پیشاب بند ہو جانا (بندش)	138	پیٹ میں کیڑے	299
پیٹ میں پانی پڑنا	102	پیٹ کے پردے کی سوزش	104
پچش	144	پھوڑے اور پیپ پڑنا	216
پھوڑے پھنسیاں بار بار	220	پلکوں کی سوجن	28
پھنسیاں	64	پھیپھڑے کے غلاف کی سوزش	80
پیدائش کے وقت بچے کے سر پر چوٹ	163		

(ت)

تبخیر	103	تپ دق	256-252
تپ دق ہڈیوں کی	209	تپ دق کی کھانسی	85
تتلانا	74	تجویف (ناک) کی سوزش	51
تشخ	7	تطابق (آنکھوں کا)	26
تناؤ جسمانی	292	تمباکو نوشی	289
تیزابیت	105	تیزابیت معدہ	115
تھکاوٹ	16	تیز دھڑکن	96

(ٹ)

ٹانک ہاضمہ	119	ٹانک دل	95
ٹانک عمومی	295	ٹائیفائڈ	257
ٹانسلز	62	ٹینس	294-22

(ج)

مرض	سیریل نمبر	مرض	سیریل نمبر	مرض	سیریل نمبر
جڑوں کی بندش	65	جریان خون	280	جذام	228
جسم سن ہونا	268	جلاب	151	جگر میں چکنائی بڑھنا	121
جگر میں چکنائی بڑھنا	121	جگر کی بیماریاں	126	جنسی کمزوری	177
جنسی کمزوری	177	جلد کی بیماریاں	233	جنسی اعضا پہ چوٹ	178
جنسی اعضا پہ چوٹ	178	جنسی سکون	180	جوڑوں میں سختی	215
جوڑوں میں سختی	215	جنون	15	جوڑوں کی تھش	258
جوڑوں کی تھش	258	جوڑوں کا درد	263		
		جھلنا، جل جانا	271		

(چ)

چلنے پھرنے میں تکلیف	261-17	چہرے کے دانے	17-66
چہرے پہ خارش	218	چھاتی میں پانی جمع ہونا	79
چھپاکی	238	چپک	234
چپک (چھوٹی مانتا)	242	چوٹ ضرب	282

(ح)

حجرہ کی سوزش	58	حلقوم کی سوزش	60
حمل کی تکلیف	201	حمل کے دوران اسہال	188
حمل کے دوران قبض	184	حمل کے دوران البیومن	182
حمل کے دوران ڈیپریشن	187	حیض کی بے قاعدگیاں	199

(خ)

سیریل نمبر	مرض	سیریل نمبر	مرض
204	خارش (نسوانی اعضا میں)	227	خارش، کھجلی
176	خسوں کی تھیلی میں سوزش	282	خراشیں
55	خناق	231	خسرہ
267	خون کی کمی (انیسیا)	57	خناق کاذب

(و)

170	دانت خراب ہونا	75	دانت درد
278	درد، ایڑیوں میں	171	بچوں کے دانت نکلنا
93	دل بڑھ جانا	89	دل کی بیماریاں
5	دماغی تھکاوٹ	154	دم گھٹنا
18	دماغی جھلی کی سوزش	11	دماغ کی سوزش
76	دم	19	دماغی کمزوری
		194	درد زہ

(ڈ)

288 ڈنگ بچھو

(ز)

133 زیا بیٹس 156 زہنی پسماندگی

(ر)

مرض	سیریل نمبر	مرض	سیریل نمبر
رحم کا سرک جانا	203	رحم میں بچے کی غلط پوزیشن	196
رعشہ	296-6	رعشہ فالج کے ساتھ	21
ریاح	103	ریڑھ کی ہڈی، مہرگنا	210
ریڑھ کے مہروں کی سوزش	298		

(ز)

زبان کے نیچے گھٹی	71	زچگی (آسان)	186
زچگی کے بعد خون آنا	193	زچگی کا درد	194
زچگی کے وقت بچے کی پوزیشن	202	زچگی کے بعد رحم بڑھ جانا	206
زخم	282	زکام	84-46
زکام اور کھانسی	86		

(س)

سانس کی بیماریاں	83	سرخ باد	223
سرچکرا نا	23	سر درد (سامنے کا حصہ)	25
سکتہ	4	سرعت انزال	172
سوجن / سوزش	293	سوجن (استقاء سے)	276
سن یاس کا پسینہ	191	سن یاس کے بعد خون کا اخراج	193
سوزاک پرانا	174	سوزاک	175
سوزش و رید	97	سوزش پھپھنرے کے غلاف میں	80
سوکھے پن کی بیماری	164		

(ش)

سیریل نمبر	مرض	سیریل نمبر	مرض	سیریل نمبر
277	شراب سے مدہوشی	266	شراب نوشی کی عادت	1
91	شرابوں کی بندش	2	شراب کے اثرات	
		264	شیائیکا	2

(ض)

98	ضعیف العمر دل	27	ضعف بصارت	1
		286	ضعیفی	1

(ع)

264	عرق النساء	36	عینک کا استعمال	84-
253	عقنوت (زہریلا پن)	208-185	عورتوں میں نقاہت / کمزوری	

(غ)

3	غصہ	1	غیر حاضر دماغی	2
289	غذا کا جزو بدن نہ بننا	109	غذا ہضم نہ ہونا	
211	غذود کی تکالیف	284	غذائیت	1
		213	غذود کی سوزش	27

(ف)

146	فسجولا	17	فالج	4
-----	--------	----	------	---

(ق)

مرض

قبض

سیریل نمبر

142

مرض

قطن (کمر کا نچلہ حصہ) درد

سیریل نمبر

262

(ک)

کار بٹکل (بڑا پھوڑا)

کان درد

کانوں میں شور

کن پیڑے

گٹے کا کاٹنا

کم درجہ حرارت

کھانسی خشک

کھانسی اور زکام

کھانسی مزمن

کیل، پھنسیاں، مہاسے

221

37

38

257-41

270

99-255

87

86

53

224-64

کان پکنا

کان بہنا

کانوں میں بھنبھناہٹ

کابل افراد کی بیماریاں

کمر درد

کمزوری (خواتین میں)

کھانسی کالی

کھانسی تپ دق

کساح (رکش)

کینسر

42

40

43

265

259

185

88

85

168

272

(گ)

گٹھیا

گردے کی پتھری

گردے کا کارہ ہو جانا

گردے کا درد

گٹھی، زبان کے نیچے

گٹھیاں، گومڑ

گوبانجی

260

131

135

137

71

297

235

گردن اکڑ جانا

گردے سرک جانا

گردوں کی سوزش

گردن میں غدد کا زہریلا پن

گھٹن

گنگرین

59

135

136

212

214

224

(ل)

مرض	سیریل نمبر	مرض	سیریل نمبر
لعاب دہن کی کثرت	70	لیکوریا	195
لیوکوڈرما (برص)	230		

(م)

مانع اسقاط حمل	183	ماں بننے والی خواتین	190
متلی	116	متلی، سفر میں	118
مٹانے کا درد	129	مٹانے کی بیماریاں	130
مٹانے کی سوزش	132	مشت زنی	198-165
مدقوق ہڈیاں	209	مجامعت (تکلیف دہ)	189
مسوڑھوں پر پچھدار گومڑ	68	مسوڑھوں کے چھالے	69
معدے کا السر	73	معدے میں گیس	110
معدے کا درد	117-111	معدے سے خون رشنا	113
مقعد سے خون آنا	141	مقعد میں ناسور	145
مقعد تنگ ہونا	153-152	منہ کا ناسور	67
منہ کی سوزش	72	مے (بواسیر)	240
موج آنا	290-282	موت	275
موٹاپا	285	مرگی	12
مہاسے	64	موتیا بند	29

(ن)

ناخونہ	31	ناک کی غدود بڑھنا	44
--------	----	-------------------	----

سیریل نمبر	مرض	سیریل نمبر	مرض
49	ناک سے خون رشنا	48	ناک کی رسولی (بد گوشت)
177	نامردی	50	ناک میں پھوڑا
67	ناسور (منہ)	274	نبض بیٹھ جانا
45	نزہ	47	نکسیر پھوٹنا
204	نسوانی اعضا میں خارش	33	نظر خراب / کمزور ہونا
266	نملہ	207	نسوانی ٹانگ
160	نشوونما (بچوں کی) رکاوٹ	232	ناخنوں کا درد
82	نمونہ	157	نقاہت، غشی

(و)

61	درم گلا (حلقوم)	57	درم زرخہ
239	دریدیں پھولنا	97	دریدوں کی سوزش

(ہ)

95	ہارٹ ٹانگ	94	ہارٹ فیلور
244	ہیضہ	114	ہچکی
14	ہسٹریا	279	ہموگلوبن
		281	ہرنیا

(ی)

ہومیو پیتھک ڈاکٹر الیس ایم ظفر
B.S. (D.H.M.S.) R.H.M.P.

مخصوص ہومیوپیتھک ادویات

(1) دماغ، ذہن، اعصابی نظام

MIND, BRAIN & NERVOUS SYSTEM

1. غیر حاضر دماغی (Absent Mindedness): اگر نیند سے بیدار ہونے پر مریض کسی سوال کا جواب نہ دے سکے اور اسے پتہ نہ چل سکے کہ وہ کہاں ہے تو مریض کو نکس موسکاٹا سے 6 طاقت تک کسی بھی پوٹینسی میں دن میں 2 سے 3 بار دیں یہاں تک کہ دوا کا نتیجہ سامنے آ جائے۔ اس کے بعد دوا بند کر دیں۔
2. شراب کے اثرات (Alcoholism): شراب کے اثرات زائل کرنے کے لئے مخصوص دوا سلفیورک ایسڈ ہے۔ شراب کی طلب پر قابو پانے کے لئے ایک حصہ سلفیورک ایسڈ اور تین حصے الکوحل کا مکسچر بنائیں اور مریض کو یہ مکسچر ایک ماہ تک دن میں 3 مرتبہ 10 سے 15 قطرے دیں۔ اس کے بعد پندرہ دن تک اسے صبح نہار منہ سلفر 30 دیں۔ اگر یہ دوائیں نہ دینا چاہیں تو ایوینا شایوادر منچگر کے 10 سے 20 قطرے کچھ دن تک گرم پانی میں دینا بہتر ہے۔ یہ دوا شراب نوشی کے بد اثرات کے نتیجہ میں نیند نہ آنے کے عارضہ کو بھی دور کرتی ہے۔
3. غصہ (Anger): غصے کی حالت دور کرنے کے لئے نکس دامیکا 30 روزانہ شام کو صرف ایک خوراک اس وقت تک دیں جب تک مطلوبہ نتائج حاصل نہ ہو جائیں۔
4. خوف کی وجہ سے سکتہ (Appoplexy Threatened): خوف کی وجہ سے سکتہ یا دماغ کی رگ پھٹ جانے سے فالج ہو جائے تو ان کیفیات میں لیتیم برومیٹم 30 یا لارو

سیریس مدر منچر دیس۔ ڈاکٹر جاہر کہتے ہیں کہ اگر اس مرض میں کسی دوسری دوا کی علامات موجود نہ ہوں تو مریض کا علاج اگنیشیا 200 سے شروع کیا جانا چاہئے۔ اس دوا کو دہرایا بھی جاسکتا ہے۔

5. طلباء اور کاروباری حضرات کی دماغی تھکاوٹ

(Brain Fag of Businessmen or of Students)

کاروباری حضرات کی دماغی تھکاوٹ دور کرنے کے لئے زکم برو میٹم 3x ایک بے نظیر دوا ہے۔ طالب علموں کی دماغی تھکاوٹ دور کرنے یا یادداشت بحال کرنے کے لئے ڈاکٹر کلارک ایٹیووزا 30 تجویز کیا کرتے تھے۔ طالب علموں میں امتحان سے پہلے پائے جانے والے خوف کو دور کرنے کے لئے وہ پہلے کالی فاس 3x پھر 6x اور اس کے بعد 12x سفوف کی صورت میں دیتے کرتے تھے۔ اسے امتحان سے پہلے پیدا ہونے والے خوف کو دور کرنے والا سفوف بھی کہا جاتا ہے۔ (دماغ کو قوت بخشنے والی ادویات کے لئے سیریل نمبر 19، 95 اور 295 بھی دیکھیں)

6. رعشہ (Chorea): (پٹھوں کی غیر ارادی اینٹھن) ڈاکٹر بارٹلٹ کا کہنا ہے کہ ان کے نزدیک رعشہ کے لئے اگر ایکس سے بہتر کوئی دوا نہیں۔ انہیں اگر ایکس پر اس قدر اعتماد تھا کہ رعشہ کے لئے علاج کے لئے انہوں نے اس دوا کا استعمال اپنی عادت بنا لیا تھا۔ وہ اسے سفوف کی حالت میں 2x طاقت میں یا ایک گرین ٹکیہ کی صورت میں ہر دو گھنٹے کے بعد استعمال کراتے تھے۔ مرض کی شدت میں وہ اسے ایک گھنٹہ بعد بھی دہرایا کرتے تھے۔

ڈاکٹر گریگوری کہتے ہیں ”میں رعشہ کی تکلیف میں ہومیوپیتھک معالجین کی توجہ جلسی میم کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔ میں اسے گزشتہ چھ سال سے استعمال میں لا رہا ہوں اور میں نے 18 مریضوں کو صرف جلسی میم کے استعمال سے رعشہ کی بیماری سے نجات دلائی ہے۔ میں اس دوا کا تیز مدر منچر استعمال کراتا ہوں جو اس پودے کی تازہ یا نئی نئی خشک کی گئی جڑوں سے تیار کیا گیا ہوتا ہے۔ مجھے رعشہ کی بیماری میں اس دوا کے استعمال کرنے پر کبھی بھی ناکامی کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ میں پورے یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ یہ نسخہ نہایت موثر ہے۔

7. تشنج، اینٹھن (Convulsions): اس مرض کے ازالے کے لئے کیو پرم مٹائیکم 6x

30 اور سکونٹا وروسا 200 شانی ادویات ہیں۔

8. ٹھٹھے چڑھنا (Cramps): (دیکھئے تشخ — سیریل نمبر 7)

ڈاکٹر گزدار، ڈاکٹر برگ سے روایت کرتے ہیں کہ ریشہ کے مرض میں ٹھٹھے چڑھ جانے کی شکایت پیدا ہو جائے تو تانبے کے کڑے جسم کے مختلف اعضا پر چڑھا دینے سے مریض کی یہ کیفیت بہت جلد درست ہو جاتی ہے۔ ہومیو پیتھک میں کیوپرم دراصل تانبا ہی ہے۔ عام طور پر لوگ عضلاتی دردوں کو دور کرنے کے لئے تانبے کا کڑا پہن لیتے ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ تانبے کے برتن میں پانی پینے کا عمل اسی مقصد کے حصول کے لئے شروع ہوا ہو گا۔

9. ہذیان (پاگل پن) (Delirium): ڈاکٹر نیش بیلاڈونا، ہائیو سائمس اور سٹرامونیم کو ہذیان کی کیفیت دور کرنے کے لئے ایک مثلث کے طور پر استعمال کرتے تھے۔ اس مرض میں یہ تین ادویات بڑی اہمیت رکھتی ہیں۔ بیلاڈونا کا مریض غصے سے بھرا ہوا ہوتا ہے۔ وہ اپنے کپڑے پھاڑ دیتا ہے۔ لکریں مارتا ہے۔ چیخوں کے ساتھ شور مچاتا ہے۔ ہائیو سائمس کا مریض گم سم یا حسد اور غلط تصورات کا اظہار کرتا ہے۔ سٹرامونیم کا مریض ہذیان کی حالت میں بہت زیادہ باتیں کرتا ہے۔ آپ مندرجہ بالا تینوں ادویات میں سے علامات کے مطابق جو بھی دوا دیتا چاہیں وہ 30 طاقت ہی میں دیں۔

10. شراب نوشی کے بد اثرات کی وجہ سے ہذیان (پاگل پن) (Delirium Tremens)

شراب نوشی کے بد اثرات کی وجہ سے پیدا ہونے والے ہذیان اور پاگل پن کو دور کرنے کے لئے کافی کروڈا 30 یا 200 اکثر اوقات سکون بخش ثابت ہوتی ہے۔ مریض اس کے استعمال سے گہری نیند میں چلا جاتا ہے۔

11. دماغ کی سوزش (Encephalitis): اس مرض کے ازالے کے لئے گلوٹائن 2x کے چھ سے آٹھ قطرے ایک کپ پانی میں ملائیں۔ اس میں سے ایک چمچہ ہر دو گھنٹے کے بعد مریض کو دیں۔ 24 سے 48 گھنٹے کے اندر مریض کے سر میں پائی جانے والی حدت اور دماغی نالیوں میں پایا جانے والا اجتماع خون تحلیل ہو جاتا ہے۔

12. مرگی (Epilepsy): ڈاکٹر بورک اور ہیل اس مرض کے لئے اوستھی کروکاتا 1 سے 6

طاقت تک تجویز کرتے ہیں۔ بورک مرگی کو دور کرنے کے لئے 2 سے 5 قطرے رومال پر ڈال کر سونگھنا بھی تجویز کرتے ہیں۔

13. بے ہوشی (Fainting): ڈاکٹر فیرنگٹن بے ہوشی دور کرنے کے لئے لیبریا 3x پوٹینسی تجویز کرتے ہیں۔

14. ہسٹریا (Hysteria): احساسات اور جذبات کا ابتار مل ہو جانا یا دورے پڑنا۔ شدید ہسٹریائی کیفیتوں کو دور کرنے کے لئے پوٹس مدر ٹنگریا چھوٹی طاقت میں مفید رہتا ہے۔ ڈاکٹر بے ہوشی کہتے ہیں کہ ہسٹریا خاص طور پر اختناق الرحم کی وجہ سے پیدا ہونے والا ہسٹریا ہو تو ٹکس موسکا کی نسبت کچھ اور ادویات زیادہ بہتر کام کرتی ہیں۔ اگنیشیا، ہومیوپیٹھک ادویات میں نمایاں مقام رکھتی ہے۔ اس دوا کی علامات میں جسمانی اور دماغی کیفیات کا جلد جلد تبدیل ہونا ہے۔ تبدیلیاں ایک دوسرے کی ضد ہوتی ہیں۔ مریض کی علامات میں زبردست تضادات پائے جاتے ہیں۔ اس کا مریض پریشانی اور غم کے اثرات کے زیر اثر ہوتا ہے۔ موڈ ہر وقت تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ مریض آپہں بھرتا اور سسکیاں لیتا ہے۔ اگنیشیا، صبح کے وقت دی جانی چاہئے۔ ڈاکٹر ہانسن کہتے ہیں کہ اگر اگنیشیا کا استعمال رات کو بستر پہ جانے سے تھوڑی دیر پہلے کیا جائے تو مریض رات بھر شدید بے چینی محسوس کرتا ہے۔ یہ دوا 200 طاقت میں بہتر کام کرتی ہے۔

15. جنون (Insanity): ڈاکٹر نیش، جنون کی کیفیت دور کرنے کے لئے تین ادویات پر زور دیتے ہیں۔ یہ ادویات بیلادونا، ہائیو سائٹس اور سٹرامونیم ہیں۔

16. بے خوابی (Insomnia): نیند نہ آنے کے عارضے کے لئے پیسی فلورا، مدر ٹنگر کے 60-60 قطرے دن میں کئی بار دینے چاہئیں۔ ڈاکٹر تری وکرم، ایوینا شائو، مدر ٹنگر اور پیسی فلورا مدر ٹنگر کے 10-10 قطرے ہر دو گھنٹے کے بعد مریض کو دیا کرتے تھے۔ ان کے علاوہ ایک ٹائٹ 30 اور کالی فاس 200 بھی رات کو بستر پہ جانے سے پہلے ایک یا دو خوراک تجویز کیا کرتے تھے۔ ڈاکٹر کینٹ کہتے ہیں کہ اس مقصد کے لئے کالی فاس اونچی طاقت میں بہتر کام کرتی ہے۔ نیند نہ آنا اگر ذہنی اشتعال کی وجہ سے ہو تو کافیا 200 مفید رہتی ہے۔

— اگر مریض صبح تین بجے جاگ جائے اور پھر اسے نیند نہ آئے تو اسے بیلس پیرنس 3

تس دایکا 30 یا کالی کارب 30 میں سے کوئی ایک علامات کے مطابق استعمال کرائیں۔
— مریض پر نیند کا غلبہ ہو لیکن وہ سونہ سکے تو اسے بیلاڈونا 3x دی جانی چاہئے۔
— مریض پر نیند کی کیفیت ہی نہ طاری ہو اور مسلسل بیدار رہے تو اس کی دوا جلی میم 1x ہوگی۔

— ڈاکٹر ہیرس رڈک اپنی کتاب ”ہومیوپیتھک ویڈ میکم“ میں لکھتے ہیں کہ سادہ قسم کی بے خوابی کے لئے جلی میم 1x کے ایک یا دو قطرے انمول ہوتے ہیں۔
— ایسے بچوں کی بے خوابی کے لئے جو آدھی رات کو اٹھ جاتے ہیں اور پھر کھیلنے لگ جاتے ہیں ان کے لئے اور بوڑھے لوگوں کی بے خوابی کیلئے سائپری پیڈم مدر نچگر سے 6x طاقت تک استعمال کرنا مفید رہتا ہے۔

16. سستی، تھکاوٹ، ہر وقت لیٹے رہنے کی خواہش (Lasitude): اگر مریض پر سستی طاری ہو اور وہ ہر وقت لیٹا رہنا چاہے تو اسے کالی سلی کیسم 200 دیں۔

17. چلنے پھرنے سے معذوری، حرکت کی نااہلیت (Locomotor Ataxia)
ڈاکٹر جے ای للی اسٹیل، حرکت کی نااہلیت کو دور کرنے کے لئے ہلیم فاس 30 دیا کرتے تھے۔ ڈاکٹر ادکونر اس مقصد کے لئے انکس ٹورا ویرا 6 تجویز کرتے تھے۔ ڈاکٹر کینٹ کے مطابق اگر حرکت کی نااہلیت کے دوران مریض میں جوڑوں کے درد، فالجی کیفیات، چلنے پھرنے میں بے حد دشواری، گھٹنوں میں درد، شدید قسم کے اعصابی درد، پیڑوں سے پاؤں کی انگلیوں تک میں بجلی کے جھٹکوں جیسے درد لہروں کی صورت میں ہوں تو تھیلیم چھوٹی طاقت سے 30 طاقت تک دی جانی چاہئے۔ ڈاکٹر بی، بھٹہ چاریہ کہتے ہیں کہ فالج میں یہ دوا 1 M طاقت میں دیں۔

18. دماغ کی جھلی کا ورم (Meningitis): ڈاکٹر ادکونر کہتے ہیں کہ انہوں نے آئیڈوفارم 3x دماغ کی جھلی کے ورم کو دور کرنے کے لئے اندرونی طور پر استعمال کرا کے اتنے اچھے نتائج حاصل کئے کہ انہیں یہ دوا کافی حد تک اس مرض کی مخصوص دوا محسوس ہونے لگی۔ اس کے ساتھ وہ مریض کے سر پر آئیڈوفارم سپریٹ کا مساج بھی کروایا کرتے تھے۔

19. دماغی کمزوری (Mental Weakness): جب طالب علم امتحانوں سے پہلے بے

تجاشا مطالعہ کرنے کے بعد دماغی کمزوری میں مبتلا ہو جاتے ہیں تو ایسی کیفیت میں پھرک ایسڈ 6 سے 3 ان کی تھکاوٹ کے احساس کو دور کر دیتی ہے۔ اس موقع پر کچھ طالب علم تو اتنے غڑھال ہو جاتے ہیں کہ وہ سوچنے سمجھنے سے بھی معذور ہو جاتے ہیں۔ وہ کسی ایک نکتے پر اپنی توجہ مرکوز نہیں کر سکتے۔ ایسی حالت میں ایٹھیوزا 3 یا 30 موثر دوا ثابت ہوتی ہے۔ ڈاکٹر کلارک امتحان سے خوف زدہ طالب علموں کو ایٹھیوزا کا سفوف دیا کرتے تھے۔ طالب علم اسے خوف دور کرنے والا سفوف کہتے تھے۔ (سیریل نمبر 5 بھی دیکھیے)

20. ضعف اعصاب (Neurasthenia): اعصابی کمزوری دور کرنے کے لئے کالی فاس 6x یا 30 پوٹینی میں بہترین دوا ہے۔ بڑی طاقت نسبتاً بہتر کام کرتی ہے۔ ڈاکٹر گزدر کہتے ہیں کہ انہوں نے اعصابی کمزوری کے علاج کے لئے گیرٹنر (Gaertner) 200 سے بہتر کوئی دوا نہیں پائی۔ یہ ڈاکٹر بیچ کا ایک نو سوڈ ہے۔ اس مرض میں مریض قنوطیت (مایوسی) بے اعتمادی اور سوچ میں یکسانیت کا شکار ہوتا ہے۔

21. فالج مسلسل رعشہ کے ساتھ (Paralysis Agitans): اس مرض میں جلی میم 30 ہائیو سائٹس 200 یا ٹیرنٹولا 200 دی جانی چاہئے۔ بچوں میں اگر جسم کے نچلے اعضاء میں سے کسی ایک عضو یا زیادہ اعضاء میں اچانک فالج ہو جائے جس کے ساتھ مریض کی ٹانگوں میں لڑکھڑاہٹ بھی پائی جائے تو ایسے مریض کی دوا لتھارس 3 پوٹینی میں ہے۔

22. کزاز (ٹینس) (Tetanus): ڈاکٹر گزدر ٹینس کے تدارک کے لئے لکھتے ہیں کہ مریض کی بغلوں اور معدے کے گڑھے کے مقام پر گیلیا تمباکو باندھیں۔ اس سے مریض کے جسمانی نظام میں سستی پیدا ہو جائے گی۔ اسے قے شروع ہو جائے گی اور پھر بہت جلد اس کی طبیعت میں بہتری آ جائے گی۔ ڈاکٹر بوگر اس مرض میں سٹرا لیکنم 3x یا 30x تجویز کرتے ہیں۔ ڈاکٹر بورک کزاز کے نتیجے میں پیدا ہونے والے زخموں جیسے ناخنوں کا پھٹ جانا وغیرہ کے لئے لیڈم 30 دینے کی ہدایت کرتے ہیں۔

23. سرچکرانا (Vertigo): شدید قسم کے سرچکرانے کی کیفیت میں مریض کو گر-نیشم 1

سے 3 طاقت تک دیں۔ یہ دوا انتڑیوں میں پائے جانے والے کیڑوں کو خارج کر دیتی ہے۔ یہی کیڑے سرچکرانے کی شکایت پیدا کرتے ہیں۔ جلسی میم یا کوکولس 30 بھی اس مرض میں مفید ادویات ہیں۔

(2) سر (HEAD)

24. بال گرنا (Hair Falling): گرتے بالوں کو روکنے کے لئے سیپیا سے بہتر کوئی دوا نہیں۔ اس دوا کو اندرونی اور بیرونی دونوں طرح سے استعمال کرنا چاہئے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اس دوا میں سنبھلنے والے کو دور کرنے کے لئے ایک خصوصی قوت ہے یہ دوا اندرونی طور پر 30 یا 200 طاقت میں استعمال کرانے کے ساتھ ساتھ سر پر اسکے مدر ٹیچر کا مساج بھی کرنا چاہئے۔ اس بارے میں ڈاکٹر جوزف کا تجربہ بہت منفرد ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اس دوا کو طاقتور خوراکوں مثلاً 1 دن میں دوبار کچھ عرصہ تک استعمال کرانے سے اور اسکے 20 قطرے آدھے اونس پانی میں ملا کر مریض کے سر پر مساج کیا جائے۔

سر کی سکری اور خشکی دور کرنے کے لئے مریض کو تھو جا CM کی صرف ایک خوراک دی جائے۔

25. سر درد (Headache Frontal):

- (i) سر کے سامنے کے حصہ کا درد۔ کافور کرنے کے لئے ڈاکٹر کوپ کے مطابق پشلیا 30 سے زیادہ موثر دوا کوئی نہیں۔
- (ii) کھوپڑی کی پچھلی ہڈی کے مقام پر ہونے والے درد کو دور کرنے کے لئے جلسی میم 30 کارگر ہے۔
- (iii) سر کے بائیں حصہ میں پائے جانے والے درد کو زائل کرنے کے لئے سپانجیلیا 30 دیں۔

- (iv) سر کے دائیں حصہ کے درد کو دور کرنے کی دوا سینگو نیو 30 ہے۔
- (v) اساتذہ اور خطیبوں کو کبھی کبھی ہونے والے سر درد کی دوا زنگم فاس 3 x قرار دی

جاتی ہے۔

(vi) عمومی سردرد میں پیلاڈونا 30 موثر رہتی ہے۔

(vii) گرمی کی وجہ سے لاحق ہونے والے سردرد کے لئے گلوٹائن 30 شفا بخش ہوتی ہے۔

(3) آنکھیں اور بصارت

(EYES AND VISION)

26. نظر میں مطابقت کی قوت نہ ہونا (Accommodation Want Of): آنکھوں میں دور یا نزدیک کی چیزوں کو درست طور پر دیکھنے کے لئے پتلیوں کو پھیلنے اور سکڑنے کی قوت موجود نہ ہو تو مریض کو روٹا x 6 دی جانی چاہئے۔

27. ضعف بصارت (Asthenopia): اگر کسی مریض کی آنکھیں کمزور ہوں اور پڑھتے یا سلائی کرتے وقت آنکھوں پر بوجھ محسوس ہو تو اس کے لئے روٹا x 6 مفید رہتی ہے دور یا نزدیک کی چیزوں کو درست طور پر نہ دیکھ سکے کے لئے بھی یہ دوا مفید ہے۔ آنکھ کے گڑھے میں پڑنے والے دباؤ کو بھی یہ دوا ختم کر دیتی ہے۔ پروف ریڈروں اور کمپوزیٹروں کے لئے بھی یہ دوا فائدہ مند ہے۔ کیونکہ ان کی آنکھوں پہ لگاتار کام کرنے سے بہت زیادہ دباؤ پڑتا ہے۔

28. پلکوں کی سوجن (Blepharitis): ڈاکٹر نارائن کے مطابق گریفائٹس 30 اس مرض کی قریب ترین مخصوص دوا ہے۔

29. موتیا بند (Cataract): موتیا بند اور قرنیہ کی دھندلاہٹ دور کرنے کے لئے سزیریا مارٹیمیا سکس کو کافی شہرت حاصل ہے۔ اس دوا کے دو دو قطرے صبح اور رات کو آنکھوں میں ڈالنے سے کافی فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ اس دوا کا استعمال کئی مہینوں تک جاری رکھا جائے۔

ہومیو پیتھک ڈاکٹر الیس ایم ظفر
R.H.M.P. (P.H.M.S.)

جائے۔ ڈاکٹر ایم سی فارلینڈ کے مطابق قرنیہ کی دھندلاہٹ کو زخم سلف CM سے دور کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اس دوا کو جلدی جلدی نہیں دھرانا چاہئے۔ ڈاکٹر ای ٹی ایلن کے مطابق انہوں نے اگاریکس 12 سے موتیا بند کے بہت سے مریضوں کا علاج کیا ہے۔

بائیو کیمک میں کلکیریا فلور 200 کی روزانہ ایک خوراک آنکھوں کی بہت سے بیماریوں کا علاج ہے۔ کلکیریا فلور سختی کو دور کرنے والی دوا ہے۔ موتیا بند میں آنکھوں کے عدسے غیر شفاف ہو جاتے ہیں۔ اس لئے کلکیریا فلور موتیا بند کو دور کرنے کے لئے مفید ہے۔

ڈاکٹر ہیرس رڈک اپنی کتاب ”ہومیو پیتھک وید میکم“ میں لکھتے ہیں کہ سادہ قسم کی بے خوابی کے لئے جلی میم 1x کے ایک یا دو قطرے انمول ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر بورک کے مطابق موتیا بند کے آپریشن کے بعد سینگا 30 آنکھ کے عدسے کی مرمت کرتی ہے۔

ڈاکٹر برنٹ اپنی کتاب ”موتیا بند کا علاج“ میں ڈاکٹر میلان کا بیان درج کیا ہے۔ انہوں نے ایک عورت کو موتیا بند کے علاج کے لئے پہلے سلیشیا دی پھر کینا بس شائیوادی اور اس کے بعد سلفردی۔ ان ادویات کے استعمال سے اس عورت کا موتیا بند مکمل طور پر جاتا رہا۔ آنکھیں تیزی سے ٹھیک ہوئیں اور چند ماہ کے علاج کے بعد وہ عورت ایک لمبے سفر پر نکلی اور اس نے کئی ملکوں کی سیر کی۔

قرنیہ کی دھندلاہٹ دور کرنے کے لئے ڈاکٹر فارلینڈ زخم سلف CM جلدی جلدی دیا کرتے تھے۔

ڈاکٹر پیرنٹن 10 سال تک آنسوؤں کی کثرت کے علاج کے لئے گوریا مدر ٹنچر (Gurea-Q) یا 1x استعمال کراتے تھے اور وہ ہمیشہ اس میں کامیاب رہے۔ (آشوب چشم، سیرل نمبر 30 بھی دیکھئے)۔

ازدواج بصر یعنی ایک چیز کا دو، دو نظر آنا، ٹھیک کرنے کے لئے کاسٹیکم 200 یا جلی میم 1 یا

3 مفید ہیں۔

پلکوں پہ دانے نکل آنے کا علاج جیکوریٹی مدر ٹنچر کو بیرونی طور پر لگا کر اور اسی دوا کو 3x طاقت میں کھلا کر موثر طریقے سے کیا جاسکتا ہے۔

آنکھوں کے زخم اور بو جھل پن کو دور کرنے کے لئے روٹا بہترین دوا ہے۔ یہ دوا آنکھوں کے

بوجھل پن کو ختم کرنے کے ساتھ ساتھ آنکھوں کے پٹھوں کی طاقت کو بحال کرنے کے لئے بھی بہترین ہے۔ اسے 30 یا 200 طاقت میں استعمال کرنا چاہئے۔
قرنیہ کی سوزش دور کرنے کے لئے ہیمپرسلف 200 مفید دوا ہے۔

30. آشوب چشم (Conjunctivitis): بعض اوقات آشوب چشم کی بیماری وبائی مرض کی صورت میں پھیل جاتی ہے۔ اس بیماری میں آنکھ کے پردے میں سوزش ہو جاتی ہے۔ آنکھ سرخ ہو جاتی ہے اور اس میں سے پانی بہنے لگتا ہے۔ یہ بیماری زیادہ تر بچوں پر حملہ آور ہوتی ہے جس کی وجہ سے سکولوں کو بند کرنا پڑتا ہے۔ ایسی صورت حال پر قابو پانے کے لئے یوفرزیا 3 یا 6 طاقت میں بڑی مؤثر ہوتی ہے۔ آپ اس دوا کو 30 طاقت میں بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔

31. آنکھ کے اندرونی حصہ میں خون رشنا (Hemorrhage Intera Ocular) آنکھوں کے اندرونی حصوں میں خون رسنے کے علاج کے لئے کروٹیلز ہو ریڈس 6 دیں۔

32. آنسوؤں کی کثرت (Lachrymation): آنسوؤں کی کثرت اور آشوب چشم کے لئے سیریل نمبر 29 اور 30 دیکھئے۔

33. دور نظری (Myopia): ڈاکٹر وڈیاٹ نے دور نظری کے بہت سے کیسوں میں فائز و سگما 2x استعمال کرائی اور بڑے اچھے نتائج حاصل کئے۔ یہ دوا دور نظری کی اصلاح کے لئے اور تحفظ کے لئے بھی مفید ہے۔

34. پیپ دار آشوب چشم (Purulent Ophthalmia): ڈاکٹر ایلن کے مطابق اس مرض کے لئے از جنٹم ٹائٹرکیم 3 سے 30 طاقت تک بہت ہی مفید ہے۔ انہوں نے یہ بات مختلف ہسپتالوں میں کئے گئے تجربات کی بنیاد پر لکھی ہے۔

35. بھینگا پن (Strabismus): بھینگے پن کی اصلاح کے لئے سائیکلا من 3x بہترین دوا ہے۔

36. گوہانجی (Stye): بار بار بننے والی گوہانجیوں کے لئے پلساٹیل 30 اور سٹیفی سگریا 10 دیں۔ اگر یہ ادویات ناکام ہو جائیں تو پھر ہیمپرسلف 200 یا سلیشیا 200 استعمال کرائیں۔

(4) کان اور سماعت

(EARS AND HEARING)

37. کان درد (Earache): اگر کان درد، سردی کی وجہ سے ہو تو ایکونائٹ 30 دیں۔ شیر خوار بچوں کے کان درد کے لئے کیمولاموٹر دوا ہے۔

38. کانوں میں شور (Ear Noise): ڈاکٹر کوپر اور ڈاکٹر این ایم چوہدری اس مرض کے لئے کالی آئیو ڈائیڈ 30 یا اونچی طاقت میں تجویز کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ اس دوا کی ایک خوراک دے کر دوا کو کام کرنے کا موقع دینا چاہئے۔ ڈاکٹر مور کہتے ہیں کہ کانوں میں شور کا علاج ابھی تک تسلی بخش نہیں اس لئے ڈاکٹر اس کے علاج کے لئے مریض سے کوئی وعدہ نہیں کرتے۔ میں (ڈاکٹر مور) نے بہت سے مریضوں کے کانوں میں سنائی دینے والے مختلف شور کا علاج کرنے کی کوشش کی لیکن میں اس میں اس وقت تک کامیاب نہیں ہوا جب تک تھائیو سینامین استعمال کرنا شروع نہ کی۔ یہ دوا 1x یا 2x یا 3x میں استعمال کرنی چاہئے۔

39. بہرا پن (Deafness): بہرے پن کی دوا نیٹرم سیلی سلیم 3 ہے۔ ڈاکٹر بی ٹی کوپر، بہرے پن اور کان بننے کے لئے چیری اسٹمس مدر منچر دیا کرتے تھے۔ مریض کو اس دوا کے 2 قطرے گرم پانی کے ایک کپ میں ملا کر دینے چاہئیں۔

40. کان بہنا (Discharge from the Ear): اگر کان سے گاڑھا زرد رنگ کا مواد نکلے تو پہلا ٹیلا 30 استعمال کریں۔

— کان اور حلق کی درمیانی نالی بند ہو جائے تو ناک کا سامنے کا حصہ متاثر ہو جاتا ہے۔ ایسا عموماً مزمن زکام کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں کیوپریس (Cupressus) بڑی موثر دوا ہے۔ یہ دوا اس مرض سے تحفظ بھی دیتی ہے۔ سردی کے اثر کو دور کرتی ہے اور مزمن بہرے پن کا علاج بھی ہے۔

— اگر کان سے بننے والے مواد سے کھٹی بو آئے تو ہمپر سلف 30 دیں۔

41. کن پیڑے (Mumps): کان کے نزدیک پائے جانے والے غدودوں کی سوزش کو کن پیڑے کہتے ہیں۔ ان غدود کو غدود تکفیه Parotid Glands کہا جاتا ہے۔ ڈاکٹر برنٹ اس مقصد کے لئے اور حفاظتی اقدام کے طور پر فلوکورپس (Filocorpus) 3x یا 3 طاقت میں دیتے تھے۔ اگر کن پیڑوں کا اثر مردوں کے خضیوں اور عورتوں کی چھاتیوں پر ہو جائے تو مریض کو پلساٹیل 30 دیں۔

— مرض کے حملہ کے دوران بیلا ڈونا 30 ایک بہترین دوا ہے۔ اس دوا کو مرک آئیوڈائیڈ 30 سے ادل بدل کر بھی دیا جاسکتا ہے۔

42. کان بہنا (Otorrohea): اگر کان سے بننے والا مواد چپک جانے والا اور دھاگوں کی طرح یعنی تار بن کر بنے تو کالی بائیکرو میکم 30 طاقت میں دیں۔ یہی دوا 200 طاقت میں بھی بہتر کام کرتی ہے۔

43. کانوں میں بھنبھناہٹ (Tinnitus Aurium): اس مرض کی دوا تھائیو سینامین 2x یا 3x ہے۔ یہ دوا رائی کے بیجوں سے تیار کی جاتی ہے۔ گریپ فروٹ سے تیار کردہ دوا سٹرس ڈکٹامس بھی دی جاسکتی ہے۔ اس دوا کی صرف ایک علامت کانوں میں شور اور گھنٹیوں کی آوازیں کا آنا ہے۔

(5) ناک (NOSE)

44. ناک کے غدود بڑھ جانا (Adenoids): ڈاکٹر جے ٹی کینٹ نے 100 سے زیادہ مریضوں کو صرف ایک دوا ٹیوبرکیولینم بووینم سے اس مرض سے نجات دلائی اور مریضوں کو اس قابل کیا کہ وہ منہ بند رکھتے ہوئے ناک کی مدد سے سانس لے سکیں۔ اس دوا کا دوسرا نام بیسی لینیم ہے۔ مریض کا علاج اس دوا کی 200 طاقت سے شروع کرنا چاہئے اور دوا کو 15 دن سے پہلے نہیں دہرانا چاہئے۔ ٹیوبرکیولینم کے علاوہ بہت زیادہ استعمال کی جانے والی ادویات، سلف

کلکیریا اور لائیکو پوڈیم بھی اس تکلیف کے لئے معروف ہیں۔ ان تینوں ادویات میں سے کلکیریا کا درجہ پہلا ہے۔ ہومیوپیٹھک لڑیچر کے مطابق کلکیریا فاس اس لئے پسندیدہ ہے کہ یہ کبھی ناکام نہیں ہوتی۔ ان دواؤں کے بعد آیوڈیم کا نمبر آتا ہے۔ اسے اکثر کلکیریا آیوڈائیڈ، بیرائٹا آیوڈائیڈ اور مرکبوس آیوڈٹس فلیوس کے ساتھ ملا کر دیا جاتا ہے۔

ڈاکٹر کوپر، کلکیریا فاس کو اس مرض کی مخصوص دوا قرار دیتے ہیں۔ اس کی 6x یا 12x طاقت کے ساتھ علاج کرنا چاہئے۔ کچھ دنوں کے بعد اس کی 6 یا 10 طاقت دے کر 30 طاقت پر چلے جائیں۔ 30 طاقت میں یہ دوا 15 دن تک صبح و شام دے کر بند کر دیں اور نتائج کا انتظار کریں۔

45. زکام (Cold): ڈاکٹر بورک کہتے ہیں کہ نیٹرم میور، ایسے زکام پر قابو پانے میں کبھی ناکام نہیں ہوتی جس کا آغاز چھینکوں سے عمل میں آیا ہو۔ 30 طاقت میں استعمال کرائیں۔ شدید برف باری کی وجہ سے لاحق ہونے والے نزلہ کے تدارک کے لئے ایکونائٹ 30 مفید رہتی ہے۔ نزلہ کے آثار محسوس ہو رہے ہوں تو کیمفر مدر ٹنگچر کے چند قطرے مریض کو پلا دیں۔ نزلہ کے ابتدائی مرحلہ میں ایکونائٹ کو بھی یاد رکھیں۔ خصوصاً جب نزلہ ٹھنڈی ہوا لگ جانے سے لاحق ہوا ہو۔

46. نزلہ (Coryza): ڈاکٹر بورک کہتے ہیں کہ شدید اور مسلسل بننے والے نزلہ کے لئے نیٹرم میور مفید ہے۔ یہ نزلہ ایک سے تین دن تک رہتا ہے پھر ناک بند ہو جاتی ہے اور مریض کے لئے سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد ناک سے گاڑھا پانی ملا مواد بننے لگتا ہے۔ یہ انڈے کی سفیدی کی طرح ہوتا ہے۔ شدید چھینکوں کے ساتھ لاحق ہونے والے نزلہ میں جو ٹھنڈ لگ جانے کی وجہ سے شروع ہوا ہو، یہ دوا کبھی ناکام نہیں ہوتی۔ نیٹرم میور 30 طاقت میں دینا چاہئے۔ ناک بند ہو جانے کے علاج کے لئے نکس و امیکا بھی مفید ہے۔ اگر ناک سے بننے والے مواد کی رنگت زردی مائل ہو تو پہلا ٹیلا 30 دیں۔ دھاگوں کی طرح کے مواد کے لئے کالی بانیکروم موثر دوا ہے۔ اگر انڈے کی سفیدی جیسا گاڑھا پانی ملا مواد خارج ہو رہا ہو تو کالی میور 30 دیں۔

مزمن نزلہ (Chronic Coryza): جب بہت زیادہ پانی ملا اور خراش پیدا کرنے والے مواد نکلے اور ناک کے اگلے حصہ میں درد بھی ہو، ناک میں خشکی اور سختی پائی جائے تو کال آئیوڈائیڈ 3، 6 یا 12 طاقت میں دیں۔

47. نکسیر (Epistaxis): ہر قسم کی نکسیر کو روکنے کے لئے ملی فولیم مدر منچر یا 3 طاقت بہت مفید ہے۔ ڈاکٹر کوپر 1 طاقت میں فیرم فاس کی سفارش کرتے ہیں جس کے استعمال سے کبھی بھی مایوسی نہیں ہوتی۔

48. ناک کی رسولی یا بد گوشت (Nazal Polypus): ناک میں ڈنڈی کی طرح کی رسولی کو Polypus کہتے ہیں۔ ٹیوکرم مارم 1 سے 6 طاقت میں اس وقت مفید ہوتی ہے جب دونوں نتھنوں کے پچھلے یا اگلے حصوں میں سوزش پیدا کرنے والے زکام کی سی کیفیت ہو۔ ناک میں یہ بد گوشت یا رسولی، مزمن زکام کی وجہ سے ہوا کرتی ہے۔ مریض کے ناک میں بڑے بڑے اور بے قاعدہ کھنگرے نکلتے ہیں۔ مریض کو زکام ہو جاتا ہے جس کے ساتھ مریض کی ناک بند ہو جاتی ہے۔ ناک کے بد گوشت کے خاتمہ کے لئے ٹیوکرم مارم کا پوڈر بھی چھڑکا جاسکتا ہے۔
لیمنا مائر 3 بھی نزلے کی دوا ہے۔ یہ دوا نتھنوں اور ناک کے بد گوشت (رسولی) پر بھی اثر کرتی ہے۔ ناک کی بندش سے دمہ کا بھی خدشہ رہتا ہے۔ بند ناک جس میں رسولی ہو۔ اس کے علاج کے لئے ڈاکٹر رابرٹ کوپر لیمنا مائر کو پسند کرتے تھے۔

49. ناک سے خون بہنا (Nose Bleeding): ناک سے خون بہنے کے علاج کے لئے ڈاکٹر بورک، نیٹرم نائٹرکیم کی سفارش کرتے ہیں۔ یہ دوا نیچی بانٹوں (Mucous Membranes) خاص طور پر ناک کی نیچی بانٹوں میں خون بہنے کے لئے بہت مفید ہے۔

50. ناک سے بدبودار مواد کا بہنا (Ozena): ناک سے بدبودار مواد کا اخراج ناک میں السر کی وجہ سے بھی ہو سکتا ہے۔ ڈاکٹر بورک اس کے لئے کیڈمیم سلف کی سفارش کرتے ہیں۔ مریض ناک کی جڑ میں سختی محسوس کرتا ہے۔ اس کی ناک بند ہو جاتی ہے۔ ناک کی بندش گلنے سڑنے لگ جاتی ہے۔ نتھنوں میں السر ہو جاتا ہے۔ ان علامات کی موجودگی میں کیڈمیم سلف

یا 30 طاقت میں استعمال کرنا چاہئے۔ ڈاکٹر کلا ر ک اپنی کتاب ڈکشنری آف مینیریا میڈیکا میں لکھتے ہیں..... مجھے ناک سے بدبودار اخراج کو روکنے اور ناک کے بدگوشت کے علاج کے لئے کیدیم سلف سے بہتر کوئی دوا نہیں ملی۔

51. ناک کا پھوڑا (Sinusitis): اس مرض میں عام طور پر مریض ناک کے اندر بڑھوتری کی شکایت کرتا ہے۔ اسے ناک میں درد بھی محسوس ہوتا ہے اگر مریض کو مزمن نزلہ رہتا ہو جس کے ساتھ ناک کے اندرونی پردے میں السر ہو، ناک بند رہتی ہو اور پیشانی میں شدید درد ہو تو اس کیفیت کو فلورک ایسڈ 6 سے 30 طاقت تک میں درست کر سکتی ہے۔ اگر یہ دوا کام نہ کرے تو ہر 15 روز کے بعد سلیشیا 200 دیں۔ سلیشیا سے 2 ن پہلے اور 2 دن بعد کوئی اور دوا نہ دیں۔ وقفہ کے دوران روزانہ دن میں ہر چار گھنٹے کے بعد کالی بائیکروم 30 دیں۔

52. ناک کا مزمن پھوڑا (Chronic Sinusitis): ناک کے مزمن پھوڑے کے علاج کے لئے سوزا کی مواد سے تیار کردہ دوا میڈورائٹم مفید رہتی ہے۔ مرض کی علامت..... مریض کو نتھنوں کے پچھلے حصہ میں بے چینی محسوس ہوتی ہے۔ (سیریل نمبر 39 اور 40 بھی دیکھیں)

(6) گلا (THROAT)

52. آواز بند ہو جانا (Aphonia): ڈاکٹر کارٹر کہتے ہیں کہ آواز کے مکمل طور پر بند ہو جانے کے علاج کے لئے ہر آدھے گھنٹے کے وقفہ سے اپیکاک 6 یا 30 دی جائے تو عام طور پر 4 یا 5 گھنٹے کے بعد مریض کی آواز بحال ہو جاتی ہے۔

اس مرض میں ڈاکٹر بورک، بوریکس کی سفارش کرتے ہیں۔ وہ ہو میو پیٹھک مینیریا میڈیکا میں لکھتے ہیں کہ ایک مٹر کے دانے کے برابر بوریکس کو منہ میں تحلیل کر لیا جائے تو یہ جادو کی طرح اثر کر کے آواز کھول دیتی ہے۔ سردی لگ جانے سے اچانک آواز بیٹھ جائے تو یہی دوا ایک ڈیڑھ گھنٹہ تک بار بار دی جائے تو آواز صاف اور کھنک دار ہو جاتی ہے۔

53. ہوا کی نالیوں کی سوزش (Bronchitis): ہوا کی نالی جو آواز کا آلہ بھی ہے ٹریکیا

(Trachea) کہلاتی ہے۔ ہوا کی نالی کے اوپر والے حصہ کو حنجرہ (Larynx) کہتے ہیں۔ نچلے حصہ کو بروئکس (Bronchus) کہا جاتا ہے۔ یہ حصہ دو نالیوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ جنہیں بروئکال کہتے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک نالی ایک ایک پھیپھڑے کی طرف جاتی ہے۔ نالی کے نچلے حصے کو سوزش کو بروئکائٹس کہتے ہیں۔ اگر اس کا علاج جلدی نہ کیا جائے تو یہ بڑھ کر نمونیہ کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ کلینیکل تجربات کے مطابق اس کا علاج اینٹی موئم سلفیوریتھم اور یتھم 2x یا 3x کے ذریعے کیا جاسکتا ہے۔ یہ دوا بلغم کی کثرت یہاں تک کہ بروئکائی کے بھرے ہونے پر بھی مفید ہوتی ہے۔ سردیوں کی کھانسی میں مریض کے سارے جسم میں دکھن کا احساس ہوتا ہے۔ بلغم بہت زیادہ موجود ہوتی ہے لیکن اس کا اخراج بہت کم ہوتا ہے۔ ان علامات کے لئے اینٹی موئم ٹارٹ ایک مخصوص دوا ہے۔ اس کی نمایاں علامت چھاتی میں خرخراہٹ ہے۔

مزمن بروئکائٹس: ڈاکٹر ہیوز کہتے ہیں کہ سردیوں میں ہونے والے مزمن بروئکائٹس میں ٹائٹرک ایسڈ کا کوئی متبادل نہیں۔ اسے 1 سے 6 طاقت میں استعمال کرائیں۔ ٹائٹرک ایسڈ سے علاج کے دوران جلدی علامات ظاہر ہو سکتی ہیں۔ یہ ایک خوشگوار اشارہ ہو گا۔

54. بروئکو نمونیہ (Broncho Pneumonia): ڈاکٹر سی ولیمز سفارش کرتے ہیں کہ چھوٹے بچوں کے بروئکائٹس میں 'جو در حقیقت برائکو نمونیہ ہی ہوتا ہے اس کے علاج کے لئے ایوایئر 30 (Aviare) ایک لاجواب دوا ہے۔ ڈاکٹر بورک کے مطابق ایوایئر 'پرنڈوں کی ٹی بی کے مواد سے تیار کردہ دوا ہے۔ یہ دوا انفلوئنزا کی وجہ سے پیدا ہونے والے بروئکائٹس میں بہترین علاج ثابت ہوتی ہے۔ یہی دوا کمزوری دور کرتی ہے۔ کھانسی کا خاتمہ کرتی ہے۔ بھوک بڑھاتی ہے اور پورے جسمانی نظام کو مضبوط کرتی ہے۔

55. خناق (Diphtheria): یہ ایک دہائی مرض ہے جس میں بلغمی جھلیاں سوزش کا شکار ہو جاتی ہیں۔ خصوصاً حلقوم (Pharynx) اور گلے کی بلغمی جھلیاں متاثر ہوتی ہیں۔ ڈاکٹر بورک خناق میں مرکبوس سائیٹائٹس 6 طاقت کے استعمال کی سفارش کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے اس دوا سے بہت اچھے نتائج حاصل کئے ہیں۔

خنق سے بچاؤ کے لئے کاربالک ایسڈ 30x تین دن تک روزانہ دو بار استعمال کرنی

چاہئے۔ یہ موثر حفاظتی دوا ہے۔

56. آواز بیٹھ جانا (Hoarseness): آواز بیٹھ جائے تو بوریکس مفید دوا ہے (دیکھئے سیریل نمبر 52) آواز بحال کرنے کے لئے کوکا مدر نکچریا 3x بھی مفید ہے۔ اس دوا کے 5 سے 6 قطرے وقفے وقفے سے اس وقت تک دیتے رہیں جب تک مطلوبہ حد تک آواز کھل نہ جائے۔

57. خناق کاذب (Laryngismus Stridulus): یہ حنجرہ کی تشنجی کیفیت ہے جس میں اچانک سانس بند ہو جاتا ہے۔ جسم نیلا پڑ جاتا ہے۔ چنانچہ اسے نیلا یرقان کہتے ہیں۔ مریض کے گلے سے کوئے کی آواز جیسی اونچی اور لمبی آوازیں نکلتی ہیں۔ عام طور پر بچے اچانک اس تکلیف میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ایسے مریضوں کے لئے عام طور پر جلسی میم 1 سے 3 طاقت تک میں استعمال کرائی جاتی ہے اور زیادہ تر کامیاب رہتی ہے۔ یہ کسی حد تک اس مرض کی مخصوص دوا ہے۔ ڈاکٹر کو چاہئے کہ وہ سب سے پہلے مریض کے حلقوم کی تشنجی کیفیت کو دور کرنے کی کوشش کرے۔ ایسا کرنے کے لئے بچے کے کپڑے اتار کر فوراً گرم پانی کے ٹب میں بٹھا دیا جائے۔ احتیاط رہے کہ پانی زیادہ گرم نہ ہو۔ اس کے بعد مریض بچے کے سر اور چھاتی پر ٹھنڈا پانی ڈالنا چاہئے۔ یہ عمل بچے کو تشنجی کیفیت سے فوراً نکلنے کے لئے کبھی بھی ناکام نہیں ہوتا۔ (ڈاکٹر ایس جے گزدار کی کتاب ”مخصوص علاج سے اقتباس“)

58. ورم حنجرہ (Laryngitis): حنجرہ، ہوا کی نالی کے اوپر والے حصے کو کہتے ہیں۔ حنجرہ کی سوزش عموماً پیشہ ور گلوکاروں کو لاحق ہوتی ہے۔ ان کی آواز بیٹھ جاتی ہے۔ ڈاکٹر پھل اس مرض میں ہیمپر سلف 30 یا 200 تجویز کرتے ہیں اور اسے نہایت موثر گردانتے ہیں۔

59. گردن اکڑ جانا (Neck Stiffness): گردن اکڑ کر ایک طرف لڑھک جائے، گردن کے درد، خصوصاً پچھلے حصہ میں ہونے والے درد سے معلوم ہو جائے کہ گردن اپنی جگہ سے ہل گئی ہے تو لیک نیٹس 3 مفید دوا ہے۔ اس تکلیف میں سائیکوٹا 200 بھی دی جاسکتی ہے۔ اس دوا کی علامات میں سر کا ایک طرف مڑ جانا، ریڑھ کی ہڈی کے پٹھوں کا سکڑ جانا اور پٹھوں کا تشنج شامل ہے۔

60. حلقوم کی سوزش (Pharyngitis): حلقوم منہ کی پچھلی جانب ایک تھیلی کی صورت میں ہوتا ہے جو پٹھوں اور بانٹوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ ڈاکٹر ایونز کہتے ہیں کہ کسی دوسری دوا کی علامات کی غیر موجودگی میں اس مرض کے ازالے کے لئے سینٹونیریا ٹائٹریکا 3x دی جانی چاہئے۔ اس کے علاوہ فائٹولا کا اور ایکٹیاریسی موسا کے مدر منیجر برابر مقدار میں ملا کر دیئے جاسکتے ہیں۔ انہیں پانی میں ملا کر اس مکسچر کے 10-15 قطرے مریض کو دیئے جائیں۔ (سیریل نمبر 62 بھی دیکھیں)

61. گلے کی خراش (Sore Throat): اس تکلیف میں اگر مریض کا گلا سرخ ہو، اسے نگلنے میں تکلیف ہو، اسے گلے پڑے ہوئے ہوں، گلے میں سوزش ہو تو بیلادونا 30 یا 200 مفید رہتی ہے یا پھر کاربونیٹ آف سوڈا کو پانی میں ملا کر اس سے غرارے کرائے جائیں۔

62. گلے کے غدودوں کی سوزش (Tonsils): ڈاکٹر جارج میک مین کہتے ہیں کہ ٹانسلز کے علاج کے لئے فائٹولا کا اور ایکٹیاریسی موسا مدر منیجر برابر مقدار میں ملا کر، اس مکسچر کے 5-5 قطرے ہر دو گھنٹے کے بعد دینے سے عام طور پر مریض 24 گھنٹے کے اندر ٹھیک ہو جاتا ہے۔ ٹانسلز میں دائیں طرف کے گلے کے غدودوں کو سوزش کے لئے لائیگو پوڈیم 200، بائیں جانب کے لئے لیکسیس 200 اور دونوں جانب کے لئے بیلادونا 200 کارآمد ادویات میں بیلادونا دائیں جانب کے لئے بھی کام کرتی ہے۔

— حاد ٹانسلز کے لئے گائیم مدر منیجر یا 6 طاقت میں موثر رہتی ہے۔

— برائٹا آیوڈائیڈ 2x یا 3x یا برائٹا کارب 30، دونوں حفاظتی ادویات ہونے کے ساتھ ساتھ اس بیماری کا علاج بھی ہیں۔ ڈاکٹر بوگر کے مطابق برائٹا آیوڈائیڈ، برائٹا کارب سے بہتر کام کرتی ہے۔

— ٹانسلز کے معمول کے علاج کے لئے سلفر 12x چار ہفتوں تک ہر ہفتے میں مسلسل چار دن اور پھر سلفر 6 روزانہ دو دفعہ 2 ہفتوں تک ایک ہفتے میں مسلسل تین دن پھر سلیشیا 30 روزانہ دو دفعہ 4 ہفتوں تک ہر ہفتے میں مسلسل تین دن پھر سلفر 30 دن میں دو دفعہ 2 ہفتوں تک ہفتے میں مسلسل دو دنوں تک دی جائے۔ یہ تجربہ ڈاکٹر پی این پائی کا آزمودہ ہے۔

پیالہ کے ڈاکٹر موہن سنگھ، سٹیٹ بینک کے ایک اکاؤنٹنٹ کے بیٹے کا کیس بیان کرتے ہوئے بتاتے ہیں کہ اسے وقفے وقفے سے حاد ٹانسلز کی شکایت لاحق ہو جاتی تھی۔ اس لڑکے کو ایک نیشیا کے استعمال سے مکمل صحت مل گئی۔ ایک نیشیا، عفونتی اثر کو دور کرنے والی دوا ہے۔ یہ دوا خون کے فاسد مادوں کو خارج کرنے میں نمایاں مقام رکھتی ہے۔ اس دوا کے مدر ٹنچر کے 1 سے 10 قطرے ہر دو گھنٹے کے بعد مریض کو دیں۔ یہ دوا زیادہ مقدار کی خوراکیوں میں بھی دی جا سکتی ہے۔

63. جل صوتی (Vocal Cords): حنجرہ کی بانسیں یا جھلیاں جن کے ارتعاش سے آواز پیدا ہوتی ہے۔ ان میں سوزش پیدا ہو جائے تو اسے جل صوتی یا اوتار صوت کہتے ہیں۔ اس تکلیف میں اصلاح کے لئے کوکا مدر ٹنچر کے 5 سے 10 قطرے مفید ہیں۔ یہ دوا 3 طاقت میں بھی دی جا سکتی ہے۔

(7) چہرہ (FACE)

64. چہرے کے کیل مہاسے (Acne): ڈاکٹر جے ایچ کلارک، اس مرض کے لئے کالی برومیٹم 30 کی سفارش کرتے ہیں۔ وہ اسے اس مرض کی مخصوص دوا گردانتے ہیں۔ ڈاکٹر ایس کے ادھیکاری لکھتے ہیں کہ چہرے کے سادہ کیل مہاسوں کے لئے انہوں نے کالی بروم 30 سے بہتر کوئی دوا نہیں پائی۔ بائیو کیمک دوا کلکیریا فاس 3x بھی دی جا سکتی ہے۔ (سیریل نمبر 66 اور 217 بھی دیکھیں)

65. جبڑے بند ہو جانا (Lock Jaw): اس کیفیت کو چبانے کے پٹھوں کا تشنج کہتے ہیں۔ اسے Trismus بھی کہا جاتا ہے۔ اس تکلیف کے شروع میں گردن میں اکڑاؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ جبڑوں کو کھولنے میں مشکل پیش آتی ہے۔ کچھ وقت کے بعد جبڑے سختی سے بند ہو جاتے ہیں۔ اگر یہ تکلیف ٹھنڈ لگ جانے کی وجہ سے ہو تو ایکونائٹ 3 یا 30 دیں۔ اگر یہ چوٹ لگ جانے کے نتیجے میں ہو تو ٹیپرکیم 200 دیں۔ اگر جبڑوں میں تشنجی کیفیت پائی جائے اور جبڑے دائیں بائیں حرکت کر سکتے ہوں تو جلسی میم 3 ہر ایک گھنٹے کے بعد دیں۔ ڈاکٹر ایس جے گزدر کہتے ہیں کہ

معدے کے گڑھے اور بگلوں میں گیلا تمباکو رکھنے سے مریض کو الٹیاں آنے لگیں گی یہ جبروں کی سختی دور ہو جائے گی۔

66. پھنسیاں (Pimples): ایک معرف ہومیوپیٹھک ڈاکٹر اس مرض کے لئے سلیشیا، سلا اور کاربوئیج تینوں 30 طاقت میں ایک ایک قطرے یا گلوبولز کی شکل میں مریض کو دینا تجربہ کرتے ہیں۔ یہ ادویات اس مرض کی مخصوص ادویات ہیں۔ (سیریل نمبر 64 اور 217 بھی دیکھیں)۔

(8) منہ اور زبان

(MOUTH AND TONGUE)

67. منہ کا ناسور (Cancerous Sore Mouth): ڈاکٹر لو تھربک کے مطابق کال فاس 3x اس مرض کی مخصوص دوا ہے۔ دوا کو دہرانا ضروری ہے۔

68. مسوڑھوں پر پھلکدار گو مٹر (Epulis): کلکیریا کارب 30، 200، 1m اس مرض کی مخصوص دوا ہے۔

69. مسوڑھوں کے پھوڑے (Gum Boils): اس مرض کی دوا ہکلا لاوا 3x ہے۔ یہی دوا دانت درد، جڑے کی سوزش اور مسوڑھوں کے پھوڑوں کے لئے مفید ہے۔

70. لعاب دہن کا بکثرت اخراج (Ptyalism): لعاب دہن کثرت سے آتا ہو تو پیلا کارپس 6x موثر دوا ہے۔ مثل کے دوران اگر یہ تکلیف ہو جائے تو اس کے تدارک کے لئے ڈاکٹر ہیل مرکورس 30 یا 200 تجویز کرتے ہیں۔ مرکورس کی علامات میں پیاس کی زیادتی اور منہ کا گیلا پن شامل ہیں۔

71. زبان کے نیچے ٹیو مر (Ranula): ڈاکٹر جاپر زبان کے نیچے بن جانے والی مواد بھری گلی کے علاج کیلئے مرکورس 30 یا 200 تجویز کرتے ہیں۔ انہوں نے بہت سے مریضوں کا علاج

اسی دوا سے کامیابی کے ساتھ کیا ہے۔

72. منہ کی سوزش (Stomatitis): اس مرض کی دوا کالی کلورکیم 6 ہے۔

73. معدے کا السر (Stomach Ulcer): ڈاکٹر کوپر کہتے ہیں اس مرض میں اوریتھو گیلیم امیلٹم مدرٹکچر مفید دوا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس دوا کی ایک خوراک دیکر انتظار کرنا چاہئے۔ اس کی علامات میں غذا کے بارہ انگشتی آنت سے باہر نکلتے وقت درد کی شدت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ مریض کو چھاتی میں بھی اذیت ناک تکلیف محسوس ہوتی ہے۔

74. تتلانا (Stuttering): کینابلس انڈیکا 30 تتلاہٹ کو دور کر دیتی ہے۔

75. دانت درد (Tooth Ach): مسوڑھوں کا شدید درد تھائی مول لگانے سے دور ہو جاتا ہے۔ اس دوا سے مسوڑھوں کے پھوڑے بھی ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ اگر دانت درد میں ٹھنڈا پانی منہ میں رکھنے سے افاقہ ہو تو کافی کروڈا 200 مددگار ہوتی ہے۔ پلانٹیکو میجر دانتوں پر لگانے سے تکلیف میں فوری افاقہ ہوتا ہے۔ جب درد میں گرم کھانا کھانے اور گرم پانی پینے سے افاقہ ہوتا ہو یعنی گرمی سے دانت درد میں آرام ملے تو کیمومیلا 30 دیں۔ اگر مسوڑھے سوجے (پھولے) ہوئے ہوں اور ان سے خون رستا ہو تو سیٹیفی سیگریا 3 یا 30 مفید رہتی ہے۔ بچوں کے دانت نکلنے کا مرحلہ درد کی شدت رکھتا ہو۔ ان کے دانت تیزی سے انحطاط کا شکار ہو جاتے ہوں۔ دانت کالے اور ریزہ ریزہ ہو جاتے ہوں تو کریوزوٹم 30 یا 200 دی جانی چاہئے۔ بچوں کے دانت نکالنے کی تکالیف میں کیمومیلا 30 بھی مفید دوا ہے۔ یہ مسوڑھوں کے کٹاؤ اور اسہال کو روکتی ہے۔

عام طور پر دانت درد کی بہت سی تکالیف میں سیٹیفی سیگریا 200، سلیشیا 30، کالی آئیوڈائیڈ 30 اور مرکب سال 30 کا مرکب اچھا کام کرتا ہے اگر مریض کے دانت میں شدید درد ہو تو سیٹیفی سیگریا 200، ہائپرکیم 200 اور آرنیکا 200 کا مرکب فائدہ دیتا ہے۔ شروع میں اس مرکب کی ایک خوراک پر ہر آدھے گھنٹے کے بعد چار دفعہ دیں۔ اس کے بعد درد دور ہو جانے تک ہر دو گھنٹے کے بعد یہی دوا دہراتے رہیں۔

(9) چھاتی اور پھیپھڑے

(CHEST AND LUNGS)

76. دمہ (Asthma): یوفوربیا پیلولیفر (Euphorbia-Pilulifera) مدر نچر ہر قسم کے دمہ کو ٹھیک کر دیتا ہے۔ اس میں اسفانزیمیا، شدید دورے والی کھانسی، رات کے وقت ہونے والے دے کے ہر قسم کے شدید دورے، تمام دن خرخراہٹ والی سانس کی آوازیں، لیسدار اور جھاگ دار بلغم کا اخراج جیسی علامات شامل ہیں۔ بہت سے مریضوں کو اس دوا کی پہلی خوراک لینے کے آدھے گھنٹے کے اندر افاقہ ہو جاتا ہے۔ مرطوب دمہ میں اس دوا کی 3 یا 6 طاقت کے دس قطرے ہر دو گھنٹے بعد مریض کو دینے چاہئیں۔

اگر دے کا حملہ آدھی رات کو، رات ایک بجے یا 2 بجے کے قریب ہو تو مریض کو آرسینک البم 30 یا 200 دیں۔ رات 2 بجے سے 4 بجے کے درمیان سانس خراب ہو جائے اور خرخراہٹ کی آواز پائی جائے تو کالی کارب 30 دی جانی چاہئے۔

ڈاکٹر کلارک اس تکلیف میں بیسی لیٹم 200، ہفتے میں ایک بار دینے کی سفارش کرتے ہیں۔ یہ دوا انتہائی موثر ہے۔ ڈاکٹر بورک کہتے ہیں کہ آیوڈو فارم $2 \times$ یا $3 \times$ کے تین گرین زبان کے پچھلے حصہ پر رکھنے سے دموی سانس کی تکلیف میں افاقہ ہو جاتا ہے۔

76-A. بچوں کا دمہ (Asthma in Children): ڈاکٹر کینٹ بچوں کے دمہ میں نیرم سلف $3 \times$ کی ہدایت کرتے ہیں۔ یہ دوا ہر ایک گھنٹے کے بعد دہرائی جاسکتی ہے۔ اس مرض کے علاج کے لئے بائیو کیمک ادویات کلکیریا سلف $3 \times$ اور نیرم فاس $12 \times$ کو ملا کر بھی دے سکتے ہیں۔

77. بغل میں درد (Axilia pain): بغل میں درد کے تدارک کے لئے جگلس سینا مدر نچر یا 3 طاقت میں دیں۔ افاقے کے حصول تک دوا کی طاقت کو ادل بدل کر دیتے رہیں۔

78. اسفانزیمیا (Emphyzema): پھیپھڑے کی بیماری جس میں نیسوں کی لچک ختم ہو

جاتی ہے، کے علاج کیلئے اپنی ڈوسپرا مفید ہے۔ ڈاکٹر ہیل اسے پھیپھڑوں کی ڈیجی ٹیلز کما کرتے تھے۔ اس دوا کا دوسرا نام کیوراجو ہے۔ ڈاکٹر بورک کے مطابق یہ دوا عمل تنفس کے مراکز کو متحرک کر کے خون میں آکسیجن کی مقدار میں اضافہ اور کاربونک ایسڈ کے اخراج میں مدد دیتی ہے۔ یہ دوا دمہ کی بہت سی اقسام کے لئے موثر علاج ہے۔ جبکہ کارڈیک دمہ میں بھی مفید ہے۔ اس دوا کو 1 طاقت میں ہر گھنٹے کے بعد دہرائیں۔

ڈاکٹر جابر کہتے ہیں کہ انہوں نے دمہ کا علاج ہمیشہ اپیکاک 30 سے شروع کیا ہے۔

79. چھاتی میں پانی جمع ہو جانا (Hydrothorax): اس مرض کے علاج کے لئے مرکبوس سلفیوریکس 30 مفید دوا ہے۔

80. پھیپھڑوں کے پردے کی سوزش اور درد (ذات الجنب (Pleurisy): ڈاکٹر گذر لکھتے ہیں کہ اس درد کو دور کرنے کا بہترین علاج یہ ہے کہ چپکنے والے پلاسٹریک پیوں سے درد کرنے والا حصہ (جسم کا متاثرہ حصہ) ڈھانپ دیا جائے۔ پہلی پٹی پسلیوں کے متوازی رخ لگائی جائے۔ دوسری پٹی، پہلی پٹی کو کائی ہوئی لگائی جائے۔ تیسری پٹی پہلی پٹی کی سمت پر اور اسی طرح مزید پٹیاں لگا کر تمام متاثرہ حصے کو ڈھانپ دیا جائے۔ پھیپھڑوں کے پردے کی سوزش کے علاج کے لئے برائی اونیا 30 یا اونچی طاقت میں بہترین دوا ہے۔ ڈاکٹر بھٹہ چاریہ کے مطابق اس مرض میں یہ دوا 12 طاقت میں دی جانی چاہئے۔

81. پسلیوں کے درمیانی پٹھوں میں درد (Pleurodynia): ڈاکٹر فیرنگٹن کے مطابق اس مرض کے علاج میں گائیکم بہت کم ناکام ہوتی ہے۔ وہ اس دوا کو مدر منچر یا 6 طاقت میں استعمال کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔

82. نمونیہ (Pneumonia): نمونیہ کے مرض کے علاج کے لئے برائی اونیا 6 x اور فاسفورس 6 x کے ساتھ ادل بدل کر کے یا برائی اونیا کو اینٹم ٹارٹ کے ساتھ ادل بدل کر کے دینے سے مفید نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر بھٹہ چاریہ کہتے ہیں کہ نمونیہ میں یہ ادویات 30 طاقت میں دی جانی چاہئیں۔

(10) کھانسی (COUGH)

83. زکام. نزلہ (Coryza): ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ ”میں اپنے آپ کو اس بات کا کچھ کریڈٹ ضرور دیتا ہوں کہ میں نے نزلہ زکام کے علاج کے لئے نیٹرم میور کو بطور دوا اپنایا۔ تقریباً 16 سال پہلے جب ڈاکٹر برنٹ کا اس دوا پر تحقیقی کام سامنے آیا تو میں نے بھی اس دوا کا مطالعہ کیا اور یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ اس دوا میں زکام کی متعدد علامات موجود ہیں۔ ان دنوں میں خود بھی شدید قسم کے زکام میں مبتلا تھا۔ میں نے نیٹرم میور $6 \times$ کی چند خوراکیں لیں اور خود کو مکمل صحت مند پا کر بہت خوش ہوا۔ اس کے فوراً بعد میں نے یہی نسخہ اپنے بہت سے مریضوں پر آزمایا اور کامیاب رہا۔ پھر میری تجویز پر میرے شراکت دار ڈاکٹر روش نے یہی دوا اپنے ایک ایسے مریض کو دی جسے شدید زکام تھا۔ مریض نے یہ بات تسلیم کی کہ وہ اس سے پہلے کبھی بھی اتنی جلدی زکام سے چھٹکارا نہ پاسکا تھا۔ مائع حالت میں 6 طاقت میں ہر دو گھنٹے کے بعد اس دوا کے دو قطرے دینے چاہئیں۔

84. مزمن نزلہ زکام (Chronic Coryza): ڈاکٹر جگ جیت سنگھ کے پاس ایک 42 سالہ بھائیہ نامی مریض آیا۔ وہ شدید قسم کے زکام میں مبتلا تھا۔ مسلسل چھینکوں اور ناک سے بنے والے رقیق مواد کے ساتھ اسے بے تحاشا پسینہ آنے کی شکایت تھی۔ مریض کئی برسوں سے اس تکلیف میں مبتلا تھا۔ کئی قسم کے ٹیسٹ اور علاج کروا چکا تھا۔ مگر کسی تشخیص اور علاج کا کوئی فائدہ نہیں ہوا تھا۔ ایک ڈاکٹر نے تو اسے کہہ دیا تھا کہ اب وہ تین ماہ سے زیادہ عرصہ زندہ نہیں رہ سکے گا۔ چنانچہ مریض انتہائی مایوس اور دل شکستہ تھا۔ ڈاکٹر بججیت سنگھ نے اسے نیٹرم میور 200 کی چند خوراکیں دیں۔ مریض پوری طرح صحت یاب ہو گیا۔ جو افراد بار بار زکام کی گرفت میں آجاتے ہیں انہیں کالی بروم $3 \times$ سے فائدہ ہو جایا کرتا ہے۔

85. تپ دق کی کھانسی (Cough of Consumption): تپ دق کے مریضوں کی کھنکھتی ہوئی کھانسی کے علاج کے لئے سلویا آفیشینلس، مدر نچجر کے 20 قطرے پانی میں ملا کر دینے

سے تقریباً 2 گھنٹے کے اندر مریض میں بہتری شروع ہو جاتی ہے۔ مریض 2 سے 6 دنوں میں صحت یاب ہو جاتا ہے۔
ڈاکٹر گزور اس تکلیف میں بستر پہ جانے سے پہلے شہد میں تھوڑی سی برانڈی ملا کر پینا تجویز کرتے ہیں۔

86. کھانسی اور زکام (Cough • Cold): بچے کے آنجمانی ڈاکٹر کیپٹن رائے کھانسی، زکام اور ٹانسز کے لئے کالی میور 30 اور فیرم فاس 30 ادل بدل کر دیا کرتے تھے۔ کھانسی اور زکام کے لئے ان کے سفوف مریضوں میں بہت مشہور ہو گئے تھے۔ کیونکہ یہ حیرت انگیز طور پر بہتر کام کرتے تھے۔ اگر مریض کو بلغم خارج کرنے کے لئے گہری کھانسی لینے پر مجبور ہونا پڑے تو اس کی دوا فاسفورس 30 ہوگی۔ ایسی کھانسی اور زکام جسے برائی اونیا سے افاتہ نہ ہو اس کا علاج امونیم کارب ہے۔ یہ دوا صبح 3 اور 4 بجے ہونے والی کھانسی کے لئے بھی کارآمد ہے۔ ایسی حالت میں اسکی 200 طاقت میں ایک خوراک ہی کافی ہوتی ہے۔

جیشیا، خاص طور پر کھانسی کی مخصوص دوا ہے۔ یہ دوا نزلہ، زکام، کھانسی، برونکائٹس، نمونیہ، تھوک میں خون آنا وغیرہ کے لئے بھی بہت موثر ہے۔ اس دوا نے متعدد مریضوں کی کالی کھانسی کو بھی ٹھیک کیا ہے۔

87. حلق کا ورم (Croup): بوئنگ ہاسن، اس مرض میں ایکو نائٹ 200، سپونجیا 200 اور ہیپر سلف 200 دیا کرتے تھے۔ وہ پہلے ایکو نائٹ دیتے تھے۔ اس کے تین چار گھنٹے کے بعد سپونجیا اور اس کے تین چار گھنٹے کے بعد ہیپر سلف دیا کرتے تھے۔ عام طور پر بچوں کو حلق میں ورم کی تکلیف ہوتی ہے۔ سپونجیا کے بعد پھر ایکو نائٹ دی جاسکتی ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ تینوں دوائیں ہی دی جائیں بلکہ جب تکلیف دور ہو جائے تو دوا بند کر دیں۔ اس مرض میں کھانسی کے ساتھ ایک خاص قسم کی آواز آتی ہے۔ سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔ حجرہ دبانے سے درد ہوتا ہے۔

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ حلق کے ورم کی تمام اقسام میں کالی برومیٹم سے بہتر کوئی دوا نہیں۔ اس دوا سے مریض کی علامات فوراً دور ہو جاتی ہیں۔ عام حالت میں 3x طاقت میں اس دوا کے چند گرین ہی کافی ہوتے ہیں لیکن اس نمک کے نقصان دہ اثرات کو نہیں بھولنا چاہئے اگر

خوراک میں سے نمک کا استعمال ختم کر دیا جائے تو جسم کی چستی بڑھ جاتی ہے۔

خشک کھانسی (Crouping Cough): اسے گتے کھانسی یعنی Barking Cough بھی کہتے ہیں۔ اس مرض کی مخصوص دوا سپونجیا ہے۔ سپونجیا کی کھانسی ہوا کی نالیوں میں سے اٹھتی ہوئی Bronchial خرخراہٹ والی ہوتی ہے۔ جیسے دمہ کی کیفیت ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ بلغم کا اخراج بھی پایا جاتا ہے۔ مریض کو اپنا دم گھٹتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

ڈروسیرا کی کھانسی خشک یعنی کالی کھانسی ہوتی ہے۔ یہ دبائی مرض ہے جو بچوں کو شکار کر لیتا ہے۔ ڈروسیرا میں مریض پر کھانسی کا دورہ بار بار پڑتا ہے۔

88. کالی کھانسی (Whooping Cough): یہ ایک دبائی مرض ہے۔ جو بار بار دورے کی صورت میں ابھرتا ہے اور دورے کے اختتام پر تے ہو جاتی ہے۔ اس مرض کا دورانیہ 3-4 ہفتے ہوتا ہے۔ ڈاکٹر ہانمن 'ڈروسیرا کو اس مرض کی اصل دوا کہتے ہیں۔ کھانسی کا دورہ Whoop کی آواز کے ساتھ ختم ہوتا ہے۔ اس لئے اسے Whooping Cough کہتے ہیں۔ ڈاکٹر ہانمن 'ڈروسیرا کی 30 طاقت میں صرف ایک خوراک دینے کی ہدایت کرتے ہیں۔ صرف ایک خوراک سے ہی مرض ایک ہفتے کے اندر دور ہو جاتا ہے۔

یہی دوا 'اس مرض کی حفاظتی دوا بھی ہے' ڈروسیرا 'خطیبوں اور مقررہوں کے گلے کی خراش کی دوا بھی ہے۔ اس میں مریض کے گلے میں خشک چھیلن پائی جاتی ہے۔ مریض کے منہ سے غذائی تالی تک خشکی کا احساس پایا جاتا ہے۔ مریض کی آواز بیٹھ جاتی ہے۔ وہ بول نہیں سکتا۔ آواز پھٹ جاتی ہے اور بولنے کے لئے زور لگانا پڑتا ہے۔ مریض پر کھانسی کا دورہ جلد جلد پڑتا ہے۔

(11) دل (HEART)

(1)

89. دل کے امراض (Ailments of the Heart): سکوٹیر یا ایک ایسی دوا ہے جو

گٹھیا کے امراض یا نامعلوم اسباب کی بنا پر ہونے والے دل کے امراض میں پورے اعتماد کے ساتھ دی جاسکتی ہے۔ اس دوا کو مدرنگر یا چھوٹی طاقتوں میں استعمال کرانا چاہئے۔ یہ دوا اعصاب

کو سکون پہنچاتی ہے اور دل کی اضطرابی کیفیات کو دور کرتی ہے۔

90. انجائنا (دل کا شدید درد) (Angina Pectoris): ڈاکٹر ولیم پیور اور ڈاکٹر بورک مشورہ دیتے ہیں کہ ایسے مریضوں کو جنہیں انجائنا کی تکلیف ہو، چاہئے کہ وہ لیکٹرو ڈیکٹس 12x ہمیشہ اپنے پاس حفاظتی دوا کے طور پر رکھیں۔ ڈاکٹر بورک کہتے ہیں کہ ٹیکم 30 یا بڑی طاقت، انجائنا پیکٹورس کے لئے بڑی مفید ہے۔ ڈاکٹر بوگر کہتے ہیں کہ یہ دوا انجائنا پیکٹورس کی بہترین دوا ہے۔ ڈاکٹر بارکر اپنی کتاب Miracles of Healing میں اس مرض کے علاج کے لئے کیلکس 3x یا مدر ٹنگر کے چند قطرے پانی میں ملا کر دینا تجویز کرتے ہیں۔

91. شریانوں کا سخت ہو جانا (Arterio-Sclerosis): ڈاکٹر بورک اس مرض میں اورم میٹ 30 یا سٹروٹیا کارب 30 دینے کی سفارش کرتے ہیں۔ ڈاکٹر بورک کا کہنا ہے کہ کریمیکس مدر ٹنگر میں ایسی طاقت ہے جو دل کی شریانوں میں جم جانے والے کیلشیم اور دوسرے اجتماع کرنے والے مادوں کو تحلیل کرنے کی طاقت رکھتی ہے۔ چنانچہ یہ دوا بلڈ پریشر کو بھی کم کرتی ہے۔ یہ دوا پٹھوں پر بھی مثبت اثر کرتی ہے اور دل کا بہترین ٹانک ہے۔

92. بلڈ پریشر (Blood Pressure): جب خون کی نالیوں میں لچک ختم ہو جاتی ہے ان میں سختی پیدا ہو جاتی ہے تو بلڈ پریشر کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ بلڈ پریشر کی تین قسمیں ہیں:

(1) زیادہ یعنی ہائی۔

(2) کم یعنی لو۔

(3) نارمل یعنی معمول کے مطابق۔

بلڈ پریشر نارمل رہنا ضروری ہے۔ بقیہ دونوں صورتیں صحت کے مسائل پیدا کرتی ہیں۔

ہائی بلڈ پریشر میں مندرجہ ذیل ادویات مفید رہتی ہیں۔

(1) اورم میور نیٹرونیٹم 2x یا 3x (بحوالہ ڈاکٹر بورک)

(2) زنگم آئیوڈائیڈ 6 (بحوالہ ڈاکٹر بوگر)

(3) ڈاکٹر بلیک وڈ کے مطابق ہائی بلڈ پریشر میں برائٹا میور 6x فائدہ دیتی ہے۔ لیکن اگر بلڈ پریشر میں اضافہ گردوں کی خرابی یا شریانوں میں کیلشیم کے اجتماع کی وجہ سے ہو تو یہ

دوا کام نہیں کرتی۔ اگر ہائی بلڈ پریشر گردوں کی خرابی کی وجہ سے ہو تو اس کی دوا پکڑ کر ایسڈ 6 ہوگی۔ جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے کہ- ٹیگس، بلڈ پریشر کو کم کرتی ہے۔
لو بلڈ پریشر کو معمول پر لانے کے لئے مریض کو ہر پندرہ منٹ کے بعد کیمفر 6 کی تین خوراکیں دی جانی چاہئیں۔ ڈاکٹر بورک کے مطابق دل کے محرک کے طور پر ایمرجنسی میں کیمفر بڑی تسلی بخش دوا ہے۔ قطروں میں یہ دوا ہر 5 منٹ کے وقفے سے دیں۔ امرت دھارا بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ڈاکٹر ڈی. ای. مسٹری کا کہنا ہے کہ انہوں نے بلڈ پریشر کی کمی کے تمام مریضوں میں بلڈ پریشر بڑھانے کے لئے کاربوڈیوٹج کو بہت مفید پایا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اس دوا سے 40 درجہ تک کے سٹولک بلڈ پریشر کو 90-100 تک بڑھا دیا جس سے ٹھنڈے پڑے ہوئے مریضوں کے جسم میں حرارت پیدا ہو گئی۔
ڈاکٹر بورک کہتے ہیں کہ وریٹرم ورائیڈ 1 سے 6 طاقت تک سٹولک اور ڈاٹا سٹولک دونوں قسم کے گرے ہوئے بلڈ پریشر کو بڑھا دیتی ہے۔

93. دل بڑھ جانا (Fatty Degeneration of the Heart Muscle)

دل کے پٹھے میں چربی کے جماؤ کی وجہ سے نسجی بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے۔ اس مرض کے علاج کے لئے سٹرائیکینم فاس 3 یا 30 مخصوص دوا ہے۔ یہ دوا دماغ اور حرام مغز کے نظام کے ذریعے پٹھوں کی سختی، کمزوری اور ناطاقتی کو دور کرتی ہے۔ ڈاکٹر رائل اس دوا کو مرض کے آغاز میں دنا تجویز کرتے ہیں۔

94. دل کا فیل ہو جانا (Heart Failure): دل فیل ہو جانے یعنی دل کے فعل، خون پمپ کرنے کے عمل میں انتہائی ضعف آ جانے کی صورت میں اگر کیمفر قطروں کی شکل میں 5 سے 10 منٹ کے وقفے سے دیں تو دل متحرک ہو جاتا ہے۔ ایمرجنسی کی حالت دور ہو جاتی ہے۔ اس کیفیت میں امرت دھارا بھی دیا جاسکتا ہے۔

95. دل کے لئے ٹانک (Heart Tonic): کر-ٹیگس مدر ٹیچر، دل کے لئے بہترین ٹانک ہے۔ اس دوا کے 1 سے 15 قطرے تک کچھ عرصہ استعمال کرانے چاہئیں یہاں تک کہ

مطلوبہ نتائج حاصل ہو جائیں۔ یہ دوا دل کی شریانوں میں کیلشیم اور دیگر اجتماعات کو تحلیل کرتی ہے۔

96. تیز دھڑکن (Palpitation): اس عارضہ کی مخصوص دوا ایکونائٹ 30 ہے۔ اگر تیز دھڑکن کی تکلیف بد ہضمی یا ریا ح کی وجہ سے ہو تو نکس و امیکا بہترین دوا ہے۔ اگر اعصابی تکلیف کی وجہ سے ہو تو اگنیشیا 30 دیں۔ اگر دل کی دھڑکن کا تیز ہونا، سیریا کی کیفیت کی وجہ سے ہو تو ماسکس 1 یا 3 طاقت میں دیں۔

97. وریدوں کی سوزش (Phlebitis): وریدوں کی سوزش دور کرنے کے لئے ہیمایلس مدر ٹنگریا 6x طاقت میں دیں۔ کلکیریا فلور 6x یا واپہرا 12 طاقت میں بھی مفید ادویات ہیں۔

98. دل کا کمزور ہو جانا (Senile Heart): اس مرض میں اورم میور 2x یا 3x کو، سٹرکینسم نائٹریٹ 2x یا 3x کے ساتھ ادل بدل کر دیں۔

99. ٹمپریچر نارمل نہ رہنا (Sub Normal Temperature): جسمانی درجہ حرارت نارمل نہ رہے یعنی کم رہتا ہو تو ہیلوڈرما 30 مفید دوا ہے۔

100. اختلاج قلب (Tachy Cardia): دل کی کارکردگی میں غیر معمولی تیزی یعنی اختلاج قلب کو دور کرنے کے لئے ایبرس Iberis مدر ٹنگر سے بہتر کوئی دوا نہیں۔

(12) پیٹ (ABDOMEN)

101. اپنڈیسائٹس (Appendicitis): اپنڈیسائٹس کے مرض سے بچاؤ کے لئے حفاظتی دوا سورائٹم 200 یا 1M ہے۔ ڈاکٹر کلارک کہتے ہیں کہ اس مرض کے لئے تمام ادویات میں سے آئرس ٹینکس ایک مخصوص دوا ہے۔ یہ دوا اس مرض میں ابتدائی طور پر تمام کیسوں میں معمول کے طور پر دی جانی چاہئے۔ ڈاکٹر بورک کے مینیریا میڈیکا میں آئرس ٹینکس کا ذکر آئرس وریکولر کے مضمون میں کیا گیا ہے۔ وہاں لکھا گیا ہے کہ یہ دوا پیٹ کے نچلے حصہ

(Ileo-Caecal Region) میں پائے جانے والے درد کو دور کرتی ہے۔ اگر پیپ پڑنے کا خدشہ ہو تو گرم پانی میں ملا کر ایک نیشیا، درنچر کے 10-15 قطرے دن میں 3-4 بار مریض کو پلائیں۔

102. جلندھر، پیٹ میں پانی پڑنا (Ascites): پیٹ میں پانی پڑ جانے کی شکایت 100 کرنے کے لئے ایس میل 1x یا 6 طاقت میں دیں۔

103. ریاخ، نفخ (Flatulence): اگر ریاخ (گیس) سارے پیٹ میں ہو تو چائنا 30 دیں۔ اگر پیٹ کے اوپر والے حصہ میں ہو تو کاربوئیج 30 دیں اور اگر ریاخ پیٹ کے نچلے حصہ میں ہو تو لائیو پوڈیم 30 دیں۔

104. پیٹ کی جھلی کی سوزش (Peritonitis): ڈاکٹر ہیوز کہتے ہیں کہ مرک کارا 100 طاقت میں برائی اونیا کی نسبت اس مرض کی ایک بہتر مخصوص دوا ہے۔ وہ اس دوا کو اکثر ویش سے استعمال کرتے رہے ہیں۔

(13) معدہ (STOMACH)

105. تیزابیت (Acidity): لیموں کا جوس تیزابیت کو دور کرتا ہے۔

106. بھوک نہ لگنا (Apetite Diminished): ڈاکٹر بورک کا کہنا ہے کہ اور آریسکم بھوک کو بڑھاتی ہے۔ وہ نظام انہضام کو طاقت دینے کے لئے ٹانک کے طور پر ویناڈیم یا 12 بھی تجویز کرتے ہیں۔ اس کی بہتر صورت ویناڈیٹ آف سوڈا کے 2 ملی گرام روزانہ کھا ہے۔ اس دوا کا کام جسم میں آکسیجن کو بڑھانا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ دوا جسم کو کمزور کرنے والے امراض میں مفید ہے۔ یہ دوا ہموگلوبن کی مقدار میں اضافہ کرتی ہے۔ ڈاکٹر ریڈ فیلڈ بھی اس دوا کی سفارش کرتے ہیں۔

مریض کو الفلفا مدرنچر کے 5 سے 10 قطرے دن میں کئی بار اس وقت تک دیتے رہیں۔ جب تک دوا کے مثبت اثرات سامنے نہ آئیں۔ چونکہ اس دوا کا اثر معدے پر ہوتا ہے اس لئے یہ دوا غذا کے ہضم کے عمل میں مدد دے کر بھوک بڑھاتی ہے۔ نظام انہضام کو درست کرنے

ہے جس کے نتیجہ میں مریض کی جسمانی اور ذہنی صحت بہتر ہو جاتی ہے اور مریض کا وزن بڑھ جاتا ہے۔

107. چھوٹی آنت کا السر (Duodenal Ulcer): چھوٹی آنت کے السر کے علاج کے لئے ڈائسینٹری کو 30 Dyscentry کی ایک خوراک دیں اور انتظار کریں۔ یہ ڈاکٹر پیج کی رائے ہے جن کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے اس دوا سے متعدد مریض صحت یاب کئے ہیں۔ یہ ایک نوسوڈ ہے۔

108. بد ہضمی، ضعف معدہ (Dyspepsia): ڈاکٹر بارٹ لیٹ کہتے ہیں کہ کمزور کر دینے والے ضعف معدہ میں نکس و امیکا 1x اور کاربوویج 1x کو 4-5 گھنٹوں کے ساتھ ملا کر دینے سے یہ ادویات زیادہ بہتر کام کرتی ہیں۔ ڈاکٹر کٹنگ اس مرض میں ہمارس 3x Homarus کی سفارش کرتے ہیں، یہ جھینگا مچھلی کے معدے کی رطوبت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جب جھینگا مچھلی کو پکڑا جاتا ہے تو اس کا معدہ عموماً چھلکوں (Shells) سے بھرا ہوتا ہے۔ لیکن پکڑے جانے کے چند گھنٹے کے بعد ان کے معدے کا معائنہ کیا جائے تو سب کچھ ہضم ہو چکا ہوتا ہے۔

109. غذا کا ہضم نہ ہونا (Food-Non Assimilation): کلکیریا فاس 1x کھانا کھانے کے نصف گھنٹہ بعد پانی میں ملا کر دینا بہت موثر ہوتا ہے، بچے یا بڑے زیادہ مقدار میں کھانا کھالیں تو عام طور پر یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

110. معدے میں گیس (Gas in the Stomach): معدے میں گیس کی زیادتی کے علاج میں کلکیریا فاس 1x سے 3x تک کبھی بھی ناکام نہیں ہوتی۔ (سیریل نمبر 103 بھی دیکھیں)

111. درد معدہ (Gastralgia): طویل عرصہ سے آئرس ورما، کولر مذکورہ شکایت کا موثر ترین علاج ہے۔ 30 طاقت میں دی جائے۔ معدے کی خرابیوں میں نکس و امیکا 30 بھی ایک بہترین دوا ہے۔ اس دوا کی علامت، کھانا کھانے کے نصف گھنٹے کے بعد بے آرامی کا پیدا ہونا ہے۔

112. معدے کا السر (Gastric Ulcer): معدے کی درد بھری کیفیتوں یعنی معدے کے

117 دہن) سر میں جبکہ مریض خوراک کی قے کر دے، ڈاکٹر بورک کنڈورینگو کی سفارش کرتے ہیں۔
117 مدر نچر یا پودے کی چھال 5 گرین پانی میں ملا کر کھانے سے پہلے دیں۔ 30 طاقت بھی دی جاسکتی
بھی ہے۔ اس کی چھال کا سفوف درد دور کرتا ہے۔ قے کو روکتا ہے اس کے استعمال سے مریض
کالو بہت جلد صحت یاب ہو جاتا ہے۔

18 سلفیٹ آف ایٹروپین 3x یا 4x السر کی وجہ سے دل کی خطرناک جلن یا درد کو ٹھیک کر دیتی
دوا ہے۔ ایٹروپین سے پیدا ہونے والی بہتری کو سلفر 30 یا 200 لمبے وقفوں کے ساتھ دے کر جاری
رکھا جاسکتا ہے۔ (سیریل نمبر 120 اور 237 بھی دیکھیں)
9 اگر معدے کے درد میں ٹھنڈے پانی سے افاقہ ہوتا ہو تو یہ معدے کے السر کی علامت
ہے۔ مصنف نے اس مرض میں ایک مریض پر فاسفورس 1M کی آزمائش بھی کی اور کامیاب
رہے۔

113 معدے سے خون رشنا (Haemorrhage from Stomach): اس مرض
میں جیرینیم مدر نچر ایک بہترین دوا ہے۔ معدے کی سوزش اور بلغمی رطوبت کا اضافی اخراج، الم
اور خون رسنے کی تکالیف پیدا کر سکتا ہے۔ اس دوا کا استعمال معدے کے السر میں قے آنے
روکتا ہے۔

114 ہچکلی (Hiccugh): جن سنگ مدر نچر کے 5 قطرے شدید قسم کی ہچکلی کو روک دینے
ہیں۔ آیوڈین کے تین قطرے پانی میں ملا کر دینے سے بھی ہچکلی رک جاتی ہے۔ گائے کے گھی کے
ایک یا دو چمچے کھانے سے بھی ہچکلی کا دورہ ختم ہو جاتا ہے۔

115 کثرت تیزابیت (Hyper Acidity): دیکھئے سیریل نمبر 111۔

116 متلی (Nausea): متلی کی بہترین دوا اپیکاک ہے۔ 200 طاقت میں استعمال کرائیں۔
اینٹی مونیم کروڈم بھی موثر ہے۔ اس کی علامات میں قے اور زبان پر سفید تہ کی موجودگی ہے۔
ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے زبان پر سفیدی کر دی گئی ہے۔ بچوں کی قے کے لئے ایتھیزوا 30
بہترین دوا ہے۔ کریوزوٹ 30 کا استعمال ایسی صورت میں موثر ہوتا ہے جب قے کا سبب
معدے کی خرابی کی بجائے کچھ اور ہو۔ یہ دوا معدے کے کینسر، تھوک کی زیادتی (اضافی لعاب

دہن) اور گردے کی پرانی سوزش میں ہونے والی تے کا موثر تدارک ہے۔

117. معدے میں درد (Pain in Stomach): معدے کا درد تبخیر (گیس) کی وجہ سے بھی ہو سکتا ہے۔ اگر آگے کی طرف جھکنے یا دہرا ہونے سے معدے کے درد میں کمی ہوتی ہو تو کالوسنتھ 30 دیں۔ (سیریل نمبر 103 بھی دیکھئے)

118. سمندری سفر میں متلی (Sea Sickness): ایپومارفا 6، ایسی متلی کے لئے بہترین دوا ہے۔ یہ دوا سمندری سفر کے دوران تے اور دوران حمل ہونے والی متلی کے لئے بھی مفید ہے۔ ٹیباکم 30 بھی تے کو روکتی ہے۔

119. ہاضمے کے لئے ٹانک (Tonic-Digestive): الفلفامدر ٹنچر، نظام انتظام پر مثبت اثر ڈالتا ہے۔ بھوک چمکاتا ہے، دماغی اور جسمانی صحت بڑھاتا ہے اور وزن میں اضافہ کرتا ہے۔ غذا کی کمی کی وجہ سے پیدا ہونے والے عوارض اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔ ضعف اعصاب، نیلے پن کی بیماری، اعصابیت اور بے خوابی کے لئے مفید دوا ہے۔ بہترین نتائج حاصل کرنے کے لئے مدر ٹنچر کے 10 سے 15 قطرے دن میں 3 سے 4 مرتبہ کئی روز تک دیں۔

120. معدے کا السر (Ulcer of Stomach): دیکھئے سیریل نمبر 112

(14) جگر اور تلی

(LIVER & SPLEEN)

121. جگر میں چکنائی بڑھ جانا (Fatty Degeneration of Liver)

اس عارضہ میں جسم کا کوئی بھی عضو انتہائی چکنا ہو جاتا ہے۔ ویٹاڈیم 6 یا 12 جگر اور شریانوں کے انحطاط (Degeneration) کی حالتوں کی بہترین دوا ہے۔ اس دوا کا فعل آکسیجن کی ترسیل اور اس کے عمل کو تیز کرنے والے عنصر کے طور پر مسلمہ ہے۔ اس لئے یہ کمزور کر دینے والے امراض میں مفید ہے۔ یہ ہموگلوبن کی مقدار کو بھی بڑھاتی ہے۔ آکسیجن کو غفونٹوں میں

شامل کر کے ان کے زہریلے پن کو دور کرتی ہے۔ یہ دوا Phagocytes (جاذب غلیوں) کو بھی متحرک کرتی ہے۔ بہتر یہ ہے کہ وینا ڈیٹ آف سوڈا کے 2 ملی گرام مریض کو منہ کے ذریعے دیئے جائیں۔ (سیریل نمبر 106 بھی دیکھئے)

122. پتہ، آپریشن کے بعد کی کیفیات

(Gall Bladder-Post Operative Cases)

پتہ ناشپاتی کی شکل کی ایک تھیلی ہے جو جگر کے دائیں لوب کے نیچے پائی جاتی ہے۔ اس میں صفرا کا ذخیرہ ہوتا ہے۔ اگر اس کا آپریشن کیا جائے اور اس میں جگر سے متعلقہ علامات پائی جائیں تو لیسٹڈرا 3 دیں۔ یہ جگر کی ایک دوا ہے۔ اس کی علامات میں یرقان، کمزور دوران خون اور سیاہ رنگ کے تاردار پاخانے ہیں۔

123. پتے کی پتھری کا درد (Gall Stone Colic): ڈاکٹر برنٹ اور ڈاکٹر سوان طویل تجربات کے بعد وثوق کے ساتھ کہتے ہیں کہ کولیسیٹریم 3، اس مرض کی خصوصی دوا ہے۔ یہ دوا فوراً تکلیف دور کرتی ہے۔ یہ ایک نوسوڈ ہے جسے ہائی پوٹینسی میں دینا چاہئے۔

ڈاکٹر سی تھائر کہتے ہیں کہ چائنا 6x کی چھ گولیاں دن میں دو مرتبہ دی جائیں۔ جب دس خوراکیں ہو جائیں تو پھر 6 گولیاں ایک دن چھوڑ کر دی جائیں۔ یہاں تک کہ یہ بھی دس خوراکیں مکمل ہو جائیں۔ پھر مہینے میں صرف ایک خوراک دی جائے۔ ڈاکٹر تھائر کہتے ہیں کہ پتے کی پتھری کے جس مریض نے بھی ان کی ہدایت کے مطابق دوا استعمال کی اس نے شفا پائی۔ انہیں کسی ایک کیس میں بھی ناکامی نہیں ہوئی۔

124. پتے کی پتھری کا اخراج (Gall Stone Removal): ڈاکٹر برنٹ کا کہنا ہے کہ جب پتے کی پتھری کے درد میں کسی دوا کا انتخاب نہ ہو رہا ہو یا کوئی دوا کارگر نہ ہوتی ہو تو ہائیڈراسٹس مدر نکچر کے پانچ قطرے گرم پانی میں دیں۔ اس کا اثر جگر پر بھی قابل ذکر ہوتا ہے۔ جیلی ڈونیم مدر نکچر بھی پتے کی پتھری میں مفید ہے۔ اگر اسے طویل عرصہ تک لیا جائے تو یہ دوا پتے کی پتھری کو تحلیل کر کے خارج کر دیتی ہے اور آئندہ پتھری نہیں بنتی۔

زیتون کا تیل بھی آزمودہ دوا ہے۔ اس کا آدھا پنٹ روزانہ لینا چاہئے۔ تھورا سا تیل پینے

کے بعد فوراً لیموں کا رس پینا ضروری ہے۔ ہتھن چار منٹ کے بعد پھر تھوڑا سا زیتون کا تیل پییں اور بعد میں لیموں کا جوس پییں۔ یہ عمل اس وقت تک جاری رکھیں جب تک آدھا پینٹ تیل ختم نہ ہو جائے۔ آخر میں لیموں کا جوس ضرور پییں۔ یہ زیتون کے تیل کو ہضم کرنے میں مدد دیتا ہے اور طبیعت کو بحال رکھتا ہے۔ اس علاج سے ایک دن میں پتھری خارج ہو جاتی ہے لیکن کچھ مریضوں کو یہ عمل دو تین دن دہرانا پڑتا ہے۔ (شمبر داس..... سلیکٹ یور ریمیڈی)

125. یرقان (Jaundice): جگر کے لئے ایک ممتاز دوا چیونتا نحص ہے۔ اسے مدر ٹنچر کی صورت میں 2 سے 10 قطرے یا پہلی طاقت میں استعمال کریں۔ یہ دوا زرد یرقان میں مفید ہے۔ برسوں پرانا مرض بھی اس کے استعمال سے 8 سے 10 دن میں دور ہو جاتا ہے۔ چیلی ڈونیم یرقان کی مخصوص دوا ہے۔ 1 سے 6 طاقت میں استعمال کریں۔

126. جگر کی بیماریاں (Liver Diseases)

کینسر (Cancer): جگر کے کینسر میں کولیسرینم 3x نمایاں دوا ہے۔ اس کی علامات میں سے ایک علامت پہلو میں اذیت ناک درد کا ہونا ہے۔ مریض چلتے پھرتے اپنا ہاتھ پہلو پہ رکھتا ہے۔ کیونکہ اسے بہت تکلیف ہوتی ہے۔ اسے جگر کے نامیاتی مرض کے طور پر یاد رکھنا چاہئے۔ ڈاکٹر برنٹ، جگر کے کینسر اور ٹیو مر کے علاج کے لئے بھی اسی دوا کا مشورہ دیتے ہیں۔

صفرا کی کمی (Deficiency of Bile): آئرس، صفرا کی پیدائش میں اضافہ کرتی ہے۔ 30 یا 200 طاقت میں استعمال کرائیں۔ اونچی طاقت کا استعمال زیادہ مفید رہتا ہے۔

جگر بڑھ جانا (Enlarged Liver): جگر بڑھ جائے تو چیونتا نحص مدر ٹنچر یا پہلی طاقت میں دیں۔

جگر کے دھبے (Liver Spots): اس مرض میں لیکٹک ایسڈ کا بیرونی استعمال کریں۔ اگر ایک مساج موثر نہ رہے تو اس وقت تک وقفے وقفے سے یہ عمل جاری رکھیں۔ جب تک بیرونی جلد صاف نہ ہو جائے۔

یرقان میں درد اور دکھن (Soreness & Pain-Jaundice): ڈاکٹر بورک کہتے

ہیں کہ اس مرض کی دوا کارڈیس ماریانس ہے۔ اس کا مقام عمل جگر کا مرکز ہے۔ مدر ٹنگچریا چھوٹی طاقت میں دوا استعمال کریں۔ شراب کے استعمال سے جگر متاثر ہو جائے تو بھی یہ دوا مفید ہے۔ 130۔
جگر میں شدید درد (Violent Pain in the Liver): اس تکلیف میں میڈورنیم 1M کا استعمال 10 M آزمائیں۔ لیکن خوراک کا اعادہ نہ کریں۔ ایک خوراک دے کر انتظار کریں۔
جگر کی مخصوص دوا (Liver Remedy): جگر کی ایک ممتاز دوا چیلی ڈونیم ہے۔ یہ دوا سینھ کی اس عضو کی بہت سی علامات کا احاطہ کرتی ہے۔ یرقان زدہ جلد اور خاص طور پر دائیں کندھے کے نیچے مسلسل درد کی علامتوں میں بہت موثر ہے۔ مدر ٹنگچریا چھوٹی طاقت میں استعمال کرائیں۔ مرض چھوٹی طاقت میں 3 یا 6 موزوں رہتی ہے۔

127۔ تلی کا بڑھ جانا (Spleen Enlarged): تلی بڑھ جائے تو موثر ادویات میں سرفرست سی آتھس Ceanthus ہے۔ اس کا مدر ٹنگچر قطروں میں استعمال کرائیں۔ اس سے مراد 5، 10 یا 15 قطرے دن میں تین چار مرتبہ دینا ہے۔

(15) گردے، مثانہ، پیشاب

(KIDNEY-BLADDER-URINE)

128۔ پیشاب میں البیومن (Albuminous Urine): اس شکایت کے ازالے کے لئے آپس میل نمایاں ترین دوا ہے۔ گردوں کی سوزش اس دوا کی مخصوص علامت ہے۔ مدر ٹنگچر سے 30 طاقت تک دی جاسکتی ہے۔ ڈاکٹر پال جوزے اس مرض میں کاکز لیمف (Kock's Lymph) 6 طاقت کے زبردست حامی ہیں۔

129۔ مثانے کا درد (Bladder-Colic): ڈاکٹر ویلر اس کیفیت میں سیپیا تجویز کرتے ہیں۔ 200 طاقت میں دیں۔ ڈاکٹر جوزے کے تجربات کے مطابق سیپیا 1x کا استعمال دن میں دو دفعہ کچھ عرصہ تک جاری رکھنا چاہئے۔

130. مثانے کی بیماریاں (Bladder Affections): سالیڈیگو، مدر نچگر 10 سے 15 قطرے گرم پانی میں دیں یا اس دوا کا استعمال 3 طاقت میں کرائیں۔ ڈاکٹر بورک کہتے ہیں کہ اس کا استعمال بعض اوقات کیتھٹر کو غیر ضروری بناتا ہے۔

جلن کا احساس (Burning Sensation): پیشاب کرتے ہوئے جلن کا احساس ہو تو کینٹھرس 30 دیں۔

مثانے میں حدت (Irritation): بوڑھی عورتوں کو عموماً یہ شکایت لاحق ہو جاتی ہے۔ اس مرض کے ازالے کے لئے کوپو 11 سے 3 طاقت تک بہت مؤثر ہے۔ مثانے کی حدت کی علامات میں پیشاب کا درد کے ساتھ قطرہ قطرہ آنا، مثانے کی سوزش اور پیشاب کی مسلسل خواہش شامل ہیں۔

131. گردے کی پتھری (Renal Calculus): گردے کی پتھری سے نجات کے لئے عام طور پر بربرس وگلرس مدر نچگر کے دس قطرے نیم گرم پانی کے ایک کپ میں دن میں دو دفعہ دینا تجویز کیا جاتا ہے۔ پتھری کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔
تحفظ: کلکیریا ریٹالس 2x یا 200 دانوں پر کریڑا اور گردے میں پتھری سے محفوظ رکھتی ہے۔ اگر لائیکوپوڈیم 10 M سے آرام آجائے تو پھر اسکی CM طاقت کا استعمال پتھری کو دوبارہ بننے سے روکتا ہے۔

ڈاکٹر مہندر سنگھ جس (دہلی) ”ہومیوپیتھک سنڈیش“ جون 1973 کے شمارہ میں لکھتے ہیں کہ گردے میں پتھری کی ایک مریضہ (نوجوان لڑکی) کا علاج انہوں نے سلفر 10 M، کلکیریا کارب 10 M اور لائیکوپوڈیم 10 M کے ہفتہ وار استعمال سے کامیابی کے ساتھ کیا۔ اس کتاب کے مصنف نے بھی گردے کی پتھری کی ایک مریضہ کو لائیکوپوڈیم 200 کے استعمال سے صحت یاب کیا۔ ڈاکٹر کینٹ ”لیکچرز آن ہومیوپیتھک میڈیکل“ میں بتاتے ہیں کہ سلفر، کلکیریا کارب اور لائیکوپوڈیم کے درمیان ایک فطری تعلق ہے۔ اسی لئے ایک کے بعد دوسری دوا استعمال میں لانی چاہئے۔ یہ ضروری نہیں کہ تینوں ادویات کو ناگزیر طور پر استعمال کیا جائے۔ اگر کسی ایک دوا سے آرام آجائے تو اگلی دوا کو روکا جاسکتا ہے۔

132. مٹانے کی سوزش (Cystitis): ڈاکٹر نوبل اس مرض کے تدارک کے لئے ٹریٹمنٹ تھینا (Terebenthina) کا استعمال انتہائی کامیابی سے کیا کرتے تھے۔ وہ اسے پہلی سے چھٹی طاقت میں استعمال کرایا کرتے تھے۔

133. ذیابیطس (شوگر) (Diabetes): اگر سادہ ذیابیطس ہو تو ایسڈ فاس 1x ہر تین گھنٹوں کے بعد دیں۔

ذیابیطس شکری (Mellitus) کے لئے ڈاکٹر گذدار، ڈاکٹر ایشوز کے نسخہ کے مطابق آرسینک برومائیڈ تجویز کرتے ہیں۔ یہ دوا دونوں قسم کے ذیابیطس (شوگر) میں موثر ہے۔ ڈاکٹر ایشوز کا کہنا ہے کہ میں نے اس دوا سے ان مریضوں کو شفا یاب کیا ہے جن کا وزن 138 سے 98 پونڈ پر آچکا تھا اور ان کا پیشاب گاڑھا ہو کر شربت بن چکا تھا۔ اس دوا کے ساتھ ملی جل غذائیں کھانے کی اجازت ہے۔ مریض کو آرسینک برومائیڈ مدر ننگر کے تین قطرے ایک گلاس پانی میں دن میں تین دفعہ پلائیں۔ نہ ختم ہونے والی پیاس کی شدت میں ایک ہفتہ بعد کمی آجائے گی۔ خوراک کی مقدار اور تکرار اس وقت تک جاری رکھی جائے جب تک پیشاب میں شوگر کی مقدار کم نہ ہو جائے۔ پھر اس دوا کا استعمال دن میں دو دفعہ کر دیں اور طویل عرصہ تک جاری رکھیں۔

ڈاکٹر کیمیل نے شوگر کے دو مریضوں کا علاج ریڈ نیم برومائیڈ 30 سے کیا تھا۔ سائز بیجنیم جیمبولینم مدر ننگر (جامن سے تیار کیا جاتا ہے) شوگر میں بہت مفید ہے۔ پیشاب میں شوگر کی کمی اور خاتمہ کا عمل جس قدر تیزی سے اور موثر طریقے سے یہ دوا کرتی ہے۔ اس کا مقابلہ کوئی اور دوا نہیں کر سکتی۔ اس دوا کے مدر ننگر کا استعمال اگر یورینیم نائٹرکیم 3x کے ساتھ مشترکہ طور پر کریں یا ایک کے بعد دوسری دوا کو استعمال میں لائیں تو پندرہ دنوں میں شوگر لیول کم ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹر کے وی رامن مور تھی نے ہومیوپیتھک سندیش (اکتوبر 1974) میں لکھا ہے کہ انہوں نے ہومیوپیتھک انسولین 30 پوٹینسی میں ایک خوراک روزانہ مسلسل تین دنوں تک دے کر بلڈ شوگر میں معقول حد تک کمی کر لی تھی۔ اگرچہ غذائی پابندیاں بھی موجود تھیں لیکن انسولین 30 سے بلڈ شوگر 132 ملی گرام سے کم کر کے 116 پر لانے میں کامیابی حاصل ہوئی تھی

جبکہ شوگر کا نارمل لیول 120 ملی گرام ہے۔

134. پیشاب کا بے اختیار نکل جانا (Enuresis/Bed Wetting): اس مرض میں پیشاب غیر ارادی طور پر نکل جاتا ہے۔ تدارک کے لئے کاسٹیکم 30، موثر دوا ہے۔ ڈاکٹر بورک، ایلزیرم، سیرم اینکولیر اچھٹا نیوٹاکسن 1x سے 3x Serum Inquillar Ichthyotoxin تجویز کرتے ہیں۔ اگر گردوں کی وجہ سے یہ مرض ہو تو اونچی طاقت میں استعمال کرائیں۔ بورک کا کہنا ہے کہ ایلزیرم کا گردوں پر اختیاری عمل خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ ہم وٹوق سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر ڈیجی ٹیلز دل کی دوا ہے تو ایلزیرم گردوں کی دوا ہے۔ ڈیجی ٹیلز دل کو طاقت دیتی ہے تو ایلزیرم گردوں کی رکاوٹ کو دور کرتی ہے اور پیشاب کے اضافی اخراج کا ذریعہ بنتی ہے۔ اسکی مخصوص علامات میں گردوں کی شدید قسم کی حاد سوزش ہے۔ بچوں میں اگر پیشاب نکل جانے کی بیماری زیادہ شدت کے ساتھ ہو تو کینتھرس 3، 6 یا 12 طاقت میں کامیاب علاج بن جاتی ہے۔

بیلڈونا 30، ایسے بچوں کو دیتے ہیں جو گہری نیند میں عام طور پر آدھی رات کے بعد اور صبح کے قریب بہت زیادہ مقدار میں پیشاب کرتے ہیں۔ کلکیریا کارب 30 ایسے بچوں کے لئے مناسب رہتی ہے جن کے سر پر نیند کے دوران پسینہ آجائے اور رات کو ایک سے زیادہ دفعہ پیشاب خارج کریں۔ کاسٹیکم سے ان بچوں کو صحت ملتی ہے جو سونے کے فوراً بعد پیشاب کر دیں۔

سیپیا ایسی بچیوں کو دی جاتی ہے جو بستر پر پہنچتے ہی پیشاب کر دیں۔ کچھ مریضوں میں اس وقت تک کوئی دوا کارگر نہیں ہوتی جب تک انہیں ٹیوبرکولینم 1m یا کارسی نوسن 1m نہ دی جائے۔

135. گردے سرک جانا + گردے ناکارہ ہونا
(Floating Kidney + Kidney Failure)

ڈاکٹر جگتار سنگھ کوٹا، گردے فیل (ناکارہ) ہونے کے ایک کیس کی رپورٹ (ٹارچ آف ہومیو پیتھک جنوری 1971) میں لکھتے ہیں کہ ایک شخص مسٹر ایس ایس، عمر 55 سال کو سول

ہسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا کیونکہ اس کے گردے ناکارہ ہو چکے تھے۔ وہ تقریباً ایک ماہ تک جلد ہر (استقاء) کے علاج کے لئے ہسپتال میں داخل رہا تھا۔ پیشاب رک جانے سے جلد ہر کا مرض لاحق ہوا تھا۔ ہسپتال میں قیام کے آخری دنوں میں اسے ہر قسم کی پیشاب آور ادویات دی گئیں۔ کیتھٹر کا مسلسل استعمال رکھا گیا لیکن ایک قطرہ پیشاب بھی خارج نہ ہو سکا۔ مریض کو اسی حالت میں ڈسچارج کر کے مشورہ دیا گیا کہ کڈنی ٹرانسپلانٹ یعنی گردے تبدیل کر دئے جائیں۔ ڈاکٹروں کے کہنے کے مطابق اب اس کی آئندہ زندگی کا انحصار اسی بات پر تھا۔ مریض کو گھر واپس لانے کے بعد شہر کے دو تین چوٹی کے ڈاکٹر مشورے کے لئے بلائے گئے۔ لیکن سبھی نے مریض کا معائنہ کرنے کے بعد مایوسی کا اظہار کیا۔ مریض کی زندگی کے بارے میں تمام امیدیں ختم ہو جانے کے بعد مریض کے گھر والوں نے ہومیوپیتھک علاج آزمانے کا فیصلہ کیا۔ مجھے بلایا گیا اور علاج کی ذمہ داری سونپی گئی۔ مریض کا معائنہ کرنے کے بعد جلد ہر (استقاء) اور پیشاب کی بندش کے علاج کے لئے متعدد ادویات جن کا مجھے علم تھا، میرے ذہن میں ابھریں مثلاً آر سینکم ایلیئم، ایپس میل، اپوسائٹم، ایٹیک ایسڈ، ڈیجی ٹیس اور سیبل سیرو لانا وغیرہ لیکن مریض کی آنکھوں کے نچلے پوٹے تھیلیوں کی طرح سوجے ہوئے تھے۔ پیشاب کی بندش کے ساتھ پیاس کی عدم موجودگی نے مجھے ایپس میل 30 کے استعمال کی طرف راہ نمائی کی۔ میں نے مریض کو اس دوا کی دو خوراکیں دیں اور انہوں نے معجزہ کر دکھایا۔ دوسری خوراک کے چند منٹ بعد گردوں نے کام کرنا شروع کر دیا۔ وقفے وقفے سے مریض کا پیشاب خارج ہونا شروع ہو گیا۔

136. گردوں کی سوزش (Nephritis): گردوں کی حاد سوزش ہو تو درد دور کرنے کے لئے ڈاکٹر بوگر کے نسخہ کے مطابق کیڈ میسٹم سلف بھی سالیڈیگو کی طرح علاج کی بھرپور قوت رکھتی ہے۔ یہ دوا ان مریضوں کے لئے بھی حیرت انگیز اثرات رکھتی ہے جن کے گردے ست پڑ جائیں۔ کیڈ میسٹم سلف کا اثر سالیڈیگو سے زیادہ عرصہ تک قائم رہتا ہے۔

متصل بانٹوں کی وجہ سے گردوں کی حاد سوزش میں ڈاکٹر جوزیٹ کا کہنا ہے کہ آئیوڈیم اور خاص طور پر آئیوڈائیڈ آف سوڈیم مرض کی شدت میں دیرپا کمی کرتی ہے۔ یہی دوا شریانوں کے موٹے اور سخت ہو جانے کی کیفیت کو بھی زائل کرنے میں مدد دیتی ہے۔

گردے کی متصلہ بانٹوں کی مزمن سوزش میں ڈاکٹر ملر کا کہنا ہے کہ دی کلورائیڈ آف گولڈ (اورم میور) زبردست افادیت رکھتی ہے۔ اس کے استعمال کے دوران ایلیومن کم اور پھر ختم ہو جاتی ہے۔ ایک گرین 1/100 سے 1/10 حصہ فی خوراک دن میں 3 دفعہ استعمال کرائیں۔ پریکٹیکل میڈین میں ایف ایم لارنس اس مرض کے لئے اورم میور 2x تجویز کرتے ہیں۔

گردوں کی مزمن سوزش، ڈاکٹر مرے کہتے ہیں۔ گردوں کی مزمن سوزش کے متعدد مریضوں کو سیکلک ایسڈ کی ایک گرین مقدار ہر تین چار گھنٹے کے بعد دینے سے فوری افاقہ ہوتا ہے۔ یہ دوا جس قدر تیزی سے مریض کو شفا یاب کرتی ہے شاید ہی کوئی دوسری دوا ایسا کرتی ہو۔ ٹیرینتھینا 3x ایک اونس ڈسٹلڈ واٹر میں ہر چھ گھنٹے کے بعد دینے سے پندرہ سالہ ایک لڑکا جو گردوں کی سوزش اور پیشاب میں الیومن کا مریض تھا۔ چند خوراکیوں کے بعد صحت یاب ہو گیا۔ اس کے پیشاب میں سرخ خلے اور خون کے متعدد دیگر ذرات بھی آرہے تھے۔ اُسے نمک سے پاک غذاؤں پر رکھا گیا تھا۔ اس دوا کے استعمال سے پیشاب میں خون آنا فوراً بند ہو گیا۔ ایک ماہ بعد اسے یہی دوا پھر دینا پڑی کیونکہ جسمانی مشقت کی وجہ سے ہلکا سا مرض پھر عود کر آیا تھا۔ اس کے بعد یہ لڑکا مکمل طور پر صحت مند ہو گیا اور معمول کی زندگی گزارنے لگا۔ یہ کیس ڈاکٹر ہریش چندرا کے ہاتھوں کامیابی سے ہمکنار ہوا اور انہوں نے اس کا ذکر انڈین جرنل آف ہومیوپیتھک میڈین کے شمارہ اکتوبر دسمبر 1976ء میں شائع کیا۔

137. درد گردہ (Renal Colic): پولی گوئم سیکیگینیٹم 3x گردوں کے درد میں لاجواب دوا ہے۔ ڈاکٹر بوگر کے نزدیک اسکی پوٹینسی 2x زیادہ موزوں ہے۔

138. پیشاب کی بندش (Retention): پیشاب بند ہو جائے تو ایکونائٹ 3 اور جیلی میم 3 یکے بعد دیگرے دینا موثر علاج ہے۔ ڈاکٹر جاہر کا کہنا ہے کہ پیشاب کی مکمل بندش ہو تو کنابس شایو 3 کا استعمال رکاوٹ دور کرتا ہے۔ رکاوٹ پیپ یا بلغم کی صورت میں پیدا ہو جاتی ہے۔ اس دوا کی علامات میں پیشاب پتلے بلغم سے لبریز ہوتا ہے۔ پیشاب کرتے ہوئے دباؤ محسوس ہوتا ہے۔ پیشاب قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے اور اخراج سے کچھ دیر پہلے انتظار کرنا پڑتا ہے۔

139. پیشاب رک رک کر آنا (Suppressed Urine): پیشاب رک رک کر آ رہا

ہو تو پورے بہاؤ کیلئے سٹرامونیم 30 استعمال کرائیں۔

140. اعضاء بول میں انفیکشن (Urinary Antiseptic): یودا ارسی پیشاب کی متعدد علامات کا احاطہ کرتی ہے۔ مدر نکچر 5 سے 10 قطرے دیں۔ علامات میں پیشاب کی بار بار خواہش، مٹانے میں اینٹھن، جلن، اذیت ناک درد، پیشاب میں خون، پیپ اور لیبار بلفی مواد کی کثرت نمایاں ہیں۔

(16) مقعد اور پاخانہ

(RECTUM AND STOOL)

141. مقعد سے خون آنا (Bleeding From Anus): سینگونیریا 30، اس تکلیف کا موثر تدارک کرتی ہے۔

142. قبض (Constipation): ڈاکٹر ہیوز، ہائیڈرا سٹس 2x تجویز کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ دوا نکس و امیکا سے زیادہ بہتر کام کرتی ہے۔ نکس و امیکا کا استعمال معالجین کا معمول ہے۔ لیکن نکس و امیکا اور ست مریضوں کی دوا ہے۔ جو اپنی کابل طبیعت کی وجہ سے قبض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب انکی انتڑیاں متحرک ہوتی ہیں تب بھی اجابت پوری طرح نہیں ہوتی۔ ایسے مریضوں کو اجابت کے لئے بار بار جانا پڑتا ہے۔ بہتر طریقہ یہ ہے کہ جب آپ صبح سو کر انھیں تو دو گلاس ٹھنڈا پانی خالی پیٹ پیئیں۔ انتڑیاں متحرک ہو جائیں گی۔ آئرس وری کلر بھی موثر ہے۔ 30 طاقت میں دیں۔ بہت سے معالج ایلو میٹا 30 ایک خوراک روزانہ تین چار دن کے لئے تجویز کرتے ہیں۔

ہلم بم 12 اور اوپیم 12 ادل بدل کر دینا جلاب آور ثابت ہوتی ہیں۔

143. اسہال۔ پتلے دست (Diarrhea): پتلے دستوں کی روک تھام کے لئے چائنا 30 یا وریٹرم ایلم اے 30 طاقت میں دیں۔ چائنا کی علامات میں غیر ہضم شدہ جھاگ والے دست

(درد کے بغیر) اور مریض میں شدید کمزوری کا احساس ہے۔ ریا ح و تبخیر بہت زیادہ ہوتی ہے۔ پیٹ گیس سے پھولا ہوا ہوتا ہے۔ وریٹرم کی علامات میں مقعد کے غیر فعال ہونے کی وجہ سے قبض یا تکلیف دہ اسہال، دست پانی کی طرح، اجابت بار بار ہوتی ہے۔ اجابت کے بعد زبردست تھکن اور رات کے وقت خاص طور پر زیادہ تھکن اور کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ معمول کا علاج۔ آرسینک ایلیم 30، وریٹرم ایلیم 30 اور پوڈوفائیلیم 30 کو ملا کر دینا اسہال کا بہترین علاج ہے۔

144. پچیش خونی یا بادی (Dysentery-Bloody or Mucus): کرچی 3x + مرک کار 6x + میگ فاس 3x تینوں ملا کر چٹکی بھر خوراک بنائیں۔ ہر اجابت کے بعد یہ سفوف استعمال کرائیں۔ مرض پوری طرح دور ہو جائے گا۔

مرک کار 30، پچیش میں اسوقت موثر دوا ہے جب پاخانے میں آؤں کی بجائے خون زیادہ ہو، مرک سال 30 اسوقت دیں جب خون کی بجائے آؤں کی مقدار زیادہ ہو۔ نکس و امیکا کی علامات میں بھی پچیش خون اور آؤں کے ساتھ ہوتی ہے۔ لیکن مریض اجابت کے بعد پرسکون ہو جاتا ہے۔ بقیہ دونوں ادویات کا مریض اجابت کے بعد مطمئن نہیں ہوتا بلکہ مزید اجابت محسوس ہوتی ہے۔ مروڑ کی اینٹھن جاری رہتی ہے۔

145. مقعد میں کٹاؤ (Anal Fissure): ڈاکٹر نیش، نائٹرک ایسڈ 6 یا رٹھنیا 6، تجویز کرتے ہیں۔ نائٹرک ایسڈ کا مریض اجابت کے بعد مقعد میں ناقابل برداشت درد محسوس کرتا ہے۔

146. ناسور (Fistula): ناسور، فچولا سے مراد مقعد کے قریب ٹیوب کی طرح کا ایک غیر معمولی راستہ ہے جس کا عمل اخراج سے تعلق نہیں ہوتا۔ نائٹرک ایسڈ 6 طاقت میں استعمال کرائیں۔ اس دوا کا چناؤ جسم میں موجود اخراج کے ایسے راستوں پر اثر کی بنیاد پر کیا گیا ہے جہاں جلد اور بلغمی جھلیاں آپس میں ملتی ہیں۔ ان میں ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کے درد کی طرح تکلیف ہوتی ہے۔ بیرونی استعمال کے لئے کیلنڈولا لوشن (ایک ڈرام لوشن اور 2 اونس پانی) موزوں ہے۔ ڈاکٹر جگتار سنگھ اپنا تجربہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ مقعد کے ناسور (فچولا) میں سلیشیا بہت شفا

بخش دوا ہے۔ اندر جیت نامی ایک 18 سالہ مریض جب ان کے پاس آیا تو کچھ ماہ پہلے مقعد کے ناسور (فنجولا) کے لئے اس کا آپریشن کیا جا چکا تھا۔ لیکن مرض پھر حملہ آور ہو گیا۔ سرجن سے رابطہ کیا گیا تو اس نے پھر آپریشن کا مشورہ دیا۔ مریض آپریشن سے بہت خوفزدہ تھا۔ وہ میرے پاس آیا اور ہومیوپیتھک علاج کی خواہش ظاہر کی تاکہ آپریشن سے بچا جاسکے۔

”میں نے اسے سلیشیا 200 دی اور پھر ایک ہفتہ کے بعد سلیشیا 1M تجویز کی“۔ تکلیف اس طرح دور ہوئی کہ مریض حیران رہ گیا۔ وہ سرجن کی تشخیص کے بارے میں مشکوک ہو گیا۔ میں نے اسے بتایا کہ سرجن کی تشخیص بالکل درست تھی۔ محض دو خوراکیوں سے صحت یاب ہونے پر حیرت کا اظہار کرتے ہوئے وہ کہنے لگا ”ڈاکٹر صاحب آپ کی میٹھی گولیاں تو نشتر سے بھی زیادہ تیز ثابت ہوئیں ہیں“۔

ڈاکٹر فنک، مقعد کے ناسور میں ہرابرین یلنس CM طاقت میں تجویز کیا کرتے تھے۔ یہ دوا اس وقت بھی استعمال کی جاتی ہے جب جلد اکڑی ہوئی محسوس ہو۔ دراصل اس کیفیت میں جلد کے مساموں میں تناؤ پیدا ہو جاتا ہے اور مریض کے انگوٹھے کے ناخن کے نیچے لکڑی کی کچی بندھے ہونے کا احساس پایا جاتا ہے۔ پیشانی کی جلد بھی کھنچی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ کھلبلی بھی ہوتی ہے۔ ہڈیوں کے سامنے والے حصوں پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ مثلاً گالوں کی ہڈیوں پر۔ اس کا مطلب ہے کہ یہ دوا جذام کا بھی علاج ہے۔ (سیریل نمبر 228 بھی دیکھئے)

147. بوا سیر (Piles): مقعد سے خون آتا ہو تو لائیکوپس ور جنکس 30 موثر دوا ہے۔ بوا سیر کی دیگر رطوبتوں (بوا سیر خون) میں بھی یہ دوا مفید ہے۔ ڈاکٹر بی بھٹا چاریہ کہتے ہیں کہ بوا سیر میں اس دوا کو 200 پوٹینسی میں استعمال کرنا چاہئے۔

ڈاکٹر پالمہ کہتے ہیں کہ بوا سیر کے حادثے سے فوری افاتہ حاصل کرنے کے لئے گلیسرین اور ایک نیشیا مدر ننگچر کو ملا کر لگائیں۔

148. بوا سیر کا بار بار رجحان (Hemorrhoidal Diathesis): اگر مریض بوا سیر کے مرض میں بار بار مبتلا ہو جاتا ہو تو ڈولیکوس پیورنیز (میکوتا) مدر ننگچر میں استعمال کریں۔ بوا سیر کے بارے بار ہونے والے حملے کو روکنے کے لئے قطروں کی صورت میں یہ ایک مخصوص دوا ہے (سیریل نمبر 150 بھی دیکھئے)

149. قولون (بڑی آنت) کی سوزش (Mucus Colitis): ڈاکٹر ایس جے گزدر کہتے ہیں کہ قولون میں سوزش ہو تو نمک والے پانی سے آپاری کرنا مفید رہتا ہے۔ عموماً عام نمک کا ایک بڑا انجکشن مرض کے حملے کو ختم کر دیتا ہے۔ مرض کے دورے کے دوران اور دورے کے دورانے کے وقفے میں یہ دوا کارآمد رہتی ہے۔ (سیرل نمبر 147 بھی دیکھئے)

150. بواسیر کے مہاسے (Hemorrhoids): مہاسوں کے خاتمہ کیلئے بیرونی استعمال میں گلیسرین اور ایکی نیشیا مدر ٹنگر کو ملا کر لگانا فوری افادہ دیتا ہے۔

151. جلاب آور (Purgative): 3 چمچے شوگر آف ملک ایک کپ گرم دودھ میں ملا کر صبح کے وقت پینے سے انتڑیاں ایک سے دو گھنٹوں میں متحرک ہو جاتی ہیں اور مریض کو کھل کر پاخانہ آ جاتا ہے۔

152. مقعد سکڑ جانا (Stricture of Rectum): ڈاکٹر بورک اس کے لئے تھائیو سینا-سٹم 2 گرین روزانہ دن میں دو بار تجویز کرتے ہیں۔

153. مقعد، تکلیف دہ تنگی (Rectum-Painful Constriction)

ڈاکٹر بورک اس تکلیف کے لئے اگنیشیا تشخیص کرتے ہیں۔ اس دوا کی علامات میں مریض کی مقعد کے اندر، باہر کی جانب آتا ہوا اس قسم کا دباؤ محسوس ہوتا ہے جیسے کسی تیز دھار آلے سے یہ دباؤ پیدا ہو رہا ہو۔

مقعد میں ناقابل برداشت کھجلی اور جلن کے احساس کو دور کرنے کے لئے سینٹونپریا نائٹریکا 3x استعمال کریں۔

(17) بچوں کے امراض

(CHILDREN'S DISEASES)

154. دم گھٹنا (Asphyxia): سانس کے راستے میں رکاوٹ کی وجہ سے تنفس کی بندش (دم گھٹنے کی کیفیت) پیدا ہو جاتی ہے۔ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو کوئی کیمینکل رکاوٹ تو نہیں ہوتی لیکن بچہ سانس نہیں لیتا۔ اسے آکسیجن نہ ملنے پر اس کا جسم نیلا پڑ جاتا ہے۔ ایسی کیفیت میں لاروسیرائیس مدر ٹنچر یا 3 طاقت میں دیں۔ بچہ سانس لینا شروع کر دے گا۔

155. بچوں میں دمہ (Asthma in Children): نیٹرم سلف 3x یا 6x بچوں میں دمہ کا روایتی کامیاب علاج ہے۔ ڈاکٹر کینٹ اس کی توثیق کرتے ہیں۔

156. ذہنی پسماندگی (Backwardness): کچھ بچے ذہنی طور پر معمول کے مطابق نہیں ہوتے۔ اس قسم کی ذہنی پسماندگی دور کرنے کے لئے براٹھا کارب 30 استعمال کرائیں۔

157. بچوں میں نقاہت اور غشی (Collapsed Child): بچہ اتنا کمزور اور نحیف ہو کہ اسے غشی کے دورے پڑتے ہوں تو کاربووہی ٹیلیس 30 یا 200 دیں۔

بڑوں میں غشی۔ ڈاکٹر کوپیکر نے ”ہومیوپیتھک سنڈیش“ ماہ مئی 1973 میں ایک کیس کا ذکر کیا ہے جس میں ایک عورت زچگی کے دوران غشی کی حالت میں چلی گئی۔ اسے کاربووہیج اور معاون دوا چائنا ہر تین چار منٹ کے بعد مسلسل دے کر بچا لیا گیا۔ مریضہ دس منٹ کے بعد بحال ہو گئی۔ شدید نقاہت سے بے ہوشی کے دوران یہی دونوں دوائیں 30 یا 200 پوٹینسی میں زندگی بچا لیتی ہیں۔

158. بچوں میں خشک کھانسی (Croup in Children): اسپونجیا 30 استعمال کرائیں۔ ڈاکٹر بوکنگ ہاسن کا نسخہ عام طور پر زیر استعمال لایا جاتا ہے۔ (دیکھئے سیریل نمبر 87۔ زیر عنوان کھانسی)

159. بچوں میں اسہال (Diarrhea in Children): اگر بچے دانت نکال رہے ہوں اور اس دوران انہیں اسہال لگ جائیں تو کیمو میلا 30 مسلسل دیں۔ اسہال میں بچے سے بو آئے تو رہیوم 3 یا 6 پوٹینی میں دیں۔ سبز دست آئیں تو میگنیشیا کاربونیکا 3 یا 30 دیں۔

کساح (Rickett) کے مریض بچوں کو دست لگ جائیں تو میڈورینم 200 دیں لیکن دوسری خوراک نہ دیں۔ ایک خوراک کے بعد انتظار کریں۔

160. کوتاہ قد اور نائے بچے (Dwarfed • Stunted Growth): ذہنی اور جسمانی نشوونما ست ہو جائے یا رک جائے تو میڈورینم 1M دیں۔

161. کان درد (Ear Ache): کان درد کی مخصوص دوا کیمو میلا 30 ہے۔ (سیریل نمبر 37 بھی دیکھئے)

162. اخراج منی۔ انزال (Emission Seminal): بڑے بچوں میں عموماً اخراج منی کا مسئلہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کے تدارک کے لئے ڈاکٹر بورک، لوپولین 1x تجویز کرتے ہیں۔

163. دوران پیدائش اندرون سرخون کا اخراج (Intra-Cranial Hemorrhage)

بعض اوقات جب بچہ ایک مشکل زچگی کے ساتھ پیدا ہوتا ہے تو بظاہر وہ ٹھیک نظر آتا ہے۔ لیکن سر پہ چوٹ کی وجہ سے سر میں اندرونی اخراج خون ہو جاتا ہے۔ کچھ دنوں کے بعد اس کے بازو یا ٹانگوں میں ضعف آ جاتا ہے۔ یا اسے دودھ چوسنے میں مشکل پیش آتی ہے۔ آرنیکا دینے سے سر میں جما ہوا خون تحلیل ہو جاتا ہے اور متاثرہ اعصاب بہت جلد بحال ہو جاتے ہیں۔ آرنیکا 1M طاقت میں دیں۔

164. سوکھے کی بیماری (Marasmus in Children): ڈاکٹر ہیل کہتے ہیں کہ انہوں نے پانچ سال سے کم عمر کے متعدد بچوں کو سوکھے (لاغری) کی بیماری سے کاڈیور آئیل کے ذریعے صحت یاب کیا ہے۔ وہ کاڈیور آئیل 2x یا 3x پوٹینی میں دینے کے علاوہ اس کے تیل کا

مساج بچوں کے پیٹ اور خاص طور پر معدے پر کراتے تھے۔ شیر خوار اور نوخیز بچوں میں تو وہ صرف معدے پر اس تیل کی مالش پر اکتفا کرتے تھے۔ ان کا کہنا ہے کہ دیگر طریقہ ہائے علاج کے تحت صحت یاب نہ ہونے والے اور قریب المرگ بچوں کو بھی آدھا اونس تیل کی باقاعدہ مالش سے چند ماہ میں مکمل صحت مند بنا دیا گیا۔

165. **مشت زنی (Master Bation):** ڈاکٹر بورک کا کہنا ہے کہ اور یگینیم 3 اعصاب پر مثبت اثرات مرتب کرتی ہے اور مشت زنی میں بہت مفید ہے۔ اس کا مدر نیکچر مریض کے علم میں لائے بغیر ایک چائے کا چمچہ دودھ یا چائے میں ڈال کر پلائیں۔
بد اثرات زائل کرنے کے لئے سیٹنی سیکریا 30 اعلیٰ دوا ہے۔ جنسی بے راہروی اور بے اعتدالی میں بہت مفید ہے۔

166. **دودھ پینے سے گریز (Upset by Milk):** بچہ دودھ پینے سے گریز کرتا ہو یا اس میں رغبت نہ دکھاتا ہو تو ایٹھوا 30 دیں۔

167. **پیشاب میں فاسفیٹ (Phosphaturia):** لیسی تھین 12 طاقت یا خام حالت میں نصف سے 2 گرین تک دیں۔ لیسی تھین کے بارے میں بورک لکھتے ہیں یہ انسانوں اور پودوں کے اہم حیاتیاتی مرحلوں میں بھرپور کردار ادا کرتی ہے۔ یہ غذا کو جزو بدن بنانے اور خاص طور پر خون کی تعمیر میں موثر ہے۔ اسی لئے اسے خون کی کمی، اینٹھن، بے خوابی اور اعصابی کمزوری میں استعمال کرتے ہیں۔ یہ دوا خون کے سرخ ذرات اور ہیموگلوبن کی مقدار میں اضافہ کرتی ہے۔ اس کے استعمال سے خون میں فاسفیٹ کا اخراج فوراً کم ہو جاتا ہے۔ ذہنی تھکاوٹ اور نامردی میں بھی کار آمد ہے۔ عمومی کمزوری، دبے پن اور سانس کی تنگی کے علاوہ جلد تھک جانے کے مرض میں بھی بہترین نتائج دیتی ہے۔

168. **کساح سے تحفظ (Rickets-Preventive):** کلکیریا فاس 6x حاملہ خواتین کو حمل کے آخری مہینوں میں دی جائے تو پیدا ہونے والے بچے کساح سے محفوظ رہتے ہیں۔ پیدائش کے بعد بچے کو اس کا مسلسل استعمال، بانٹوں کی تعمیر میں مدد دیتا ہے۔ کچھ ہومیوپیتھ یہ دوا 30 پوٹینسی میں تجویز کرتے ہیں۔

169. انزال منی (Seminal Emmissions): ڈاکٹر جاہر، انزال پہ قابو پانے کے لئے ایسڈ فاس 1x کا مشورہ دیتے ہیں۔ یہ ایک نادر پوٹینسی ہے لیکن اسے صرف ڈاکٹر جاہر ہی تجویز کرتے ہیں۔ ڈاکٹر بارچر اور چارلس ہیل اس شکایت کے ازالے کے لئے ڈیجی ٹیلز 3x کا مشورہ دیتے ہیں۔

170. دانت خراب ہونا (Teeth Decay): جب دانتوں کا انحطاط شروع ہو جائے اور ان کا رنگ پیلا پڑ جائے تو کیریوزوٹم دیں۔ اگر دانتوں میں شدید درد ہو، دانت کالے اور خستہ ہو جائیں تو یہ دوا 30 یا 200 پوٹینسی میں استعمال کروائیں۔

171. بچوں میں دانت نکالنے کے زمانے کی تکالیف

(Teething Troubles of Children)

دانت نکالنے کے زمانے میں بچوں کی بے چینی اور رونا چلانا، کیمومیل 30 سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اگر بچوں کو دانت نکالنے میں شدید تکلیف ہو، دانت جلد خراب ہونے لگیں۔ دانتوں کا رنگ پیلا یا کالا پڑ جائے۔ دانت ریزہ ریزہ ہونے لگیں تو کیریوزوٹ 30 یا 200 دیں۔ (سیریل نمبر 69 اور 75 بھی دیکھیں)

(18) مردوں کے امراض

(DISEASES OF MEN)

172. سرعت انزال (Early Ejaculation): ڈاکٹر بورک اس کے لئے ٹائٹینم تجویز کرتے ہیں۔ وہ درمیانی اور چھوٹی طاقتوں میں یہ دوا دینا مناسب سمجھتے تھے۔ اس کی علامتیں جنسی کمزوری اور مجامعت کے دوران بہت جلد انزال ہے۔

173. بڑھاپے کی کھانسی (Cough of Old People): ڈاکٹر ایلی جی جونز کہتے ہیں کہ سالیڈیگو تیل کے 15-15 قطرے صبح، دوپہر، شام (8 اونس الکحل اور ایک اونس سالیڈیگو)

دینے سے بلغم کا اخراج تیز ہو جاتا ہے۔ سانس کی نالی کی سوزش اور دمہ (بوڑھے افراد میں) کم ہو جاتا ہے چنانچہ بلغم کے اخراج سے مریض کو سکون ملتا ہے۔

174. پرانا سوزاک (Gleet): ڈاکٹر فرلنگن کے مطابق پرانے سوزاک میں کالی آیوڈائیڈ 3x بہت موثر دوا ہے۔

175. سوزاک (Gonorrhea): ڈاکٹر وان گریول اس کے لئے نیٹرم سلف 3x کی پانچ گولیاں دن میں 4 بار اور اس کے ساتھ تھو جا 30 دن میں ایک بار تجویز کرتے ہیں۔

176. خسیوں کی تھیلی میں پانی پڑ جانا (Hydrocele): بڑی عمر کے افراد کے خسیوں میں پانی پڑ جانے کے مرض اور کمزور ساخت کے لوگوں کے لئے فلورک ایسڈ 30 خصوصی طور پر بہت مفید دوا ہے۔

177. نامردی / جنسی کمزوری (Impotency): بڑی عمر میں جنسی کمزوری دور کرنے کے لئے لائیکوپوڈیم 1M موثر رہتی ہے۔

178. جنسی اعضا پر ضرب آنا (Injury to Sexual Organs): جنسی اعضا پر کسی طرح چوٹ لگ جائے یا ضرب آئے تو ڈاکٹر بوگر سیٹنی سیکریا 30 تجویز کرتے تھے۔

179. پراسٹیٹ گلینڈ بڑھ جانا (Prostate Hyper Trropy): ڈاکٹر برنٹ کے نسخہ کے مطابق صبح و شام ہائیڈروکسیما، مدر نکچر 6'6 قطرے دینے چاہئیں۔ اس کے استعمال سے مریض اس قابل ہو جاتا ہے کہ وہ پیشاب آسانی سے پوری طرح خارج کر سکے۔ سیبل سیرولیٹا، مدر نکچر بھی 10 سے 30 قطرے دیں لیکن اس کی تیسری پوٹینسی زیادہ بہتر ہے۔ مدر نکچر تازہ پھلیوں سے تیار کردہ مل سکے تو زیادہ موزوں ہے۔ کلارک اسے ہومیوپیتھک کیتھیر قرار دیتے ہیں۔ پراسٹیٹ کے امراض میں سیبل سیرولیٹا انتہائی اہم اور موثر دوا ہے۔

ڈاکٹر کینٹ کا کہنا ہے کہ کسی بوڑھے آدمی کے بڑھے ہوئے پراسٹیٹ گلینڈ کی اصلاح کے لئے ڈیجی ٹیل کے سوا مجھے کوئی اور دوا نظر نہیں آتی۔ پیشاب کے اذیت ناک اخراج میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ یہ دوا پراسٹیٹ گلینڈ کے حجم کو معمول پہ لے آتی ہے۔ 3 سے 30 طاقت میں



اس دوا کا استعمال رد عمل بھی پیدا کرتا ہے۔

ڈاکٹری ہیرس رڈوک اپنی کتاب ”ہومیوپیتھک وید میکم“ میں لکھتے ہیں ”پراسٹیٹ گلینڈ کی سوزش کی ابتدائی علامت یہ ہے کہ مریض کو صبح سویرے (منہ اندھیرے) پیشاب کے لئے اٹھنا پڑتا ہے۔ اسے محسوس ہوتا ہے کہ پیشاب کا اخراج بہت سست ہے۔ بہاؤ میں زور نہیں۔ وہ سمجھتا ہے کہ اخراج مکمل ہو چکا ہے لیکن پیشاب پھر بھی آتا رہتا ہے۔ مٹانے کے پھوں کی قوت بڑھانے کے لئے اور اسے از خود خالی ہونے کی تربیت دینے کے لئے مریض کو چاہئے کہ معمول کے انداز میں پیشاب کرنے کے بعد ایک دو منٹ تک انتظار کرے اور دوبارہ پیشاب کرنے کی کوشش کرے۔ جس قدر ممکن ہو یہ عمل بار بار کیا جائے۔ یہاں تک کہ پیشاب کی مقدار اندازاً آدھا اونس ہو جائے۔ یہ مرحلہ آجائے تو پھر دن میں 2 یا 3 بار پیشاب کرنا ہی کافی ہو گا۔

180. جنسی سکون آور (Sexual Sedative): سیلکس نیکرا مدر نیچر، عورتوں اور مردوں کے جنسی اعضا پر مثبت اور سکون بخش اثرات ڈالتی ہے۔ جنسی اشتعال دھیمپڑ جاتا ہے۔ سوزاک میں انتشار تکلیف دہ ہو تو ایک خوراک رات کو سونے سے پہلے اور ایک صبح کے وقت دیں۔ 30 سے 60 قطرے موثر رہتے ہیں۔

181. جریان منی (Spermatorrhea): ڈاکٹر باچر کہتے ہیں کہ ڈیجی ٹیس 3x بعض اوقات حیرت انگیز اثرات دکھاتی ہے۔ یہ دوا صبح سویرے دینی چاہئے۔

(19) عورتوں کے امراض

(DISEASES OF WOMEN)

182. حمل کے دوران پیشاب میں البیومن

(Albumen in Urine-Pregnancy)

لپس 30، پلمبم 30 یا ایسڈ فاس 30 یا ٹیر بنھینا 1 سے 6 تک..... ان تینوں میں سے کوئی ایک دوا دیں۔

183. مانع اسقاط (Anti Abortive): اسقاط حمل کا خطرہ روکنے کے لئے ڈاکٹر سکولڈر وایبرنم مدر ٹچر کو خصوصی دوا قرار دیتے ہیں۔ کلارک بھی کہتے ہیں کہ وایبرنم عموماً اسقاط حمل سے بچا لیتی ہے۔ مدر ٹچر یا چھوٹی پوٹینسی استعمال کریں۔

184. حمل کے دوران قبض (Constipation During Pregnancy): حمل کے دوران قبض کی کیفیت پیدا ہو جائے یا پاخانہ بہت سخت ہو تو اوپیم 30 یا 200 دیں۔ ایلمو 30 بھی دے سکتے ہیں۔ عام حالات میں نکس وامیکا 30 بھی مددگار رہتی ہے۔

185. عورتوں میں کمزوری (Debility in Women): ایٹرس فاری نوسا، مدر ٹچر 10 سے 15 قطرے دن میں تین دفعہ دیں۔ یہ دوا خون کی کمی کی کیفیتوں میں بھی مفید ہے۔ مریضہ ہر وقت تھکی تھکی رہتی ہے۔ یہی دوا کمزور لڑکیوں اور حاملہ عورتوں کے لئے بھی فائدہ مند رہتی ہے۔ مدر ٹچر سے 3 طاقت تک میں استعمال کرائیں۔

186. آسان زچگی (Delivery-Easy): آسان اور محفوظ زچگی کے لئے کالی فاس 6x زچگی کے ممکنہ وقت سے پہلے دو ماہ تک روزانہ دو دفعہ دینی چاہئے۔ ڈاکٹر بورلینڈ ڈگلس لکھتے ہیں کہ کالو فائلم 6 یا 30 پوٹینسی میں زچگی سے پہلے چار ماہ تک روزانہ لینے سے زچگی محفوظ اور درد کے بغیر یقینی ہے۔ (سیریل نمبر 190 بھی دیکھئے)

187. حمل کے دوران ڈیپریشن (Depression-During Pregnancy): پہلا ٹیلا 30 موٹی عورتوں کے لئے اور سیپیا 30 دلی پتلی عورتوں کے لئے مفید رہتی ہے۔

188. حمل کے دوران اسہال (Diarrhea During Pregnancy): ایلمو 30 یا پوڈو فائلم 30 آزمائیں۔ اگر اجابت کے بعد بھی مروڑ کی کیفیت ختم نہ ہو تو پھر مرکبوس 30 استعمال مناسب رہتا ہے۔

189. تکلیف دہ مجامعت (Dysparenia): نئی شادی شدہ عورتوں میں ہم بستری کے وقت تکلیف کا تدارک سیٹنی سیکیریا 30 کے استعمال میں یقینی ہے۔

190. ماں بننے والی خواتین (Expectant Mother Hood): ایک حاملہ عورت

جسے پورے حمل کے عرصہ کے دوران کالوفانیلم مدر ٹنچر یا 3 طاقت میں دی جاتی رہی ہو وہ زچگی کے مرحلہ میں کسی ذہنی و جسمانی تکلیف کے بغیر داخل ہوتی ہے۔ یہ دوا زچگی کے عمل کو آسان بنانے کی قوت رکھتی ہے۔ (سیریل نمبر 186 بھی دیکھئے) زندہ اور صحت مند بچے کی پیدائش کے لئے ایکٹیاریسی موسا 1x زچگی کے ممکنہ وقت سے پہلے دو ماہ تک دیں تو یقینی طور پر صحت مند اور خوبصورت بچہ ہوگا۔

191. سن یاس میں پسینہ (Flushing in Climacteric) : لیکسیس 200، موثر دوا ثابت ہوتی ہے۔

192. پیشاب میں خون (Hamaturia) : تھلاپی برساپیکٹورس مدر ٹنچر 3 یا 4 قطرے ہر چار گھنٹے کے بعد استعمال کرائیں۔

193. سن یاس کے بعد خون کا اخراج

(Hemorrhage After Climacteric)

ڈاکٹر برنٹ کا کہنا ہے کہ سن یاس کے قریب یا اس عمر کو پہنچنے کے بعد عورتوں میں رحم سے خون کا اخراج ابتدائی کینسر کی علامت سمجھتے ہوئے مریضوں کا علاج کیا گیا جو کامیاب ہوا۔ ایسی مریضہ اورم میور 3x کے 3/3 قطرے دن میں تین بار دینے سے تیزی سے صحت یاب ہو جاتی ہے۔ دوا کے مدر ٹنچر سے 3x کی گولیاں کیسٹ سے بنوائی جاسکتی ہیں۔

زچگی کے بعد خون کا اخراج (Post Partum) : سینامونم، مدر ٹنچر 5 قطرے ایک خوراک میں دینا یقینی علاج میں سرفہرست ہے۔ 3 طاقت میں بھی دے سکتے ہیں۔ اس کا موثر ہونا ان گنت مواقع پر ثابت ہو چکا ہے۔

194. زچگی کا درد (Labor Pain) : کالی فاس 6x خشک، ہر پندرہ منٹ کے بعد زبان پر رکھنے سے زچگی کے درد فوراً ابھرتے ہیں۔

195. لیکوریا (Leucorrhea) : نو عمر بچیوں کے لئے سپیا 30 بقیہ سب دواؤں سے بہتر ہے۔ ڈاکٹر ہیوز، ہیلونیاس مدر ٹنچر سے 6 طاقت تک تجویز کرتے ہیں۔ اس کی علامات میں کمزوری

کا احساس، سیکرم اور پیلوس میں کچھاؤ اور وزن کا احساس جس کے ساتھ مریض بہت زیادہ کمزوری اور تھکاوٹ محسوس کرے۔ مریضہ کی کمر میں تھکن اور درد رہتا ہے۔

196. رحم میں بچے کی غلط پوزیشن (Mal Position of Foetus): پہلا ٹیلا میں اتنی قوت ہوتی ہے کہ بچے کی پوزیشن ٹھیک کر دیتی ہے۔ زچگی کے دوران دینے سے مسئلہ حل ہو جاتا ہے اس مقصد کے لئے یہ دوا 30، 200 یا 1M طاقت میں استعمال کی جاسکتی ہے۔

197. پستان کے غدود (Mammary Glands): پستانوں کے سائز اور دودھ کے اخراج کی قوت بحال کرنے کے لئے سیل سیرولانا حیرت انگیز اثر دکھاتی ہے۔ زیادہ تر 3 طاقت بہتر رہتی ہے۔

198. مشت زنی (Master Bation): مردوں کے لئے سٹیفنی سیگیریا اور عورتوں کے لئے ڈاکٹر برنٹ کی تجویز کے مطابق پلاٹینا 30 مناسب رہتی ہے۔ (سیریل نمبر 165 بھی دیکھئے)

199. حیض کی بے قاعدگی (Menstrual Disorders)

حیض رک جانا (Amenorrhea): رکے ہوئے حیض کے لئے پولی گینم موزوں ہے۔ اس کی علامتوں میں کولہوں اور پیڑوں میں شدید درد ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کولے کھنچے جا رہے ہوں۔ پیڑوں میں بوجھ اور تباؤ کا احساس ہوتا ہے۔ ڈاکٹر ایبرے کہتے ہیں کہ انہوں نے یہ دوا کم از کم بیس مریضوں پر آزمائی اور ہمیشہ کامیاب رہی۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ اس دوا کے علاوہ کوئی اور دوا یا طریقہ علاج کامیاب نہیں ہو سکتا۔ مجھے کبھی کبھار ہی اس دوا کے استعمال کی چھ سات دنوں سے زیادہ ضرورت محسوس ہوئی۔ وہ مدر منچر کا استعمال چائے کے ایک چمچہ بھر خوراک کے طور پر دن میں تین بار کیا کرتے تھے۔

حیض کا تکلیف سے آنا (Dysmenorrhea): جلد اور تکلیف کے ساتھ ہونے والے حیض کی اصلاح کے لئے ڈاکٹر ہیوز اپنی پریکٹس کے دوران تقریباً 30 مریضوں کا علاج کر چکے تھے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ کیس خاصے پیچیدہ تھے مگر زستھوزائلم 1x یا ایک سے 6 پوٹینسی تک دینے سے خواتین کی اکثریت اس کے جادوئی اثر سے صحت یاب ہوئی۔

حیض کی بے قاعدگی (Menstrual Irregularities): حیض کی بے قاعدگی دور کرنے کے لئے جو نیشیا اشوکا موثر رہتی ہے یہ دوا برصغیر میں پائے جانے والے درخت اشوکا کی چھال سے تیار کی جاتی ہے۔ اسے کلکتہ کے ڈاکٹر این ڈی رائے نے متعارف کرایا۔ بہت موثر دوا ہے۔ اس کا مدر منکچر استعمال کرنا چاہئے۔

کثرت حیض (Menorrhagia): حیض کی زیادتی میں ہائیڈراسٹس 1x دیں اور دو حیض کے درمیانی وقفہ میں یہی دوا 2x میں دیں۔ ڈاکٹر بر فورڈ کا کہنا ہے کہ اس طرح یہ دوا دینے سے کثرت حیض کے بہت کم مریض ایسے ہوتے ہیں جو صحت یاب نہیں ہوتے۔

رحم سے اخراج خون (Metrophagia): حیض کے ایام کے علاوہ رحم سے خون آئے تو ہائیڈراسٹس 1x دیں۔ ڈاکٹر بر فورڈ اور ڈاکٹر نیتے دونوں اس بات پر زور دیتے ہیں کہ ہائیڈراسٹس 1x ہی ایسی موثر دوا ہے جو رحم سے آنے والے غیر ضروری خون کا اخراج روکتی ہے۔

200. آنول (Placenta): بچے کی پیدائش کے بعد بعض اوقات آنول رحم کی دیوار کے ساتھ غیر معمولی طور پر چپک جاتا ہے۔ آنول کے اخراج کے لئے دسکم البم مدر منکچر یا جھوٹی طاقت میں استعمال کرائیں۔

201. دوران حمل کی تکالیف (Pregnancy Complaints): حمل کی تکالیف میں متلی، تے، سرچکرا نا وغیرہ شامل ہیں۔ سمفوری کارپس 3x دیں۔ یہ دوا خاص طور پر حمل کے دوران مسلسل تے کے تدارک کے لئے ماہرین تجویز کرتے ہیں۔ یہ اس مرض کی تقریباً مخصوص دوا ہے۔

202. زچگی کے وقت بچے کی پوزیشن (Presentation of the Foetus): پہلا ٹیلا 30 زچگی کے وقت اگر بچے کی پوزیشن درست نہ ہو تو درست پوزیشن میں لانے کے لئے یہ دوا مددگار ہے۔

203. رحم کا سرک جانا (Prolapsus Uteri): زچگی کے بعد رحم اپنے مقام سے

ہٹ جائے تو فریکسی نس امریکانادر ٹنگر کے 10 سے 15 قطرے دن میں تین مرتبہ دیں۔ لائی سن (ہائیڈروفوبیم) 30 کی مدد سے بہت پرانے کیس بھی ٹھیک کئے جا چکے ہیں۔

204. نسوانی اعضائے تناسل کی خارش (Pruritus Pudendi): لیپس ایلپس 200 طاقت میں عورتوں کے اعضائے تناسل کی خارش میں بہترین ہے۔

مرض میں شدت ہو تو اینٹی پائیرین 2x دیں۔ اس کی علامت مریضہ کی اندام نہانی میں شدید خارش ہے۔

205. بانجھ پن (Sterility): عورتوں کے بانجھ پن میں انہیں بوریکس 6x (ٹریجوریشن) کی ایک خوراک ہم بستری سے پہلے اور ایک خوراک ہم بستری کے آدھے گھنٹے کے بعد دینی چاہئے۔ ہم بستری حیض ختم ہونے کے 3 دن بعد کی جائے۔ بوریکس صرف عورتوں کے لئے ہے۔ اگر مرد میں نقص ہو تو میکورلیس 30 دیں۔

مسز ہیل برگ کہتی ہیں کہ تین دواؤں پلساٹیل، سیپیا اور کلکیریا کارب کا مرکب بانجھ پن میں بہت اچھا کام کرتا ہے۔ یہ مرکب بیضہ دانیوں پر اثر کر کے ہارمونز کو متحرک کر دیتا ہے۔ ماہرین کی رائے ہے کہ پلساٹیل، سیپیا اور کلکیریا کارب کا یہ مرکب زنانہ اعضائے تناسل کے عمل کو تیز کرتا ہے۔

پہلی مریضہ جس کا علاج اس طریقے سے کیا گیا، کو دو سال سے بانجھ پن تھا۔ اسے پلساٹیل 4x دی گئی۔ چونکہ وہ کلکیریا ٹائپ تھی اسے اضافی طور پر کلکیریا کارب 200x کے 5 قطرے دن میں دو بار پلائے گئے۔ 3 ماہ کے بعد وہ حاملہ ہو گئی۔

مسز ہیل برگ اپنے مریضوں کو ایک ہی دوا دو طاقتوں میں استعمال کراتی تھیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اس طرح دوا کا اثر بہت ہی اچھا ہو جاتا ہے۔ مثلاً پلساٹیل 3x اور پھر 30 طاقت میں دن میں چار بار بہت اچھا کام کرتی ہیں۔ اسی طرح دوسری ادویات کے بارے میں بھی کہا جاسکتا ہے۔ ڈاکٹر برنٹ کے تجربے کے مطابق تھلاپی برسا پیکٹورلیس کے استعمال کے دوران بھی عورتوں کو بہت جلد استقرار حاصل ہو جاتا ہے۔

206. بچے دانی کا کم پھیلنا یا بچے کی پیدائش کے بعد اصلی حالت میں نہ آنا

(Uterus Subinvolution): ڈاکٹر لڈلیم کا کہنا ہے کہ میں نے بہت سے کیس صرف سیکیل کار 6 کے استعمال سے ٹھیک کئے ہیں۔

رحم اگر اپنے مقام سے ہٹ جائے تو ڈاکٹر پر لٹین اور ڈاکٹر ہیوز کے تجربات کے مطابق فیرم آیوڈینم زیادہ تر مریضوں کو موزوں رہتی ہے۔ اس کی علامت میں مریضہ کو بیٹھنے پر محسوس ہوتا ہے کہ اندام نہانی میں کوئی چیز اوپر سے دباؤ ڈال رہی ہے۔

207. رحم کے لئے ٹانک (Uterine Tonic): اگر مریضہ کو ریڑھ کی ہڈی کے نچلے حصہ اور پیڑوں میں بوجھ محسوس ہو، کمزوری کا احساس اور افسردگی رہتی ہو تو ہیلونیا کے انتخاب کا اشارہ ہے۔ مدر ٹنگچریا 6 پوٹینسی میں دیں۔

رحم کی تکالیف میں سپیا نہایت عمدہ دوا ہے۔ یہ لیکوریا، رحم اور فرج سرک جانے کی کیفیت، حیض کی کمی اور تاخیر، ہم بستری کے وقت اندام نہانی میں درد، نقاہت کا احساس، سن یاس میں گرم پسینے وغیرہ کے لئے موثر رہتی ہے۔ سپیا شام کے وقت دی جاتی ہے کیونکہ اگر اسے صبح کے وقت استعمال کریں تو تکلیف میں اضافہ کر سکتی ہے۔

208. کمزوری (Weakness): کمزوری کی وجہ اگر خون کی کمی ہو تو الٹرس فیری نوسا مدر ٹنگچریا 3 پوٹینسی میں دیں۔ ڈاکٹر بورک یہی پوٹینسی تجویز کرتے تھے۔ خون کی کمی، زرد رو لڑکیاں، حاملہ خواتین اور ہر وقت تھکی تھکی رہنے والی خواتین کے لئے یہ دوا سب سے بہتر ہے۔ رحم کے متعلقہ اعضا کے لئے الٹرس، چائنا کا درجہ رکھتی ہے۔ صبح و شام 5 سے 10 قطرے دیں۔

(20) ہڈیاں، پٹھے اور غدود

(BONES MUSCLES AND GLANDS)

209. مدقوق ہڈیاں (Bone Affection Tubercular): ریڈیم بروم 30 بہترین دوا ہے۔ ڈاکٹر بی بھٹا چاریہ اپنی کتاب تری دوشا اینڈ ہومیو پیتھی میں کہتے ہیں کہ اسٹیمرا سائینم 200 نے متعدد ایسے مریضوں کو چلنے پھرنے کے قابل بنادیا ہے جو ہڈیوں کی تپ دق کی وجہ سے

کئی برسوں سے بستر تک محدود تھے۔ اس حیرت انگیز دوا کی تین یا چار خوراکیں ہی کافی ثابت ہوتی ہیں۔

210. ریڑھ کی ہڈی کے مہروں کی بوسیدگی (Caries of Vertebrae): ریڑھ کی ہڈی کا کوئی مہرہ بوسیدگی کا شکار ہو جائے تو کلکیریا فاس 6x یا 30 طاقت میں کسی بھی دوا سے زیادہ مؤثر رہتی ہے۔ ڈاکٹر باجر ہی دوا استعمال کیا کرتے تھے۔

211. غدودوں کی تکالیف (Glandular Complaints): کسی غدود میں سختی آجائے پستان میں ٹیومر ہو یا کینسر کی ابتدا ہو تو کوئیم مخصوص دوا ہے۔ بڑی پوٹینسی میں دینا زیادہ بہتر رہتا ہے۔ لیکن مسلسل استعمال نہ کرایا جائے۔ خاص طور پر غدود بڑھنے یا سختی پیدا ہونے پر اس کی خوراک بار بار نہ دی جائے۔

212. گردن میں خبیثہ غدود (Glands-Malignant of the Neck): گردن میں غدود کا زہریلا پن پیدا ہو جائے تو سس لس 30 طاقت میں دیں۔ بیرونی استعمال کے لئے ہلکا مدر منچر مفید رہتا ہے۔ اس کو لگانے سے گردن سے رطوبت کے اخراج کو روکنے اور خشک کرنے میں مدد ملتی ہے۔ کیلنڈولا مدر منچر بھی صفائی کے لئے بیرونی طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

213. غدود کی سوجن (Glandular Swelling): ڈاکٹر سی ایس راؤ کے مطابق آیوڈا فارم 3x کا استعمال غدود کی سوجن روک دیتا ہے۔

214. گلٹر (Goitre): ڈاکٹر ملز نے ثابت کیا ہے کہ گلٹر کے علاج کے لئے آیوڈم 6x تقریباً مخصوص دوا ہے۔ آنکھوں کے ڈھیلے باہر کو نکل آئیں تو لائیو پوس ور جینکس مدر منچر 30 پوٹینسی میں دیں۔

215. جوڑوں کی سختی (Stiff Joints): ڈاکٹر سارا بھائی کپاڑیہ کہتے ہیں کہ منجمد شانے ہوں اور شانوں کے جوڑ درد کرتے ہوں تو سفلینیم کا استعمال بہترین ہے۔ یہی دوا شانوں کے جوڑوں کی سوزش (گٹھیا) کے لئے بھی مفید ہے۔ مصنف کا تجربہ بھی بتاتا ہے کہ اگر بائیں شانے میں درد ہو تو کلکیریا فلور 1m ہمیشہ مددگار ثابت ہوتی ہے۔

عورتوں میں پٹھوں کا درد ہو تو کسی سی فیوگا 6'30 یا 200x طاقت میں دیں۔

(21) جلد اور ناخن

(SKIN AND NAILS)

216. پھوڑا (Abscess): پھوڑے کے ابتدائی مرحلے میں ہیمپرسلف چھوٹی طاقت مثلاً 6x پوٹینی میں دیں۔ چھوٹی طاقت میں یہ دوا دو دھاری نشتر کی طرح کام کرے گی اور پھوڑے کے منہ کو کھول دے گی۔ اس کے بعد ہیمپرسلف 200 یا سلیشیا 200 زخم کو مندمل کر دے گی۔ اگر پھوڑا دوبارہ ہو جائے تو پائیروجینم 200 دیں۔ ڈاکٹر لیونارڈ کے مطابق بار بار ہونے والے پھوڑوں کے علاج کے لئے پائیروجینم ایک بے مثال دوا ہے۔

217. چہرے کے دانے (Acne): چہرے کے دانوں کو ختم کرنے کے لئے کالی برومیٹم 30 ہر چار گھنٹے بعد دینی چاہئے۔ ڈاکٹر جان ایچ کلارک اسے مخصوص دوا کہتے ہیں۔ سلفر آئیوڈائیڈ بھی اس مرض کے لئے بہترین ہے۔ سیریل نمبر 64 اور 66 بھی دیکھئے۔

218. گندے بلیڈ کی وجہ سے چہرے پر خارش (Barber's Itch): سلفر آئیوڈائیڈ 3x اس خارش کی بہترین دوا ہے۔ سیریل نمبر 227 بھی دیکھیں۔

219. بیری - بیری (Beri-Beri): پی سی موجودہ اس مرض میں رہس ٹاکس 3 کو مخصوص دوا اقرار دیتے ہیں۔

220. بار بار پھوڑے پھنسیاں (Boils-Habitual): ایکینشیا، مدر نکچر اسے 10 قطرے استعمال کرائیں۔ بار بار پیدا ہونے والی شکایت ستم ہو جائے گی۔

221. کاربنکل (بڑا پھوڑا) (Carbuncle): شدید نوعیت رکھنے والے بڑے پھوڑے جو عموماً کمر، گردن یا چوتروں پر نکلتے ہیں۔ ڈاکٹر ہیوز کا کہنا ہے کہ ان پھوڑوں یعنی کاربنکلز کے علاج کے لئے ٹیرن ٹولا کیوینس ہمیشہ ہی میرا پہلا اور آخری چناؤ ہوتا ہے۔ اسے 6 یا 30 پوٹینی

میں دینا چاہئے۔ یہ دوا بڑھاپے کے سر میں بھی مفید ہے۔ ڈاکٹری ہیرنگ اسٹیم 30 کے حامی ہیں۔ یہ ایک نو سوڈ ہے جو کاربنکل اور خبیثہ سرمندل کرنے میں کام آتی ہے۔

222. ایگزیمیا (Eczema): تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ رنے والا ایگزیمیا پیشاب میں ڈبوئی گئی پٹی یا پیڈ متاثرہ جگہ لگانے سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ یہ پٹی یا پیڈ باقاعدگی سے لگائیں۔ بالغ افراد میں ایگزیمیا (Eczema-Adults)۔ بالغ افراد کے ایگزیمیا میں گریفائٹ 200 یا آرسینک 200 دیں۔ گریفائٹ کی علامتوں میں متاثرہ جلد سے گوند یا شہد کی طرح کا لیدار مادے کا رشنا شامل ہے۔

— خبیثہ کا ایگزیمیا (Eczema of Scrotum)۔ مردوں کے خبیثوں کے ایگزیمیا کے لئے کروٹن گلک 6 سے 30 طاقت تک میں دیں۔

— خشک اور رنے والے ایگزیمیا میں خاص طور پر جب مرض پرانا اور پیچیدہ ہو چکا ہو تو کالی میوہ انتہائی اطمینان بخش دوا ہے۔ 6x، 12x یا 30x طاقت میں استعمال کریں۔ کلکیریا کارب سے ایگزیمیا کا علاج مریض کی جسمانی ساخت کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ ایک پانچ سالہ بچہ مانگیا بچوں سے گھٹنوں تک دونوں ٹانگوں پہ ایگزیمیا سے متاثر تھا۔ اسے علاج کے لئے ڈاکٹر بجلیت سنگھ کے پاس لایا گیا۔ کوئی علاج کارگر نہیں ہو سکا تھا۔ ڈاکٹر بجلیت سنگھ نے معائنہ کیا تو بچے کی جسمانی ساخت کلکیریا کارب کا اشارہ کرتی تھی۔ چنانچہ اسے یہ دوا 200 پوٹینسی میں ایک خوراک کی صورت میں دی گئی۔ چند دنوں کے بعد نمایاں قسم کی بہتری دیکھنے میں آئی۔ پنانچہ دوا کا اعادہ 200 اور پھر 1m میں طویل وقفے کے بعد کیا گیا۔ متاثرہ جلد اس طرح صحت مند ہوئی جیسے کبھی اس پر کچھ ہوا ہی نہیں تھا۔ نشان تک باقی نہ رہا۔ لیدار رطوبت خارج ہوتی ہو تو ایگزیمیا کے لئے گریفائٹس 200 اور 1m خصوصی دوا ہے۔

223. سرخ باد (Erysipelas): جلد اور جلد کے نیچے کی سطح کی سوزش جس کے ساتھ بخار بھی ہو جاتا ہے۔ بیرونی استعمال کے لئے پیسی فلورا، مدر نکچر بہت زود اثر دوا ہے۔ تحفظ۔ ڈاکٹر ایلن کہتے ہیں کہ گریفائٹس، سرخ باد کے بار بار لاحق ہو جانے کے رجحان کو ختم کرتی ہے۔ طریقہ استعمال یہ ہے کہ جب حملہ ختم ہو جائے تو ایک سال تک روزانہ صبح و شام گریفائٹس 30 لی جائے۔

224. گنگرین (Gangrene): اس مرض میں جسم کے کسی عضو یا حصہ کی نرم باقیں مردہ ہو جاتی ہیں۔ ڈاکٹر فائف لکھتے ہیں۔ ایک نیشیا ایک سے دس قطرے تک ہر دو گھنٹے کے بعد پلائی جائے۔ بیرونی استعمال میں ایک نیشیا مدر نکچر کا 20 سے 50 فی صد لوشن لگایا جائے۔ یہ موثر شفا بخش علاج ہے اور خاص طور پر ضدی قسم کے مرض کا خاتمہ کرتا ہے۔

225. بانٹوں کی سختی (Hardness of Tissues): ایلومن 30 خصوصی دوا ہے۔ سخت ہو جانے والی بانٹوں کے السر میں بھی مفید ہے۔ اس میں وریدیں پھول جاتی ہیں اور ان میں سے خون رسنے لگتا ہے۔ رحم میں سختی پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت میں ہر ابریز میلیٹنس CM پوٹینی میں دیں۔ سیریل نمبر 146 بھی دیکھئے۔

226. نملہ (Herpes Zoster): اس بیماری پر جلد پر چھوٹے چھوٹے دانے (آبلے) کچھوں کی شکل میں جلد کے اعصاب کے ساتھ ساتھ پائے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر بارٹلے کہتے ہیں کہ جب یہ مرض درمیانی عمر کے افراد میں نظر آئے تو میں ہمیشہ رہس ٹاکس دیتا ہوں۔ یہ دوا بذات خود درد اور خارش کا اطمینان بخش علاج ہے۔ یہ مرض کا دورانیہ کم کر دیتی ہے اور اس کے دوبارہ لاحق ہونے کا امکان ختم کر دیتی ہے۔ بڑی عمر کے افراد میں اس کی شکایت پائی جائے تو میزیریم آزمائیں۔ دونوں دوائیں 30 طاقت میں استعمال کرائیں۔

ایک ایلوپیتھک معالج نے ماہر امراض جلد سے رابطہ کیا کہ اس کا بیٹا نملہ کا شکار ہو گیا ہے اور کسی بھی علاج سے صحت مند نہیں ہو سکا۔ ماہر امراض جلد نے اسے ہومیوپیتھک گولیوں کی ایک بوتل تھمائی اور بچے کو یہ گولیاں کھلانے کے لئے کہا۔ دوسرے دن معالج نے آکر پوچھا کہ کیا ان گولیوں میں کوئی نشہ آور مادہ تھا کیونکہ اس کا بچہ درد سے نجات پا گیا ہے۔ اور اب خود کو بہتر محسوس کر رہا ہے۔ معالج کا خیال تھا کہ کوئی مسکن دوا (افیون سے بنائی گئی دوا) ہی اتنی تیزی سے اثر دکھا سکتی ہے۔ ماہر امراض جلد نے اسے رینن کلس بلوس 3x دی تھی۔ یہ نملہ کی بنیادی دوا ہے۔

ہیالہ کے ڈاکٹر موہن سنگھ نے ٹارج آف ہومیوپیتھی، جنوری 1971 کے شمارہ میں ایک رپورٹ درج کی ہے جس کے مطابق انہوں نے نملہ کے ایک مریض کا شانی علاج کروٹالس

ہوریڈس کے ذریعے کیا تھا۔

227. خارش (Itching): خارش اگر پورے جسم پر ہو تو اینٹی پائیرین 2x استعمال کریں۔ یہ دوا تارکول سے بنتی ہے۔

— مقعد کی خارش کے لئے سپانجیلیا 3x یا 6 دیں۔

— استرے کی خارش، جس میں بالوں کی تہہ میں خارش ہونے لگتی ہے (یہ سائیکوسس کی ایک قسم ہے) اس میں سلفر آئیوڈیم 3x بہترین دوا ہے۔ اس کی علامات میں کانوں، ناک اور پیشاب کی نالی پر خارش، چہرے پر پیپ دار دانے، بازو خارش والی پت سے بھرے ہوئے، ہونٹوں پر زخم اور گردن پر پھوٹے شامل ہیں۔ (سیریل نمبر 218 بھی دیکھئے)

— آنکھوں کے پوٹے، ڈاکٹر بورک کہتے ہیں کہ آنکھوں سے پانی بنے، جلن اور تیز درد ہو تو دوا امبروزیا ہوگی۔

— شدید خارش (Pruritus). شدید خارش کی حالت میں 2 سے دس گرین میستھول ایک اونس پانی میں ملا کر لگانے سے فوری آرام آ جاتا ہے۔

خصیوں کی تھیلی کی شدید خارش کو دور کرنے کے لئے کروٹن ٹنگ 6 سے 30 طاقت میں مفید دوا ہے۔

پیشاب کی نالی کی خارش کو دور کرنے کے لئے سلفر آئیوڈیم 3x دیں۔

ایسی خارش جس میں دانے نہ نکلیں۔ ڈولی کوس پیورین 6 دینے سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ سینک کرنے سے کھجلی میں آرام آتا ہو تو ڈاکٹر کینٹ ٹیوبر کیولینم 1M تجویز کرتے ہیں۔ ایک مقام پر کھجانے سے آرام آ جائے لیکن فوراً کسی دوسرے مقام پر شروع ہو جائے تو سیٹینی سگریا 200 ہر پندرہ منٹ کے بعد دیں۔ اس دوا کی یہی علامت ہے کہ خارش کا مقام تیزی سے تبدیل ہو جاتا ہے۔

228. جذام (Leprosy): ایک حصہ سکیل کار (ارگٹ) مدر ٹنچر، دو حصے الکحل اور تین حصے پانی ملا کر روزانہ ایک چائے کا چمچہ دینے سے اس مرض میں قابل ذکر افاقہ ہوتا ہے۔ سی پی (بھارت) کے ڈاکٹر ڈیورنڈ کا آزمودہ نسخہ ہے۔

ایک اور دوا ہائیڈرو کونائیل 1 سے 6 پوٹینسی تک بہت مؤثر ہے۔ اس کی علامتوں میں جلد

کی بیرونی تہ کا موٹا ہو جانا، جلد کا مختلف تہوں میں تقسیم ہو جانا یعنی Exfoliation اور جلد پر گول دھبوں کا پڑ جانا۔ ان کے کنارے کیلوں کی طرح ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ متصلہ ہانتوں کی ہائپر ٹرائی اور ان کا سخت ہو جانا بھی اس دوا کی علامات ہیں۔

جلد کے موٹا ہو جانے کی دوا ہو را برازیلنز CM ہے۔ (سیرل نمبر 146 بھی دیکھئے)

229. کیل مہاسے (Pimples): سلفر 30 + کاربووٹج 30 + سلیشیا 30، تینوں کو ملا کر ایک خوراک بنا کر دیں۔

230. پھلبہری۔ برص (Leucoderma): آر سینکم سلفیوراٹم فلیوم 3x استعمال کرائیں۔

231. خسرہ (Measles): ایکونائٹ 3 اور ہلساٹلا 3 خسرہ کی حفاظتی ادویات ہیں۔ مار نیلیم 200 بھی حفاظتی دوا ہے۔ یہ ایک نوسوڈ ہے۔ نوسوڈ بڑی طاقت میں دیتے ہیں۔ کچھ معالج مریض کو صرف ایکونائٹ پر رکھتے ہیں اور ہلساٹلا صرف اس وقت دیتے ہیں جب خسرہ کے دانے نکل آئیں۔

232. ناخنوں کا چبھ جانا (Nails Ingrowing): انگلیوں کے ناخنوں میں درد جس کے ساتھ انگلیوں میں سوجن بھی ہو جاتی ہے۔ اس تکلیف کا ازالہ مارٹیکا سیلفیریا ہے۔ یہ دوا پیپ کے عمل کو تیز کر کے اس کے دورانے کو کم کرتی ہے۔ اس دوا کا عمل ہسپر سلف یا سلیشیا سے زیادہ طاقتور ہوتا ہے۔

233. جلدی بیماریاں (Skin Diseases): چھوٹے چھوٹے کیل مہاسوں، جلد کی سوزش، جلن، سوجن، پورے بدن میں خارش، آگ کی طرح بدن کا جلنا جیسی علامتوں میں ریڈنیم برومائڈ 12x یا 30 پوٹینسی میں دیں۔

سکو کم چک 3x چھپاکی، جلد کے مختلف عوارض اور ایگزیم وغیرہ کی موثر دوا ہے۔ اس دوا کے استعمال کے دوران مچھلی نہیں کھانی چاہئے۔

جلد بظاہر نارمل ہو لیکن خارش ناقابل برداشت ہو تو ڈولیکوس پرورنیم (لیکیوٹا) 6 دیں۔ یہی دوا جلد کے مریض کو دیگر شکایات سے بھی نجات دیتی ہے۔

داد، چنبل وغیرہ میں کالی سلف 6x ہر چار گھنٹے کے بعد دینا مؤثر ہے۔

234. چیچک (Small Pox): (دیکھئے سیریل نمبر 249 بخار)

235. گوہا نجی (Stye): دیکھئے آنکھ، سیریل نمبر 36 یا پھنسیاں سیریل نمبر 229.

236. پسینہ (Sweat): سونے کے دوران پسینہ آئے تو کوئیم 30 دیں۔ بیدار ہوتے ہی پسینہ آئے تو سمبوکس 30، نیند میں سر پر پسینہ آئے اور تکیہ بھیگ جائے، پسینہ میں بو ہو تو کلکیریا کارب 30 دیں۔ نیند کے دوران سر سے گردن تک اتنا پسینہ آئے کہ تکیہ بھیگ جائے، بو ناقابل برداشت ہو تو سلیشیا 30 دیں۔ پاؤں اور بغلوں میں پسینہ آنے پر ٹیلوریم 30 دیں۔

237. السر (Ulcers): ڈاکٹر جے جے گارتھ و لکنسن نے ایک طاقتور نو سوڈ ٹیپوڈائن متعارف کرایا ہے۔ جو تپ دق، کینسر اور سوزاک کا بہترین علاج ہے۔ یہی دوا ناک سے بدبو آنے (بدبودار مادہ خارج ہونے) خنازیر (گردن کے غدود کی دق) سے سوجن، پیپ کے بخار اور ناک کے استرکی سوزش میں بھی مؤثر ہے۔ جب کوئی السر (زخم) مندمل نہ ہو رہا ہو تو یہ دوا بہت مفید رہتی ہے۔ 30 پوٹینسی میں دیں۔

ہر قسم کے السر میں، ڈاکٹر ایس جے گزدر کا کہنا ہے کہ کلکیریا 1x، 5 گرین دن میں تین مرتبہ دیں۔ یہ دوا کسی بھی اور دوا سے زیادہ کامیابی کا مظاہرہ کرتی ہے۔ سیریل نمبر 112 بھی دیکھئے۔ معدے کا السر۔ زیتون کا خالص تیل انتہائی تسکین دہ ہے۔ یہ مختلف مریضوں پر کامیابی سے آزمایا جا چکا ہے۔

کھلے ناسور۔ ہیمپر سلف 200 اور آرسینک ایلم 200 کا مرکب ایسے کھلے زخموں، ناسوروں اور السر میں شفا بخش رہتا ہے۔ جہاں پیپ اور کچا پن انتہائی واضح ہوں۔ دن میں 4 خوراکیں دیں۔ اور علاج کم از کم 6 دن تک جاری رکھیں۔

238. چھپاکی (Urticaria): ایپس 1m + نیٹرم میور 1m دونوں کو ملا کر ایک خوراک بنائی جائے۔ عموماً یہ ایول (Avil) کا بہترین متبادل ثابت ہوتی ہے۔ ڈاکٹر ڈائی براؤن نے کلورل کے ذریعے نو مریضوں کا کامیابی سے علاج کیا۔ انہوں نے چھپاکی کے مریضوں کو ہر تین گھنٹے کے بعد ایک چوتھائی گرین کلورل دی۔

ایک خاتون صبح سویرے بیدار ہونے پر چھپاکی کا شکار ہو چکی تھی۔ وہ بوو-سٹا 6 کے استعمال سے صحت مند ہو گئی۔ اگر جلد کے امراض میں رہس ٹاکس کام نہ کرے تو بوو-سٹا ضرور اثر دکھاتی ہے۔

239. وریدیں پھولنا (Vericose Veins): ڈاکٹر سٹلر کا کہنا ہے کہ کلکیریا فاس اس مرض کا بہترین علاج ہے۔ 3x یا 6x پوٹینسی میں دیں۔ یہ مزمن امراض کی دوا ہے۔ اپنے اثرات مرتب کرنے میں کچھ وقت لیتی ہے۔ اس دوا کا اعادہ جلد نہیں کرنا چاہئے۔

240. مسے (Warts): ڈاکٹر بورک کا کہنا ہے کہ کلکیریا کالی سی ٹاٹا مسوں کی مخصوص دوا ہے۔ 3x میں استعمال کرائیں۔ 8 گرین سونے سے پہلے دیں۔ تھو جا مدر ٹنچر بیرونی طور پر استعمال کرائیں۔ اس دوا کے مدر ٹنچر کے 10 قطرے روزانہ پینے کے لئے بھی دیئے جاسکتے ہیں۔ 30 طاقت میں بھی یہ دوا دی جاسکتی ہے۔ ڈاکٹر واڈیا کہتے ہیں کہ اس دوا کو عام آدمی اور ایلو پیتھک ڈاکٹر بھی مسوں کی دوا کے طور پر بڑی اچھی طرح جانتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر اس دوا کو غلط طور پر استعمال کر لیا جاتا ہے۔

تھو جا موثر ثابت نہ ہو تو نائٹرک ایسڈ دیں۔ لمبے، نوکدار اور خون خارج کرنے والے مسوں کے لئے کاسٹیکم موثر رہتی ہے۔ ایک مریض کو نائٹرک ایسڈ سے شفا ملی لیکن ایک سات سالہ بیٹے کے سر اور چہرے پر مے پیدا ہو گئے جن سے بیسی لیسٹم سے نجات ملی۔ چہرے، انگلیوں کی نوکوں اور ناک پر مے ہوں تو 30 پوٹینسی دیں۔

241. بسہری (Whitlow): چھوت زدہ انگلی کے لئے مائی رٹیکا سیبی فیرا 3x استعمال کرائیں۔ انگلیوں کے ناخنوں میں درد اور انگلی کے پوروں میں سوجن ہو تو اس دوا کا استعمال آپریشن اور جراحی سے بچا لیتا ہے۔ (سیریل نمبر 232 بھی دیکھیں۔)

(22) بخار (FEVERS)

242. لاکڑا کا کڑا (Chicken Pox): ڈاکٹر کے کے ماتھر (ایم ڈی) ڈیرہ دون کے ہسپتال میں متعدی بیماریوں کے شعبہ کے انچارج تھے۔ انہوں نے اس کتاب کے مصنف کو بتایا کہ وہ

ہسپتال میں آنے والے لاکڑا کا کڑا کے مریضوں کو ہمیشہ رہس ٹاکس 30 طاقت میں بار بار دیا کرتے تھے۔ اور ہمیشہ کامیاب رہتے تھے۔

243. سردی سے بخار (Chill): ملیریا کی کپکپی، پورے جسم کا انتہائی ٹھنڈا پڑ جانا جیسی علامات ہوں تو کیمفورا ٹنگر موثر رہتا ہے۔ مختلف پوٹینسیاں بھی موثر رہتی ہیں۔

244. ہیضہ (Cholera): ہیضہ کا حملہ ہو جائے تو سپرٹ کیمفر 5 سے 10 قطرے چینی پر ڈال کر پانی کے بغیر ہر آدھے گھنٹے کے بعد 4/5 خوراکیں دیں۔ ہر قے یا دست کے بعد اس دوا کو دہراتے رہیں خواہ درمیانی وقفہ ایک منٹ کا ہی کیوں نہ ہو۔

ڈاکٹر جاہر کہتے ہیں اگر ہیضہ کی وبا پھوٹ پڑے تو وریٹرم اسلیم 30 روزانہ ایک دفعہ لینے والے افراد یقینی طور پر شدید ترین ہیضہ کی وبا میں بھی اس مرض سے محفوظ رہتے ہیں۔

245. موسم گرما میں شیر خوار بچوں کا ہیضہ (Cholera Infantum): اس مرض میں کوفیا مدر ٹنگر بہت موثر دوا ہے۔ اسے اس مرض میں حفاظتی دوا کے طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

246. سادہ بخار (Fever Simple): کیمفر مدر ٹنگر خصوصی دوا ہے۔ ڈاکٹر جاہر کے مطابق بے قاعدہ بخار میں اپنی کاک 30 کامیاب علاج ہے۔ اگر ٹھنڈ سے بخار ہو تو ایکونائٹ 30 دیں۔ اگر گھٹا ہو جانے سے بخار ہو تو ڈلکا مارا 30 دیں۔ گرم سرد ہو جانے پر 'اچانک سرد فضا میں نکلنے یا گرم پسینہ آنے کے بعد بارش میں بھیگنے سے بخار ہو تو رہس ٹاکس 30 دیں۔ بچوں کو سردی لگنے سے بخار آئے تو ایکونائٹ 30 اور برائیونیا 30 باری باری استعمال کرائیں۔

نوبتی بخار۔ ملیریا Intermittent۔ ڈاکٹر جاہر اپیکاک 30 ملیریا میں بھی دیتے تھے۔ اگر بخار دوپہر بارہ بجے سے ایک بجے کے درمیان زیادہ ہو یا آدھی رات کے بعد تیز ہو جائے تو آر سینک 200 دیں۔ اگر دن میں 10 سے 11 بجے کے درمیان ہو تو نیٹرم میور 200 استعمال کرائیں۔ شام کو 4 بجے سے 5 بجے کے درمیان ہو تو لائیکو پوڈیم 200 دیں۔ اگر تمام ہڈیوں اور عضلات میں درد ہو تو یوپا ٹوریم 30 دیں۔ روزانہ ایک ہی وقت پر بخار ہو جاتا ہو تو سیڈران 30 موزوں رہتی

ہے۔

معیاری بخار Remittent ٹائیفائیڈ۔ ڈاکٹر برنٹ کے مطابق پائیروجن 200 ٹائیفائیڈ کی خصوصی دوا ہے۔ اگر قبض کا غلبہ ہو تو ایسے بخار کا علاج برائیونیا 12 یا 30 ہو گا۔ اگر پتلے دست زیادہ ہوں تو رہس ٹاکس 30 موزوں ترین دوا ہے۔ مرض کے ابتدائی حملہ میں ٹائیفائیڈ نم 200 دینے سے مرض قابو میں رہتا ہے اور طول نہیں پکڑتا۔ زچگی کے بخار میں پائیروجن 200 آزمودہ دوا ہے۔

تپ دق کے بخار میں ڈاکٹر ہانسن، کالی کارب 30 تجویز کیا کرتے تھے، خصوصاً اگر یہ شکایت پھیپھڑوں کے پردے کی سوزش کی وجہ سے ہو۔

ناردر ملر کا فارمولا۔ اسے ABCS بھی کہتے ہیں، اے سے ایکوٹائٹ، بی سے برائیونیا، اور سی سے چائنا اور ایس سے آرسینک۔ یہ چاروں دوائیں 3x میں اسی ترتیب سے مریض کو دیں۔ یہاں تک کہ بخار اتر جائے۔

عفوئی بخار میں پائیروجن 200 دیں۔

ٹائیفائیڈ کے دوران پاخانے ہوں تو ڈاکٹر بورک اس کے لئے ہائیڈرا شین سلف 1x استعمال کراتے تھے۔

248. انفلوئنزا (Influenza): فلو کا ابتدائی مرحلہ ہو تو جیلیسی مینم استعمال کرائیں۔ شدید سردی محسوس ہو، چھینکیں آتی ہوں، ناک سے پانی بہتا ہو، پھون میں درد ہو، نزلے کے ساتھ سرد درد اور بخار ہو تو یہ دوا سے 3 پوٹینسی تک کارگر رہتی ہے۔ انفلوئنزا ٹھیک ہو جائے لیکن کھانسی باقی ہو تو امونیا کارب 200 کی ایک خوراک دیں۔ مکمل افاقہ ہو جائے گا۔

249. چیچک (Small Pox): لندن کے ڈاکٹر جی و ککسن لکھتے ہیں کہ چہرے کی چیچک کے لئے چیچک کے دانوں کے پکنے کے مرحلے پر ہائیڈرا شین اس مرض کی ایک مخصوص دوا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ انہوں نے مریض کے چہرے کو ہائیڈرا شین کے ٹھنڈے محلول سے پککاری دینے کا حکم دیا۔ یہ ہدایت بھی کی کہ چہرے کو تھوڑے تھوڑے حصہ کو جس پر دوائی لگائی جائے پہلے گرم کر لیا جائے۔ اس طرح دوائی نے فوری اثر کیا اور مریض کو دیرپا اور مکمل صحت یابی ہو گئی۔ مریض کے چہرے کی سوجن بھی دور ہو گئی اور وہ دوسرے مریضوں کی نسبت جلدی اور

بہتر انداز میں صحت یاب ہو گیا۔ قابل ذکر بات یہ ہوئی کہ اس گھر میں کسی اور کو چچک لاحق نہ ہوئی۔

بچاؤ۔ ویکسی نینم 200 یا ویریولینم 200 ایک دن چھوڑ کر دن میں دو مرتبہ دیں۔ کبھی کبھی اس کے ساتھ سلفر 30 کی ایک خوراک بھی دے دیں۔ کیونکہ ویریولینم کا اثر سلفر کے بعد تیز ہو جاتا ہے۔

چچک زدہ چہرہ۔ چاہے چالیس سال پرانا کیس ہو۔ ویریولینم کی چند خوراکیں چہرہ حیرت انگیز طور پر صاف کر دیتی ہیں۔ اس کی ہائی پوٹینسی استعمال کرائیں۔ ڈاکٹر ایلز بار کرنے اپنی کتاب ”مریکل آف ہیلتھ“ میں اس دوا کے معجزہ نما اثرات کا ذکر کیا ہے۔

چہرہ صاف کرنے کے لئے پھنسیاں۔ ڈاکٹر گزدر کہتے ہیں مرض کا حملہ ہونے پر رانوں کا اندرونی حصہ آئیوڈین مارنچر سے پینٹ کریں۔ چچک کے تمام دانے ان جگہوں پر نکل آئیں گے اور چہرے پر ایک بھی دانہ نہیں رہے گا۔

250. ملیریا (Malaria): دیکھئے نوبتی بخار سیریل نمبر 246

251. کن پیڑے (Mumps): پائیلو کارپس 3x یا 3 کن پیڑوں کا دورانیہ کم کرنے کے لئے موثر دوا ہے۔ برنٹ اسے بگ شاٹ کہا کرتے تھے۔ (سیریل نمبر 41 بھی دیکھئے)

252. سل۔ تپ دق (Phthisis): ڈاکٹر بورک اپنی میٹریا میڈیکا میں نیٹرم کاربونیکا کے ذیل میں رقمطراز ہیں۔ ”تپ دق کے دوسرے مرحلے میں آرسائٹل 1x سے 3x کا استعمال ڈاکٹر گائیٹرنے متعارف کرایا تھا۔ ایک ہفتہ روزانہ 4 سے 6 سینٹی گرام دیں۔ بہتری آنے پر ایک ہفتہ کے وقفہ کے بعد پھر دہرائیں۔ بہتری سے مراد بخار میں کمی، رات کو پسینے آنا اور تھوک میں آنے والے خون کی کمی ہے۔“

253. عفونت (Sepsis): ایکی نیشیا مارنچر کے 1 سے 10 قطرے ہر دو گھنٹے بعد دیں۔ بڑی طاقت میں بھی خوراکیں دے سکتے ہیں۔ یہ دوا عفونتی کیفیتوں مثلاً پھوڑوں اور سنگدین میں مفید ہے۔ یہ دوا اپنڈکس پر بھی اثر کرتی ہے۔ اس لئے اسے اپنڈیسائٹس کے علاج کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ یہ دوا پیپ بننے کے عمل کو تیز کرتی ہے۔

چنانچہ اپنڈکس جس میں پیپ پڑ چکی ہو اس دوا سے بہت جلد پھٹ سکتا ہے۔ یہ دوا زچگی کے بخار، سوزشی لیکوریا اور عفونتی بخاروں میں بھی مفید ہے۔

254. عفونتی بخار (Septic Fever): انفیکشن کی وجہ سے بخار ہو جائے تو اس کا علاج پائیروجن 200 ہے۔

255. کم درجہ حرارت (Subnormal Temperature): جسمانی درجہ حرارت کم رہتا ہو تو ہیلوڈرما ہیریڈس 30 کا استعمال درجہ حرارت کو تیزی سے بحال کرنے میں مدد دیتا ہے۔ (سیریل نمبر 99 بھی دیکھئے)

256. ٹی بی (Tuberculosis): کالی آئیوڈائیڈ 1x اور کینا بس شائیو 1x ایک دوسری کے بعد استعمال کرائیں۔ ان ادویات کے متعلق ایک جرمن فزیشن زونی کا کہنا ہے کہ اس کے 60 سالہ تجربہ کے دوران پورے میٹریا میڈیکا میں پائی جانے والی کسی بھی دوا میں ان ادویات سے زیادہ تاثیر سامنے نہیں آئی۔ یہ ادویات کھانسی کی شدت، بلغم کے اخراج، پسینے اور تپ دق کے بخار کو کم کرتی ہے۔

جب ذیابیطس (شوگر) کا مرض بھی موجود ہو تو کریوزوٹم بہترین دوا ہے۔ 30 یا 200 پوٹینسی استعمال کرائیں۔

کھانسی۔ سالویا آفیشنالیس، تپ دق میں گدگدانے والی کھانسی پر قابو پاتی ہے۔ تھوڑے سے پانی میں 10 قطروں کی ایک خوراک دیں۔ اس دوا کی کھانسی جگرے سے اٹھتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔

257. ٹائیفائیڈ (Typhoid): پائیروجینم 200 موثر دوا ہے! قبض ہو تو برائیوٹیا 200 دیں۔ اس سال کی کیفیت ہو تو ریس ٹاکس 30 یا 200 دیں۔ ڈاکٹر جیل لکھتے ہیں کہ اگر مجھے صرف ایک دوا کا انتخاب کرنے پر مجبور ہونا پڑے تو میں یوکلپٹس کا انتخاب کروں گا۔ اس کی خوراک 100 سے 50 قطرے مدر ننگر ہر تین گھنٹے کے بعد استعمال کرائیں۔

ٹائیفائیڈ ویکسین 30 کا استعمال مرض سے تحفظ بھی دیتا ہے اور مرض لاحق ہو جانے پر اس کا علاج بھی ہے۔ ابتدائی مرحلوں میں اس دوا کا استعمال ادنیٰ طاقت میں کرنا بہتر ہے۔

(23) جوڑوں کا درد اور گنٹھیا

(RHEUMATISM AND GOUT)

258. جوڑوں کی سوزش (Arthritis): ڈاکٹر بورک اس مرض کے علاج کے لئے ریڈیم برومیٹم 30 تجویز کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ دوا گنٹھیا اور جوڑوں کے دردوں کا بہترین علاج ہے۔ اس کی علامات میں سارے جسم میں بے چینی کے ساتھ چھین رکھنے والے درد ہیں۔ حرکت کرنے سے ان میں افاقہ ہوتا ہے۔ مزمن گھٹیاوی جوڑوں کے درد بھی اس دوا سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ ڈاکٹر بورک 'ریڈیم برومیٹم کے گھٹیاوی دردوں کی مزید علامات بتاتے ہوئے لکھتے ہیں "تمام اعضا میں شدید درد" جوڑوں میں خاص طور پر گھٹنوں اور انگلیوں میں 'کندھوں' بازوؤں 'ہاتھوں' ٹانگوں اور انگلیوں میں تیز کاٹنے والے درد 'بازوؤں اور گردن میں اکڑن اور خستگی' صبح کے وقت ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے یہ ٹوٹ جائیں گے۔ کندھے کے جوڑے میں کڑکڑکی آوازیں 'پاؤں کے انگوٹھوں' پنڈلیوں اور کولہے کے جوڑوں میں مسلسل درد جو رات کو شدت اختیار کر جاتا ہے۔

ایسے گھٹیاوی درد جو جسم کے زیادہ حصوں میں ہوں مثلاً گردن کی گدی 'کمر کے پٹھوں' بازوؤں اور ٹانگوں میں ہوں اور جن میں حرکت سے کمی ہو۔ ان کے لئے رہس ٹاکس دیں۔ اگر ایک مریض آپ کے پاس رہس ٹاکس کی علامت (حرکت سے افاقہ) کے ساتھ آئے، رہس ٹاکس کے استعمال سے وہ بہتر ہونے لگے لیکن درد پھر سے عود کر آئے تو تھو جلیا میڈورائٹم اونچی طاقت میں آزمائیں۔

259. کمر درد (Back Ache): کمر درد کی تکلیف میں اسکولس ہپ مدر ٹیچر سے 3 طاقت تک میں دیں۔ اس دوا کی علامت میں چلنے پھرنے کے دوران اور رک جانے پر تکلیف کا بڑھ جانا شامل ہے۔ مریض ریڑھ کی ہڈی میں کمزوری محسوس کرتا ہے۔ ڈاکٹر بورک کے مطابق شدید اور ناقابل برداشت کمر درد کے لئے جس کے ساتھ مریض کی ٹانگوں میں بھی درد ہوتا

ہے۔ ویرولائٹیم 30 مفید دوا ہے۔

260. گٹھیا (Gout): آرٹیکا ارنس 10 قطرے مدر ٹنچردن میں دو مرتبہ دیں۔ گٹھیا کی حاد حالت میں ڈاکٹر برنٹ کی یہ پسندیدہ دوا تھی۔ وہ گرم پانی میں مدر ٹنچر کے پانچ قطرے ہر 4 گھنٹے کے بعد، مرض کے حملہ کے دوران دیا کرتے تھے۔ بعد میں صبح و شام استعمال کرایا کرتے تھے۔ اس دوا کی علامت یہ ہے کہ مرض ہر سال ایک ہی وقت میں ابھرتا ہے۔ یہی دوا جوڑوں کے درد و جمع المفاصل کے لئے بھی مفید ہے۔

261. چلنے پھرنے میں تکلیف (Locomotor Ataxia): انگس ٹورا ویرا 30 دیں۔ (سیریل نمبر 263 بھی دیکھئے)۔

262. کمر کے نچلے حصے کا درد (Lumbago): کمر کے نچلے حصے میں درد ہو تو کولوڈیم آئیوڈین ٹنچر اور امونیا وائر برابر مقدار میں ملا کر برش کے ساتھ درد کے مقام پر لگائیں۔ فوراً افاتہ ہو گا۔ (سیریل نمبر 215 اور 259 (کمر درد) بھی دیکھئے)۔

263. جوڑوں کا درد (Rheumatism): یہ مرض جوڑوں اور پٹھوں میں یورک ایسڈ جمع ہو جانے سے لاحق ہوتا ہے۔ ڈاکٹر ہیل دائیں کندھے اور دائیں پاؤں میں تکلیف اور اس سے لنگڑاپن پیدا ہو جانے پر بیرونی استعمال کے لئے ایچ تھیول تجویز کرتے ہیں۔ ایک حصہ ایچ تھیول اور چار حصے ویسلین ملا کر لگائیں۔ لگانے سے پہلے متاثرہ حصہ اچھی طرح دھولیں اور پھر اس مرہم کا استعمال کریں۔ یہ استعمال ماش کی طرح ہو اور ماش کا عمل روزانہ دہرائیں۔ تیز اور جگہ بدل لینے والے درد میں سٹیلیریا میڈیا 2x خصوصی دوا ہے۔ جسم کے مختلف جوڑوں میں ہونے والے درد کے لئے یہ دوا بہت مفید ہے۔ خصوصاً کندھوں اور بازوؤں میں کمر کے نچلے حصے میں، گردوں کے اوپر اور رانوں میں اترنے والے درد کے لئے موثر ہے۔ جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے۔ آرٹیکا ارنس مدر ٹنچر کے دس قطرے دن میں دو مرتبہ دینا بھی اپنی ترجیح میں رکھیں۔ جوڑوں کے درد میں یہ دوا ڈاکٹر برنٹ کی اولین ترجیح ہوا کرتی تھی۔ کندھوں کے پٹھوں میں ہونے والے درد کے لئے یہ خاص طور پر شفا بخش دوا ہے۔ یورک ایسڈ کی زیادتی کی وجہ سے ہونے والے درد اور گٹھیاوی دردوں کے لئے بھی یہ دوا مفید ہے۔

264. عرق النساء (Sciatica): کولو سنٹھ 30، رہس ٹاکس 30، روٹا 30 اور وسم ایلم 1x عرق النساء (شیامیکا) کے لئے چوٹی کی ادویات شمار ہوتی ہیں۔ ڈاکٹر ڈی این رائے، شیامیکا کے درد میں پیسی فلورا انڈیکا 5 سے 10 قطرے تک ہر تین گھنٹے کے بعد دیا کرتے تھے۔ اگر شیامیکا پشت سے شروع ہو اور کولہوں سے رانوں تک اس کا درد جائے تو روٹا 30 دیں۔ اگر درد بار بار نچلے حصہ میں ابھرے اور اوپر کو آئے تو لیڈم 30 دیں۔

(24) متفرق امراض

(MISCELLANEOUS DISEASES)

265. کاہل افراد کی مزمن بیماریاں

(Ailments Chronic of Sedentary Persons)

مردوں کے تمام اعضاء اور نظاموں کی سستی دور کرنے کے لئے ایلومینا 200 دیں۔ عام لوگوں کی روزمرہ بیماریوں کے لئے نکس وامیکا 30 مفید رہتی ہے۔ اگر عورتوں کا دوران خون کمزور ہو اور انکے بازو اور ٹانگیں تھنڈی رہتی ہوں تو انہیں سیلویا مدر ننگر کے 20 قطرے تھوڑے سے پانی میں ملا کر دیں۔ دوا کے اثرات استعمال کے 2 گھنٹے بعد شروع ہو جاتے ہیں اور 4 سے 6 گھنٹے تک رہتے ہیں۔ تپ دق میں یہ دوا بہت کم فائدہ دیتی ہے۔

266. شراب نوشی کی عادت (Alcoholic Habit): کیورکس گلینڈیم سپرٹس کے 10

قطرے ڈسٹلڈ سپرٹ کے ایک چائے کے چمچے میں دن میں تین چار مرتبہ دینے سے شراب کی طلب ختم ہو جاتی ہے۔ انجلیکا مدر ننگر 5 قطرے دن میں تین بار دینے سے شراب سے نفرت پیدا ہو جاتی ہے۔ سلفیورک ایسڈ تین حصے، الکحل میں ملا کر 10 سے 15 قطرے روزانہ کئی ہفتوں تک دینا شراب سے چھٹکارا دلا دیتا ہے۔ ڈاکٹر کلارک اور ڈاکٹر برنٹ کا کہنا ہے کہ اس سے اسہال شروع ہو جاتا ہے۔ لیکن اس کیفیت کو نظر انداز کر دیں اور علاج جاری رکھیں۔ سیریل نمبر 2 بھی

دیکھئے۔

267. خون کی کمی (Anemia): خون کی کمی ہو جائے تو فیرم 1M یا CM طاقت میں مخصوص دوا ہے۔ اس کا متبادل فیرم فاس 3x ہے۔ اسے بہتری نمایاں ہو جانے تک باقاعدگی سے جاری رکھنا چاہئے۔

پھٹے ہوئے زخم کی وجہ سے خون کے ضیاع کی صورت میں اور کثرت حیض میں ڈاکٹر ایلس بارکر کے مطابق ہیلونیاں مدر ٹنگر عورتوں کے لئے زبردست ٹانک کی حیثیت رکھتا ہے۔ ڈاکٹر ایلس پی کوپیکر نے ”ٹارچ آف ہومیوپیتھی“ شمارہ جولائی 1971 میں اپنا تجربہ لکھا ہے۔ اس کے مطابق 4 ڈرام ہیلونیاں اور 2 ڈرام چائنا ایک بوتل میں مکسچر کی صورت میں بنالیں۔ دونوں دوائیں مدر ٹنگر میں استعمال کریں۔ یہ مکسچر دن میں دو بار ایک چائے کا چمچہ چھ ماہ تک استعمال کرائیں۔ استعمال کے بعد اگلی ماہواری میں زیادہ خون نہیں آئے گا اور مریضہ خون کی کمی کی شکار نہیں رہے گی۔

268. پورا جسم سن ہونا (Anesthesia of the Entire Body): اس کیفیت کا سبب دماغ کی مرکزی قوتوں میں تعطل اور ٹاکامی ہے۔ کالی بروم 3 طاقت میں دیں۔ یاد رکھیں کہ کالی بروم ایک غیر مستحکم دوا ہے۔ غذا میں نمک کا استعمال بند کر دیا جائے تو اس دوا کا اثر تیز ہو جاتا ہے۔

269. غذا کا جزو بدن نہ بننا (Assimilating Power Lacking): سلیشیا 30، 200 یا 1M طاقت میں دیں۔

270. گتے کا کاٹنا (Bite of Dog): ڈاکٹر گزدر کہتے ہیں کہ جس جگہ پر گتے نے کاٹا ہو، اس جگہ پر ان بجھے چونے کا حسب ضرورت گاڑھا پیسٹ لگائیں۔ یہ سبز ہو جائے گا۔ اسے اتار کر دوبارہ نیا پیسٹ لگائیں۔ اس وقت تک پیسٹ بدلتے رہیں جب تک اس کا رنگ بدلتا رہے۔ جب اس پیسٹ کا رنگ مسلسل سفید ہی رہے تو اس کا مطلب ہے کہ زہر کا اثر ختم ہو چکا ہے۔

271. جلد کا آگ سے جھلنا، جل جانا (Burns and Scalds): جسم کے جلے ہوئے حصہ پر آئیل آف پیپر منٹ لگائیں۔ جلن کا احساس فوراً ختم ہو جائے گا۔ درد بھی کافور ہو

جائے گا۔

272. کینسر (Cancer): انگلستان کے ڈاکٹر پوپ کہتے ہیں کہ چھاتی کا کوئی کینسر اس وقت تک ٹھیک نہیں ہو سکتا جب تک ہائیڈراسٹس نہ استعمال کی جائے۔ 1X پوٹینسی ہر چار گھنٹے کے بعد دیں۔

ڈاکٹر جارج بر فرڈ کہتے ہیں کہ کینسر کے آپریشن کے بعد ایک لمبے عرصہ تک آرسینک 30 دینی چاہئے تاکہ مرض دوبارہ نہ پھوٹ پڑے۔

273. امراض مزمنہ (Chronic Ailments): بہت سے مزمن امراض میں بعض اوقات کالی آئیوڈائیڈ 3 سے 12 طاقت تک بہت مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ میٹیریا میڈیکا میں کالی آئیوڈائیڈ کا ذکر کالی ہائیڈراڈکیم کے نام سے ہوا ہے۔ اس دوا کی رہنما علامات میں پانی کی طرح کا پتلا اور خراشدار مواد کا نزلہ میں بہنا ہے۔ خاص طور پر اس وقت جب نتھنوں میں درد ہو۔ ناک کی سختی، خشکی اور مواد نہ بہنا بھی اس دوا کی علامات ہیں۔

274. آپریشن کے بعد شدید نقاہت (Collaps after Operation): ڈاکٹر کینٹ آپریشن کے بعد شدید نقاہت اور صدمے کے علاج کے لئے سٹرونیٹا کارب 30 تجویز کرتے ہیں۔ ڈاکٹر بورک اس دوا کو آپریشن کے بعد بار بار ہونے والے اخراج کی مزمن کیفیتوں کے لئے تجویز کرتے ہیں جس میں مریض کا خون رستا رہتا ہے۔ اس کا جسم ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور بہت زیادہ کمزوری محسوس کرتا ہے۔

نبض بیٹھ جانا (Pulse Faliure): ڈاکٹر ہیل کہتے ہیں کہ ایماکل نائٹریٹ سوگھنے سے دل کی حرکت مستحکم ہو جاتی ہے اور ٹھنڈے ہاتھ پاؤں کی گرمی بحال ہو جاتی ہے۔ اگرچہ بیضہ کی وجہ سے نقاہت اور نیم بے ہوشی میں پڑے مریض بحال نہیں ہوتے لیکن یہ دوا انہیں دیگر علاج مہیا ہونے تک زندہ رہنے میں مدد دیتی ہے۔ خون کی گردش بحال کر کے یہ دوا نظام انجذاب کی قوت بھی بحال کر دیتی ہے۔ ایماکل نائٹریٹ کی 3 طاقت میں 2 سے 3 بوندیں کسا رومال پر ڈال کر سوگھانا مفید رہتا ہے۔ یہ دوا فوری فائدہ دیتی ہے۔

275. موت (Death): ڈاکٹر بورک کے مطابق آرسینک البم اونچی طاقت میں دے کر

مرض الموت میں مبتلا مریض کے آخری لمحات کو پرسکون بنایا جاسکتا ہے۔ ہیضہ اور ٹائیفائیڈ کی وجہ سے ہونے والی بے ہوشی کو دور کرنے کے لئے کاربودتج مفید دوا ہے۔ اگر مریض تقریباً بے جان ہو چکا ہو لیکن اس کے سر میں زندگی کی علامات ابھی باقی ہوں جبکہ جسم ٹھنڈا پڑ چکا ہو۔ سانس تیز تیز آئے، وہ کھلی ہوا کی خواہش کرے، پنکھے کی ہوا اسے بہتر محسوس ہو اور مریض چاہے کہ کمرے کی تمام کھڑکیاں کھول دی جائیں تو یہ کیفیت یقینی طور پر کاربودتج کی علامات ہیں۔ کاربودتج ایسے مریضوں کی دوا بھی ہے جو کسی پرانے مرض سے کبھی بھی پوری طرح صحت یاب نہ ہوئے ہوں۔

276. استسقاءی سوجن (Dropsical Swelling): ڈاکٹر بورک کے مطابق سارے جسم پر اچانک پائی جانے والی استسقاءی سوجن کے لئے کالی نائٹرکیم 30 بہترین دوا ہے۔ ہر قسم کی استسقاءی کیفیت کو دور کرنے کے لئے لیموں کے جوس کا ایک بڑا چمچ دن میں 3 سے 4 بار لینا بہت کارآمد رہتا ہے۔

277. شراب کی مدہوشی (Drunken Stupor): ایکونائٹ مدرنگچر کے 5 قطرے چائے کے ایک چمچ پانی میں دیں۔ ایک ہی خوراک کافی رہتی ہے۔

278. ایڑیوں میں درد (Heel's Pain): سائیکلامن 30، دن میں دو خوراکیں بہت سے مریضوں کو صحت مند بنا چکی ہے۔ تھو جا 30 بھی ایڑیوں میں درد کے لئے موثر ہے۔ یہ دوا 1M یا 200 پوٹینسی میں دیں۔

279. ہیموگلوبن میں اضافہ (Hemoglobin to Increase): خون میں سرخ ذرات یعنی ہیموگلوبن میں اضافے کے لئے فیرم فاس 3x کارآمد رہتی ہے۔

280. جریان خون (Hemorrhage): بالواسطہ یا بلاواسطہ اخراج خون کی بہترین دوا ٹریٹیم مدرنگچر ہے۔ ڈاکٹر ہیل اور برٹ کا کہنا ہے کہ سبائٹا، سیکیل اور ہیمامیلز سے زیادہ موثر دوا ہے۔

281. ہرنیا (Hernia): ڈاکٹر بوکن ہیگن کہتے ہیں کہ جو ہرنیا پیٹ میں سرک جائے وہ

بھوسی کے گرم پلٹس سے بعض اوقات خود بخود اصل جگہ پر آ جاتا ہے۔
ہرنیا کا ابتدائی مرحلہ ہو تو سفاٹم مدر نکچر سے روزانہ ایک بار مالش کرنے سے اکثر اوقات
یہ شکایت دور ہو جاتی ہے۔
اگر ہرنیا بائیں طرف باہر کو نکلتا ہوا محسوس ہو تو سلفیورک ایسڈ 30 دیں۔

282. چوٹ، زخم (Injury): اگر ناخن، سوئی یا کیل کی طرح کوئی نوکیلی چیز لگ جائے
اعصاب زخمی ہو جائیں تو ہائپرکیم مدر نکچر سے 3 طاقت تک میں دیں۔ ایسی چوٹیں جن سے جلد
پھٹ جائے ان کے اندمال کے لئے ہائپرکیم آرنیکا سے بہتر دوا ہے۔ ڈاکٹر جان ایچ کلارک کہتے
ہیں کہ ہائپرکیم اعصاب کے لئے اتنی ہی اہمیت رکھتی ہے جتنی آرنیکا پھوں اور بانٹوں کے لئے۔
یعنی ہائپرکیم اعصاب کے لئے آرنیکا کی سی حیثیت رکھتی ہے۔ ڈنڈے یا کند آلے سے چوٹ لگ
جائے تو متاثرہ جگہ پر سفاٹم مدر نکچر سے مالش کریں۔ یہ دوا پرانے پھوڑوں اور السر میں بھی
استعمال ہوتی ہے۔ ڈاکٹر کلارک اس دوا کو ہڈیوں کی مخصوص دوا کہتے ہیں۔ اگر چوٹ لگ جانے
سے زخم آجائے تو مریض کو لیڈم 3 یا 30 دیں۔ یہ دوا ٹینشن سے بھی بچاتی ہے۔ رگڑ، خراش اور
آنکھوں پر بوجھ محسوس ہو تو روٹا 1 سے 6 طاقت تک دی جاسکتی ہے۔ روٹا ہڈی کی جھلی، آنکھوں
کی چوٹوں اور کرکری ہڈی کی چوٹوں وغیرہ کے لئے مفید دوا ہے۔ روٹا، موچ کی بھی بہترین دوا
ہے۔ بیرونی استعمال کے لئے کیلنڈولا مدر نکچر کارگر رہتی ہے۔ ڈاکٹر کینٹ کہتے ہیں کہ خارجی
چوٹ اور زخم کو جس طرح کیلنڈولا ٹھیک کرتی ہے اس طرح عمدگی سے کوئی اور دوا نہیں کر
سکتی۔ یاد رہے کہ زخم جوڑوں کو متعدد بیماریوں میں مبتلا کر سکتے ہیں۔ بیلس پیرینس مدر نکچر سے 3
طاقت تک ایسی چوٹوں اور موچوں کے لئے اعلیٰ دوا ہے جن میں آرنیکا کی طرح ہاتھ لگانے سے
دکھن ہو۔ بیلس آرنیکا کی طرح خون کی نالیوں اور ہائپرکیم کی طرح اعصاب پر اثر انداز ہوتی ہے۔
ڈاکٹر بورک کا کہنا ہے کہ بیلس خون کی نالیوں کے پھوں کے ریشوں پر بھی اثر کرتی ہے۔ ڈاکٹر
بوگر اسے آرنیکا سے زیادہ گہرا اثر رکھنے والی دوا کہتے ہیں۔ یہ دوا گہری بانٹوں پر لگ جانے والی
چوٹوں کے لئے بہترین ہے۔ ڈاکٹر برنٹ کے مطابق یہ بوڑھے مزدوروں، خاص طور پر مایوں کی
چوٹوں کے لئے قیمتی دوا ہے۔ ایسے لوگوں کو بہت زیادہ جسمانی محنت کرنا پڑتی ہے اور ان کے
پٹھے سارا دن کام کرنے سے مضطرب ہو جاتے ہیں۔

ریڑھ کی ہڈی کی چوٹ: ریڑھ کی ہڈی کی چوٹوں، خاص طور پر دچی کی ہڈی کی چوٹ کے لئے ہائپرکیم، آرنیکا سے بہتر دوا ہے۔ کلاک بھی اسے اعصابی صدمے اور خوف کے صدمے کی دوا قرار دیتے ہیں۔

ریڑھ کی ہڈی کی چوٹ کے لئے ایک ڈاکٹر، بربرس کے بارے میں اپنا تجربہ بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ان کے پاس ریڑھ کی ہڈی کی چوٹ کے دو مریض آئے جنہیں انہوں نے پہلے آرنیکا 1M دی پھر ہائپرکیم 1M ہر دو گھنٹے کے وقفہ سے دی لیکن مریض میں کوئی بہتری نہ آئی۔ چنانچہ انہوں نے کینٹ ریپریٹری میں کر کے درد کے عنوان (Rubric) کے تحت چھنے والے درد کے حوالے سے بربرس 30 کا چناؤ کیا اور اسے مریض کو ہر دو گھنٹے کے بعد استعمال کرایا۔ مریض مکمل طور پر صحت یاب ہو گیا اور اسے کوئی تکلیف نہ رہی۔

283. اعصابی درد (Neuralgia): ڈاکٹر ایس جے گزدر لکھتے ہیں کہ متاثرہ مقام پر بالوں والے برش سے آئیل آف پیپرمنٹ لگانے سے اعصاب کا سطحی درد فوراً کافور ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر بورک کہتے ہیں کہ پیسی فلورا انکارنا اعصابی نظام پر تیز ترین اثر کرتی ہے۔ اس دوا کے 30 سے 60 قطرے بار بار استعمال کرائیں۔

284. غذائیت (Nutrition): دیکھئے سیریل نمبر 106۔

285. موٹاپا (Obesity): فیوکس وریکولوسس مدر ٹکچر 5 سے 60 قطرے روزانہ تین بار کھانے سے پہلے ایک کپ گرم پانی میں دیں۔ اگر مریض بہت زیادہ موٹا ہو۔ اس کے ماتھے پہ پسینہ آتا ہو۔ سوتے ہوئے پسینے سے تکیہ بھیگ جاتا ہو تو اسے کلکیریا کارب دیں۔ یہ دوا ایک تسلسل میں 30، 200، 1M اور پھر 10M پوٹینسی میں دیں۔ لیموں کا رس اور شہد ایک گلاس گرم پانی میں روزانہ صبح پینا جسم کی اضافی چربی تحلیل کر دیتا ہے۔

ایک ہومیوپیتھک معالج کا طویل تجربہ یہ ثابت کرتا ہے کہ..... موٹاپے میں صرف CM پوٹینسی ہی کام کرتی ہے۔

286. ضعیفی (Old Age): ڈاکٹر اے ایس ہارڈ تجویز کرتے ہیں کہ تھائیو سائٹا مائن 2x یا 3x ضعیفی کے اثرات کو کم کر دیتی ہے۔ یہ دوا سرسوں کے بیجوں سے تیار کی جاتی ہے۔ اندرونی

اور بیرونی استعمال میں بدن میں فوراً جذب ہو جاتی ہے۔ چنانچہ اسے کھرنڈ بنی بانٹوں، گلیوں، بڑھے ہوئے گلینڈز، چہرے کی جلد کی سل، جسم میں کسی نالی کا تنگ ہو جانا، چپکنے والے مواد کے اخراج، قزنیہ کی سفیدی اور موتیا بند کی اصلاح کے لئے زیر استعمال لاتے ہیں۔ اسے دن میں دو بار 2 گرین مقدار میں لینا چاہئے۔ یہ رسولیوں اور شریانوں کے تنگ ہو جانے کے امراض میں بھی مفید ہے۔

287. آپریشن (Operation): دیکھئے سیریل نمبر 157 اور 274

288. بچھو کا ڈنگ لگنا (Scorpion Bite): ڈاکٹر گزدر کہتے ہیں کہ نمک کے سیر شدہ مخلول کے چند قطرے متاثرہ فرد کی دونوں آنکھوں میں ڈالیں۔ بچھو کے ڈنگ کا درد فوراً غائب ہو جائے گا۔

289. تمباکو نوشی (Smoking Habit): کیلیڈیم 3x یا CM طاقت میں استعمال کرائیں۔ یہ دوا تمباکو نوشی کی طلب کم کرتے ہوئے اسے بتدریج ختم کر دے گی۔

290. موج (Sprain): آرنیکا ہرپانچ گھنٹے کے بعد دیں۔ متاثرہ حصے پر مدر نچر لگائیں۔ بہتری آنے پر ریس ٹاکس 30 دیں۔ مکمل آرام آ جائے گا۔ ڈاکٹر بوگر موج کے لئے پیلس پیرینس کو آرنیکا سے زیادہ موثر دوا کہتے ہیں۔ یہ دوا خون کی نالیوں اور اعصاب پر اثر انداز ہوتی ہے۔ رونا بھی موج کے لئے عمدہ دوا ہے۔ (سیریل نمبر 282 بھی دیکھئے)

291. اکڑاؤ (اینٹھن) (Stiffness): جسم کی پلک ختم ہو جائے۔ جھکنا ممکن نہ رہے۔ جوڑوں کا اکڑاؤ پیدا ہو جائے یا گردن میں اینٹھن پیدا ہو جائے تو جنسنگ 6x کا استعمال موثر رہتا ہے۔ کمر یا ٹانگ کے اکڑاؤ کو ختم کرنے کے علاوہ یہ دوا کمر درد، لنگڑی کے درد اور گھٹیا کے درد کا بھی خاتمہ کرتی ہے۔ سائیکوٹا 6 یا 12 سر، گردن یا کمر کو پیچھے کی جانب دہرا کرتے وقت ہونے والی تکلیف کو بھی دور کرتی ہے۔

292. جسمانی تناؤ (Strain): کوکا مدر نچر یا 3x دیں۔ سیریل نمبر 295 بھی دیکھئے۔

293. سوزش (Swelling): مارٹیکا سیبی فیرا، زبردست قسم کی جراثیم کش دوا ہے۔ یہ

بافتوں کے خلیوں اور ہڈیوں کی جھلی کی سوزش پر اثر انداز ہوتی ہے۔ انگوٹھوں کے ناخنوں کی تکلیف دہ سوزش کو دور کرنے کے لئے یہ مخصوص دوا ہے۔ ناخن خورا، یعنی انگلیوں کے ناخنوں میں درد جس کے ساتھ انگلیوں کی پوروں میں سوزش ہو کی اصلاح بھی کرتی ہے۔ یہ دوا پیپ بننے کے عمل کو تیز کرتی ہے۔ چنانچہ نشتر کی ضرورت نہیں رہتی۔ بعض اوقات یہ دوا ہیپر سلف یا سلیشیا سے زیادہ موثر رہتی ہے۔ اس کا استعمال 3x طاقت میں زیادہ مفید ہوا کرتا ہے۔

سوزش کا رجحان ختم کرنے کے لئے کالی آئیوڈائیڈ 30 دیں۔

294. تشنج (Tetanus): اس مرض میں جسم کے پٹھوں میں لگاتار تشنجی کیفیت پائی جاتی ہے۔ ڈاکٹر گزدر تجویز کرتے ہیں کہ بظلوں میں اور معدے کے اوپر گیلیا تمباکو رکھیں۔ اس سے مریض کے جسم کا نظام ست ہو جاتا ہے۔ اسے اُلٹی (قے) ہوگی اور وہ صحت یاب ہو جائے گا۔ ڈاکٹر بوگر اس مرض میں سٹرا لیکنم 3 یا 30 تجویز کرتے ہیں۔ ایسے سوراخ دار زخم جن سے تشنج کا خدشہ ہو، ڈاکٹر بورک ان کو مندل کرنے کے لئے لیڈم 30 دیا کرتے تھے وہ 1 سے 30 پوٹینسی میں استعمال کراتے تھے۔

295. ٹانک (Tonics)

- (i) کریٹاگس + آرنیکا + ایوینا سیٹوا + الفالفا + پیسی فلورا انکارنیٹا — تمام مدر نکچر مساوی مقدار میں لے کر اس میں چائنا 3x لیکویڈ کی مساوی مقدار شامل کر کے مکسچر بنالیں۔ روزانہ 10 قطرے ایک کپ گرم پانی میں ڈال کر دن میں 2 بار پلائیں۔
- (ii) جسمانی تھکاوٹ اور تناؤ کے لئے رہس ٹاکس + آرنیکا + روٹاتینوں دوائیں 30 پوٹینسی میں گولیوں کی شکل میں یا لیکویڈ حالت میں لیں۔ گولیوں کی صورت میں 4 گولیاں یا لیکویڈ کی صورت میں 5 قطروں کی ایک خوراک استعمال کریں۔
- (iii) نکس وامیکا 1x اور کلکیریا ہائپوفاس 3x ملا کر میں۔ یہ مکسچر بھی قوت بخش ٹانک ہے۔
- (iv) میفائینس چھوٹی طاقت میں دینے سے اعصاب میں قوت آتی ہے اور اضمحلال دور ہو جاتا ہے۔

- (v) چائنا 3x اور فیرم فاس 3x ادل بدل کر دینا اچھا ٹانک ثابت ہوتی ہیں۔
- (vi) کوکا مدر نکچر یا 3x — ڈاکٹر بورک کے مطابق — پہاڑوں پر چڑھنے سے متعلق

شکایات (تیز دھڑکن، مشکل سانس، اضطراب اور بے خوابی) میں بہت مفید ہے۔
جسمانی اور دماغی محنت سے پیدا ہونے والی اعصابی کمزوری کے لئے بھی یہ دوا کارآمد
ہے۔ اس دوا کے 5 سے 10 قطرے ہر آدھے گھنٹے بعد دیں۔

296. رعشہ (Tremors): ڈاکٹر ہیل پارٹیم سلف کو رعشہ کے مرض سے تحفظ کے
لئے موثر دوا کے طور پر تجویز کرتے ہیں۔ پھوں کے ربط کو مضبوط کرنے کے لئے جیلی میم بھی
مفید دوا ہے۔ اسے زیادہ تر 1 سے 3 طاقت میں استعمال کرتے ہیں۔

297. رسولیاں، گلٹیاں، گومر (Tumors): ڈاکٹر ڈنسٹم کلکیریا کارب کی سفارش
کرتے ہیں۔ دوسرے ڈاکٹر کلکیریا فلور تجویز کرتے ہیں۔ ان میں سے ایک دوا 200 یا 1M پوٹینسی
میں استعمال کریں۔

چھاتی کی گلٹیوں کے لئے سکروفلیرا (ایک نوسوڈ) مدرنچر یا پہلی طاقت میں استعمال
کرائیں۔

ڈاکٹر برنٹ کے مطابق رحم کی رسولیوں کے لئے اورم میور یا ٹیکم نیٹرونیٹم کسی بھی دوسری
دوا سے زیادہ طاقت رکھتی ہے۔

298. ریڑھ کے مہروں کی سوزش (Vertebra Caries): ڈاکٹر بوہیر کا دعویٰ ہے
کہ اس مرض کا بہترین علاج کلکیریا فاس 6x ہے۔ یہ دوا اس طاقت میں چھوٹے چھوٹے وقفوں
کے ساتھ دینا یا ہائی پوٹینسی میں دینا بھی موثر رہتا ہے۔ کلکیریا فلور 3x کے ساتھ کلکیریا فاس 3x
بھی دی جاسکتی ہے۔

299. پیٹ کے کیڑے (Worms): ڈاکٹر بورک، ڈاکٹر زونی کے 60 سالہ تجربات کی
بنیاد پر لکھتے ہیں کہ پیٹ کے تمام قسم کے کیڑے کیو پرم آکسی ڈیٹم گرم 1x طاقت میں دینے سے
خارج ہو جاتے ہیں۔

چیلون مدرنچر کے 1 سے 5 قطرے۔ بٹ میں عفونت پیدا کرنے والے ہر قسم کے کیڑوں
کے لئے مفید دوا ہے۔

مہتمم کتب اور ادویات کے لئے

مدرسہ ہومیوپیتھک

غریبی سڑک، روڈ ڈی، آئر، لاہور

فون: 713798

بائیو کیمک طریقہ علاج

ہومیو پیتھی اور بائیو کیمسٹری کا باہمی تعلق

ہومیو پیتھی ڈاکٹر سیموئل ہارمن نے دریافت کی تھی جبکہ بائیو کیمسٹری کے بانی ڈاکٹر سٹلر تھے۔ دونوں جرمن تھے۔ ہومیو پیتھی کا اصول ہے ”علاج بالمثل یا مثل کا علاج مثال سے.....“ لیکن بائیو کیمسٹری کا اصول ہے کہ جب کسی نظام میں کوئی کمی پیدا ہو جائے..... مقدار میں نہیں بلکہ کچھ نمکیات کی ذراتی ترتیب (Molecular Aprangenent) میں تو اس کا علاج یہ ہے کہ متعلقہ نمک انتہائی قلیل مقدار اور ذراتی صورت (Molecular Form) مریض کو دیا جائے۔ اگرچہ ہومیو پیتھک معالجین بائیو کیمک نمکیات کا استعمال کرتے ہیں۔ انہیں ٹشو سالٹ کہا جاتا ہے لیکن ان کے اصول مختلف ہیں۔ ہومیو پیتھی..... کمی کا نظام نہیں ہے جبکہ بائیو کیمک طریقہ علاج کو کمی کا نظام کہا جاتا ہے۔ یہ کمی انسانی جسم میں موجود نمک کی مقدار میں نہیں ہوا کرتی بلکہ نظام میں موجود ٹشو سالٹ کی مائیکرو ترتیب میں ہوتی ہے۔ ڈاکٹر ولیم بورک اور ڈاکٹر ڈبلیو اے ڈیوی، ڈاکٹر سٹلر کے بائیو کیمک نظام کی تھیوری کو اپنی کتاب Twelve Tissue Remedies میں اس طرح بیان کرتے ہیں:

”بائیو کیمک طریقہ علاج کا تصور اس حیاتیاتی حقیقت کی بنیاد پر قائم ہے کہ جسم کے اعضاء کا ڈھانچہ اور قوت دونوں کا انحصار اس کے نامیاتی اجزاء کی ضرورت، مقدار اور تناسب پر ہے۔ یہ بانٹوں کے عمل احتراق (جلنے کے عمل) کے بعد راکھ کی صورت میں بچ رہتے ہیں۔“

غیر نامیاتی اجزاء، حقیقی معنوں میں جسم کے اعضاء اور بانٹوں کی مادی بنیاد ہیں اور ان کے ڈھانچے کی سالمیت اور کارکردگی کے لئے ازبس ضروری ہیں۔ سٹلر کی تھیوری کے مطابق زندہ

بافتوں میں نمکیاتی خلیوں کی مایکیولی نقل و حرکت میں کوئی بے قاعدگی، جو مطلوبہ مقدار میں کمی کے باعث ہوتی ہے۔ بیماری کو جنم دیتی ہے۔

ہمارے لئے یہ سمجھنا بہت ضروری ہے کہ کمی کا مطلب مقدار میں کمی نہیں ہے۔ مثلاً نیٹرم میور (یعنی عام نمک) میں کمی کا مطلب ہمارے جسمانی نظام میں عام نمک کی کمی نہیں ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ہمارے جسمانی نظام میں عام نمک کے موجود مایکیولز کی ترتیب اور نظم میں تسلسل نہیں رہا۔ ایسی صورت میں عام نمک خام حالت میں نہیں دیا جاتا بلکہ اس کی مایکیولی شکل مثلاً 3x، 6x یا 12x میں دیا جاتا ہے۔ مایکیولی اور قلیل خوراک (Dose) بافتوں میں مایکیولی نمک کے توازن اور ترتیب کی اصلاح کر دیتی ہے۔ عدم توازن چونکہ بیماری کا سبب بنا ہوتا ہے۔ چنانچہ توازن قائم ہونے پر بیماری دور ہو جاتی ہے۔ یوں نیٹرم میور کی مایکیولی خوراک ہمارے جسمانی نظام میں موجود نمک کو اپنی کارکردگی ٹھیک طرح سرانجام دینے کا سبب بن جاتی ہے۔ چونکہ کمی مایکیولز کی ہوتی ہے۔ جو ہماری روزمرہ خوراک میں استعمال ہونے والے نمک کی مقدار جیسی نہیں ہوتی۔ چنانچہ یہ کمی پوری کرنے کے لئے بڑی مقدار کی بجائے مایکیولز ہی میں اسے جسم کو مہیا کیا جاتا ہے۔ یہ دوا کی لطیف ترین حالت ہوتی ہے۔

ڈاکٹر سٹلر خود بھی کہتے ہیں کہ بائیو کیمک علاج کسی بھی طرح ہومیوپیتھی سے تعلق نہیں رکھتا۔ ان کا دعویٰ ہے کہ یہ ایک الگ طریقہ علاج ہے لیکن ہومیوپیتھک کی طرح اسے دنیا بھر میں استعمال میں لایا جاتا ہے۔ چنانچہ ہم اس کی خصوصی ادویات کا ذکر اس کتاب میں کر رہے ہیں۔ تاہم ان دونوں طریقہ ہائے علاج میں ایک بات مشترک پائی جاتی ہے کہ دونوں طریقہ ہائے علاج میں دوا کی خوراک انتہائی قلیل مقدار میں ہوتی ہے۔

پوشینی، خوراک اور ڈاکٹر سٹلر کا طریق استعمال

ڈاکٹر سٹلر اپنی پریکٹس کے دوران 6x طاقت اپناتے تھے جو آجکل سبھی ہومیوپیتھک اور بائیو کیمک ڈاکٹر استعمال کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے ”میں نے ہمیشہ اپنی پریکٹس کے دوران 6TH ڈیسی مل ٹریچوریشن استعمال کی ہے۔ تاہم فیرس فاس، سیلیشیا اور کلکیریا کارب 12TH ٹریچوریشن میں دیا کرتا ہوں۔ امراض کی شدت میں سفوف کی ایک خوراک پر مشتمل دوا (مٹر کے دانے

کے برابر ہر ایک یا دو گھنٹے کے بعد دینی چاہئے۔ پرانے امراض میں روزانہ تین یا چار بار دینی چاہئے۔ سفوف خشک حالت میں زبان پر رکھا جائے یا پھر ایک چمچہ پانی میں حل کر کے دیا جائے۔ ڈیوی کہتے ہیں ہم نے بذات خود 6TH ڈیسی مل ٹریچوریشن سے انتہائی اطمینان بخش نتائج حاصل کئے ہیں۔ کبھی کبھار ہائی پوٹینسی اور زیادہ تر لوئر پوٹینسی استعمال کی ہے۔ عام طور پر ہم منتخب دوا کا استعمال محلول کی شکل میں بہتر سمجھتے ہیں۔ اس کے لئے مناسب مقدار میں سفوف کو آدھے گلاس پانی میں حل کر لیا جاتا ہے۔ پھر یہ محلول چائے کے ایک چمچہ مقدار میں ہر ایک یا دو گھنٹے کے بعد دیتے ہیں۔

دوا پر مشتمل سفوف کو ٹیبلٹس بنایا جاسکتا ہے۔ ایک ٹیبلٹ عموماً ایک گرین کی ہوتی ہے۔ اس کا سائز مٹر کے دانے کے برابر ہوتا ہے۔ ایک ڈوز یعنی ایک خوراک کے لئے ایک گرین ہو یا پانچ گرین، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ دونوں کا اثر ایک جیسا ہی ہوتا ہے۔ آپ پانچ گرین بھی لے سکتے ہیں۔ مقدار سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ دراصل معیار ہی اثر انداز ہوتا ہے۔ مقدار میں اضافہ محض نفسیاتی تسکین ہے۔

اگر محلول استعمال کئے جائیں تو محض چند قطرے پانی میں ملا کر یا کسی گولی (چینی وغیرہ کی) پر ڈال کر، جس میں وہ اچھی طرح جذب ہو جائیں۔ ڈوز (خوراک) کے طور پر دیں۔ مرض کی شدت میں ڈوز ہر ایک یا دو گھنٹے کے بعد دیں۔ شدید درد کی کیفیت میں ایک خوراک ہر دس سے پندرہ منٹ کے بعد دی جاسکتی ہے۔ پرانے امراض میں روزانہ ایک سے چار خوراکیں دی جاتی ہیں۔

کچھ فزیشن تمام بائیو کیمک ادویات (جنہیں ٹشوریمیدز بھی کہتے ہیں) 3x پوٹینسی میں استعمال کرتے ہیں۔ البتہ دو دوائیں فیرم فاس اور سلیشیا 12x پوٹینسی میں زیر استعمال لائی جاتی ہیں۔ ان دو کے علاوہ ڈاکٹر سٹلر کلکیریا فلور کے لئے بھی 12x پوٹینسی مناسب قرار دیتے ہیں۔

بائیو کیمک ٹشوریمیدز

سٹلر کی بارہ ٹشوریمیدز جن کی فہرست درج ذیل ہے۔ عام طور پر 3x، 6x، 12x، 30x

اور 200x پوٹینسیوں میں دی جاتی ہیں۔

1. فیرم فاس، 2. کلکیریا فاس، 3. کلکیریا فلور، 4. کلکیریا سلف، 5. میکینٹیا فاس، 6. کالی میور، 7. کالی فاس، 8. کالی سلف، 9. نیٹرم میور، 10. نیٹرم فاس، 11. نیٹرم سلف، 12. سلیشیا

ان ادویات کے ذریعے علاج کا بنیادی اصول یہ ہے کہ ان کا استعمال ہمیشہ 3x سے شروع کیا جاتا ہے۔ اگر یہ طاقت کام کرے تو ٹھیک ہے یہی پوٹینسی جاری رکھی جائے۔ لیکن اگر آپ سمجھتے ہیں کہ یہ دوا علامتوں پر تو پوری اترتی ہے لیکن ابتدائی پوٹینسی مؤثر ثابت نہیں ہو رہی تو پھر 6x استعمال کرائیں۔ اسی طرح 12x، 30x وغیرہ کی طرف بڑھتے جائیں۔ بہت سے فزیشن سمجھتے ہیں کہ 3x پوٹینسی ہی ناگزیر ہے۔ چنانچہ انہوں نے اپنے آپ کو صرف 3x کا پابند بنالیا ہے۔ کچھ حضرات 6x تک محدود رہتے ہیں۔ براہ کرم یاد رکھیں کہ ڈاکٹر سٹلر، فیرم فاس، سلیشیا اور کلکیریا فلور کو 12x میں استعمال کرنے کے علاوہ بقیہ تمام ادویات مریضوں کو 6x میں دیتے تھے۔

بائیو کیمک ادویات اور امراض

1. فیرم فاس: جب ہمارے جسم میں (جسمانی نظام میں) فیرم فاس کی کمی ہو جاتی ہے تو اس سے سوزشی کیفیات نزلہ، زکام، کھانسی وغیرہ کی علامات ابھر آتی ہیں۔ تمام بخاروں اور سوزش کی بے قاعدگی دور کرنے کے لئے یہ بنیادی دوا ہے۔ اسے سوجن کی ابتدا میں اور فاسد مادے رنے سے پہلے دیتے ہیں۔ یوں یہ دوا سوزش کی ابتدائی کیفیت کے لئے ہے۔ یہ دوا خون کا رنگ ٹھیک کر دیتی ہے۔ چنانچہ انیمیا میں ایک عمدہ ٹانک ہے۔ اس دوا کو مندرجہ ذیل امراض میں استعمال کرتے ہیں۔

1. مختلف قسم کے بخار

2. سوزش

3. خون یا بلغم کا اجتماع

4. شدید علامات والے امراض کے ابتدائی مرحلے

5. خون رنا، نکسیر پھوٹنا

6. جریان خون

7. پیشاب پر قابو نہ رکھنا

2. کلکیریا فاس: اس دوا کا خصوصی کیمیائی اثر ایلبومن پر ہوتا ہے۔ چنانچہ جب بھی پیشاب میں ایلبومن اور اس سے متعلقہ مادوں کا اخراج ہو، کلکیریا فاس استعمال کرائیں۔ انیمیا میں بھی یہ پہلی دوا ہے۔ یہ دانتوں کی تعمیر اور ہڈیوں کی ساخت برقرار رکھنے میں مدد دیتی ہے۔ کلکیریا فاس دانتوں کے اہل اور ہڈیوں کے غلاف کی تشکیل و استحکام کے کام آتی ہے۔ چنانچہ کلکیریا فاس ہڈیوں کے تمام امراض کی دوا ہے۔ بچوں کو دانت نکالنے کے مرحلہ میں دی جاتی ہے۔ یہ دوا کیمیائی انداز میں معدے کے جوس میں پائی جاتی ہے اور نظام ہضم و انجذاب میں معاونت کرتی ہے۔ اسے مگنیشیا فاس کے رد و بدل میں دیتے ہیں۔ شدید امراض سے صحت یابی پر خون کے نئے خلیے تعمیر کرنے کے لئے اسے ٹانک کی حیثیت سے استعمال کیا جاتا ہے۔ کلکیریا فاس مندرجہ ذیل امراض میں انتہائی مفید ہے۔

1. بچوں میں ہڈیوں کی نامناسب نشوونما
2. سوکھا پن / کبڑا پن
3. بیماری کے بعد بحالی صحت
4. معمر افراد کا ٹانک
5. انیمیا
6. پیشاب میں ایلبومن آنا
7. پرانے امراض کے ساتھ وزن میں کمی
8. صبح کے وقت منہ کا ذائقہ کڑوا ہونا
9. بچوں میں موسم گرما کی بیماریاں
10. اسہال وغیرہ
11. رات کو بہت زیادہ پسینہ آنا، تپ دق
12. پنڈلی کی ہڈی میں درد
13. غذا کا جزو بدن نہ بننا
14. ٹانک کے غدود کے مسائل

3. کلکیریا فلور: یہ نمک، ایلبومن کے ساتھ مل کر پتھدار ریٹے بناتا ہے۔ ان پتھدار ریٹوں کی کمی بابتوں کو ڈھیلا کر دیتی ہے۔ چنانچہ خون کی نالیاں پتلی ہو جاتی ہیں اور ان سے خون رسنے لگتا ہے۔ بڑی وریدیں پھول جاتی ہیں اور غدد سخت ہو جاتے ہیں۔ کسی بھی مقام پر پائی جانے والی سختی اس کی نمایاں علامت ہے۔ یہ دوا دانتوں کا انیمل بحال کرتی ہے۔

مندرجہ ذیل بیماریوں میں کلکیریا فلور مخصوص دوا ہے۔

1. پھولی ہوئی وریدیں

2. بوا سیر

3. غدد کا سخت ہو جانا

4. پراسٹیٹ گلینڈ

5. ٹانسلز

6. گٹھیا میں بابتوں کا بڑھنا

7. رحم سے خون کا اخراج

8. موتیا بند

9. دانتوں کا انیمل اترنا

4. کلکیریا سلف: انفیکشن یا پیپ پڑنے کے تمام امراض کے تیسرے درجہ میں اس کا استعمال عمل میں لایا جاتا ہے۔ ان میں نزلہ، بلغمی جھلیوں کی سوزش، پھوڑے، کاربنکل اور السر شامل ہیں۔ سلیشیا پیپ پکنے کے عمل کو تیز کر دیتی ہیں جبکہ کلکیریا سلف اس عمل کو مکمل کر دیتی ہے۔ اس کی ٹھوس علامات میں گاڑھا، بھاری اور زرد فاسد مواد ہے۔ بعض اوقات اس مواد میں خون بھی شامل ہوتا ہے۔

کلکیریا سلف درج ذیل امراض کی دوا ہے۔

1. پیپ پیدا کرنے والے امراض

2. السر

3. پھوڑے

4. گلے کے غدد کا پھوڑا

5. جلد کے امراض

6. پرانا نزلہ

5. میگنیشیا فاس: اگر اس نمک کی ریشوں میں کمی پیدا ہو جائے تو ریشے سکڑ جاتے ہیں۔ بانٹوں کا اس طرح سکڑنا، اینٹھن، پٹھے چڑھنا اور تشنج پیدا کرتا ہے۔ یہ کھنچاؤ حسیاتی اعصاب پر بھی دباؤ ڈالتا ہے۔ چنانچہ تیز، اذیت ناک اعصابی درد کسی بھی حصہ میں شروع ہو جاتا ہے۔ میگنیشیا فاس کا استعمال بانٹوں کے کھنچاؤ کو دور کرتا ہے۔ نتیجتاً ہر طرح کے درد، قوئج، اینٹھن اور تشنج کا علاج ہے۔

میگنیشیا فاس ان امراض کا علاج ہے۔

1. اعصابی درد

2. سر درد

3. قوئج

4. حیض کا تکلیف سے آنا

5. تشنج والی کھانسی

6. پٹھے چڑھنا اور اینٹھن

6. کالی میور: جب اس نمک کی کمی ہو تو بدن سے البیومن خارج ہوتا ہے۔ نتیجتاً انتڑیوں، مقعد، گردن، ناک وغیرہ کی نسجی بانٹوں سے چپکنے والا گاڑھا سفید مواد خارج ہوتا ہے یا رستا رہتا ہے۔ یہ نمک سوزشی امراض کے دوسرے مرحلہ میں مفید رہتا ہے جس میں مذکورہ اخراج ظاہر ہوتا ہے۔ فیرم فاس پہلے درجہ / مرحلہ میں دیا جاتا ہے اور کالی میور کھانسی کی سوزش، پھوڑوں اور اسہال وغیرہ کے دوسرے مرحلہ میں دیا جاتا ہے۔

یہ دو امندر جہ ذیل امراض کے علاج کے لئے دی جاتی ہے۔

1. نزلہ اور بلغم سے متعلقہ امراض

2. بروئکائٹس

3. کالی کھانسی

4. ناک کے استرکی سوز

5. غدودوں کی سوجن

6. اسہال

7. کالی فاس: یہ اعصاب اور دماغ کی دوا ہے۔ جب بھی کوئی بیماری اعصاب کے انحطاط کی وجہ سے پیدا ہو تو فوراً کالی فاس کا سوچیں۔ دماغی قوت کا فقدان، کمزور یادداشت، کمزوری، ڈیپریشن، اعصاب زدگی، بدحواسی، دماغی تھکاوٹ، سرچکرانا اور بے خوابی، کالی فاس کی علامتیں ہیں۔

”جارجیت“ اور ”انحطاط“ دونوں طرح کی علامات پر کالی فاس کے استعمال سے قابو پایا جا سکتا ہے۔ چنانچہ یہ دوا بدبودار سانس، بو، بدبو والے اسہال اور پیچش اور زہریلے السر کا اچھا علاج ثابت ہوتی ہے۔

مندرجہ ذیل امراض میں اس دوا کا استعمال مفید رہتا ہے۔

1. اعصابی بے قاعدگی

2. پٹھوں کا درد، اعصابی سوزش

3. ہسٹریا

4. اعصابی کمزوری

5. بے خوابی

6. جریان خون

7. جسمانی بو اور بدبودار سانس

8. کالی سلف: یہ نمک سوزش اور ورم کے تیسرے درجے میں مفید ہے۔ اس درجہ میں رنے والا مواد ہلکا زرد یا سبزی مائل ہوتا ہے۔ فیرم فاس پہلے درجے میں کالی میور دوسرے درجے میں اور کالی فاس پیپ زدہ سوزش اور ورم کے تیسرے درجے میں دیتے ہیں۔ یہ آکسیجن برداری کا کام کرتی ہے، چنانچہ تنفس بہتر بناتی ہے۔ جلد کے مساموں کو کھولتی ہے اور خون کو بالائی سطح تک پہنچاتی ہے۔ جب فیرم فاس کے استعمال سے بخار نہ اترے اور یہ کئی دنوں تک برقرار رہے تو کالی فاس دیں۔

کالی سلف جلد کی بانٹوں کو قوت دیتی ہے اور سر کی جلد کا جزو ہوتی ہے۔ چنانچہ یہ خشکی

سکری اور زرد ذروں کا اطمینان بخش علاج ہے۔ اس لئے ان بیماریوں میں شفا بخش ہے۔

1. انفیکشن اور بلغم کی سنگین کیفیات

2. جلد کے امراض، خشکی سکری

3. برو نکائٹس (ہوا کی نالی کی سوزش)

4. کالی کھانسی

5. ٹائیفائیڈ

6. گھٹیا اور نقرس

9. نیٹرم میور: یہ نمک پورے جسمانی نظام میں پانی کے تناسب کو برقرار رکھتا ہے۔ جب اس نمک کی تقسیم ہمارے بدن میں درست طور پر عمل میں نہیں آتی تو پانی کا تناسب بگڑ جاتا ہے۔ کچھ حصوں میں خشکی پیدا ہو جاتی ہے جبکہ جسم کے کچھ حصوں میں پانی کی مقدار بڑھ جاتی ہے جیسا کہ نزلے کی ریزش میں ہوتا ہے۔ اس کی وجہ پانی کی ضروری مساوات برقرار نہ رہنا ہے۔ پانی سے بھرے دانے، آبلے زکام میں ناک سے رقیق سیال کا اخراج، پتلے دست، آنسو بہنا اور لیکوریا میں پتلا پن وغیرہ اسی بے قاعدگی سے پیدا ہوتے ہیں۔ چنانچہ یہ دوا درج ذیل امراض کا علاج ہے۔

1. ذیابیطس

2. نزلہ

3. ناک کے استرکی سوزش

4. دمہ

5. بد ہضمی میں پانی جیسی تے

10 نیٹرم فاس: جسمانی نظام میں تیزابیت بڑھ جائے تو یہ دوا، اکسیر ہے۔ کھٹی ذکاروں اور حلق میں اچھل کر آنے والے تلخ سیال کا علاج نیٹرم فاس سے موثر رہتا ہے۔ کھٹی تے، بدبودار اسہال، قونج، تشنج اور بخار (معدے میں تیزابیت کی وجہ سے) تیزابیت کی وجہ سے معدے کی بے قاعدگی، انتڑیوں میں لمبے اور سوئی جیسے کیڑوں کے لئے (یہ بھی تیزابیت کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں) نیٹرم فاس ہی موزوں ہے۔ درج ذیل امراض میں یہ دوا، مخصوص مقام رکھتی ہے

1. بد ہضمی
2. اسہال
3. تیزابیت کے ساتھ بخار
4. نفرس اور گشیا
5. کمر درد (کمر کے نچلے حصہ میں)

11. نیٹرم سلف: یہ نمک ہمارے بدن سے اضافی پانی اور رطوبتیں خارج کرتا ہے اس کے ہر مالیکیول میں اتنی طاقت ہوتی ہے کہ یہ پورے جسمانی نظام میں سے پانی کے دو مالیکیول اٹھائے اور انہیں لے جا کر خارج کر دے۔ یہ زندہ اجسام میں پانی کی مقدار کو درست اور بے قاعدگی دیتا ہے۔ جب بھی مریض کے جسم میں غیر ضروری پانی خارج ہونے کی بجائے جمع ہو جائے تو فوراً نیٹرم فاس کا سوچیں۔ نشیبی اور دلدلی علاقوں میں رہنے والے سیلن والے بند گھروں کے مکین اور پانی کی سبزیاں اور مچھلی وغیرہ کھانے والے افراد کے جسم میں اضافی پانی پیدا ہوتا ہے جسے توازن میں رکھنے کے لئے نیٹرم سلف کی ضرورت ہوتی ہے۔ جس طرح ملیرا اور دیگر نوہتی بخار سیلن اور نمی والی جگہوں میں جنم لیتے ہیں۔ ان کا علاج یہی دوا ہے۔

نیٹرم فاس، صفرا پر بھی اثر انداز ہوتی ہے اور اسے معمول پر رکھتی ہے۔ چنانچہ یرقان، صفرا کی کثرت، کڑوے ذائقے، سبز اسہال، صفراوی تے، صفرا سے سردرد، حمل میں تے اور جلد پر زردی مائل رطوبت کا اخراج، جلد کا زرد رنگ ہو جانا جیسے مسائل اس دوا سے حل ہو جاتے ہیں۔

1. ذیابیطس
2. جگر کی بے قاعدگیاں اور صفراوی علامات
3. ملیرا
4. یرقان
5. ہیضہ

12. سلیشیا: یہ دوا پیپ کا اخراج تیز کرتی ہے۔ گمرے پھوڑوں اور السر (ناسور) میں سے پیپ رستی ہو، نزلے کی ریزش بو کے ساتھ، بدبودار اخراج، جسم کے کسی بھی مقام سے گاڑھے زرد

اور بھاری مواد کا اخراج، ٹانسلز میں پیپ بنتا شروع ہو جائے تو سلیشیا کا استعمال کامیاب علاج ہے۔ اسے مندرجہ ذیل امراض میں استعمال کرتے ہیں۔

1. پیپ سے متعلق پرانے مسائل

2. پھوڑے

3. ٹانسلز کی سوزش

4. پرانا نزلہ اور سانس کی بیماریاں

بائیو کیمک ادویات کے فارمولایا مکسچر کی بنیاد

تمام بائیو کیمک نمکیات کی نمایاں خصوصیات واضح ہیں۔ یہی نمکیات بائیو کیمک طریق علاج کی بنیاد ہیں۔ ان امتیازی خصوصیات میں ایک یا دو زیادہ نمایاں ہیں اور انتہائی اہم قرار پاتی ہیں۔ ہر نمک کا یہ اہم پہلو یا خصوصیت مکسچر کے فارمولایا مکسچر کی تیاری کے لئے سامنے رکھنی چاہئے۔ مثلاً مندرجہ ذیل فہرست میں ہر نمک (دوا) کی رہنما علامات دی جا رہی ہیں۔ جب ان علامات کے مریض کو دوا دینا مقصود ہو تو اس فہرست سے رہنمائی لے کر ان نمکیات (دواؤں) کے مکسچر تیار کیے جاسکتے ہیں۔

1. فیرم فاس: جسم کے کسی بھی حصہ میں سوجن، ورم سوزش

2. کلکیریا فاس: ہڈیوں کی ساخت میں بے اعتدالی اور انجذاب کا فقدان

3. کلکیریا غلور: بانٹوں میں کمی، کسی بھی حصہ میں ختی

4. کلکیریا سلف: پیپ پڑنا

5. میگنیسیا فاس: درد اور قونج

6. کال میور: بلغم اور نزلہ کے مسائل (کسی بھی حصہ کا متاثر ہونا)

7. کال فاس: اعصابی تکالیف (کسی بھی نوعیت کی)

8. کال سلف: پرانے بلغمی امراض

9. نیٹرم میور: جسم میں پانی کا عدم توازن

10. نیٹرم فاس: بدن میں تیزابیت کی کثرت

11. نیٹرم سلف: پانی کی کثرت (استقاء)

12. سلیشیا: پرانے بلغمی امراض

نوٹ: ڈاکٹر کلارک کا کہنا ہے کہ بعد کے برسوں میں بائیو کیمسٹری کے بانی ڈاکٹر سٹلر نے ان بارہ ادویات (نمکیات) میں سے کالی سلف کو خارج کر دیا تھا کیونکہ اس کا فعل سلیشیا یا ہومیو پیتھی کی دوا پلساٹیل جیسا ہے اور پیپ سے متعلق تمام علامات بھی وہی ہیں۔

کسی بھی نمک کی امتیازی خصوصیت کو ذہن میں رکھتے ہوئے کوئی بھی معالج اسے ایسے مرض کے علاج کے لئے تجویز کر سکتا ہے جس کی علامات اس پر پوری اترتی ہوں۔ ان کا استعمال انفرادی طور پر یا مکسچر کی صورت میں ضرورت کے مطابق کیا جاسکتا ہے۔ اگر مرض کی علامات کسی ایک نمک کی خصوصیات سے مطابقت رکھتی ہوں تو صرف ایک نمک (دوا) ہی تجویز کرنا چاہئے لیکن عام طور پر ایسا نہیں ہوتا۔ امراض پیچیدہ ہوتے ہیں یعنی زیادہ علامات رکھتے ہیں چنانچہ ایک سے زیادہ دوائیں تجویز کرنا پڑتی ہیں۔ ہومیو پیتھی میں زیادہ دواؤں کے ملانے کی اجازت نہیں تاہم اب کئی معالجین نے ڈاکٹر ہانسن کے بنیادی اصول کے خلاف سنگل ریمیڈی یعنی مفرد دوا کی بجائے مرکب ادویات کا استعمال شروع کر دیا ہے۔ بائیو کیمسٹری میں مرکبات کی اجازت ہے کیونکہ یہ طریق علاج بنیادی طور پر انسانی جسم میں کسی نمک کی کمی کا نظام ہے۔

مکسچر اور دوا کی خوراک بنانا

ایک ذہین معالج مریض کے مرض کی علامات کے مطابق مختلف نمکیات کی خصوصیات جو کہ اوپر دی گئی ہیں کا مطالعہ کرنے کے بعد اپنا فارمولا یا مکسچر بنا سکتا ہے۔ فرض کریں کہ ایک مریض کی علامات اس طرح ہیں: کمر میں درد (میگنیشیا فاس)، اعصابی کمزوری (کالی فاس)، گلے کی خراش (کالی میور) اور کوئی جلدی تکلیف (کلکیریا سلف)۔ ان علامات پر آپ کیا فارمولا بنائیں گے؟ قدرتی طور پر اس قسم کی تکالیف کے لئے فارمولا یا مکسچر انہی ادویات پر مشتمل ہو گا جو بیان کی گئی علامات کے مطابق ان کے آگے قوسین میں لکھی گئی ہیں اور یہ اس طرح ہو گا:

میگنیشیا فاس 3x

کالی فاس 3x

کالی میور 3x

کلکیریا سلف 3x

اب اگلا سوال یہ ہے کہ دوا کی خوراک کس طرح بتائی جائے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ ان ادویات میں سے ہر ایک کا ایک گرین سفوف یا ایک گرین کی ٹکیہ لیں۔ انہیں ایک صاف کانڈ پر رکھیں۔ اگر سفوف ہے تو ٹھیک اور اگر ٹکیاں ہیں تو انہیں پس لیں اور پھر اس سفوف کو پلاسٹک یا شیشے کی سلاخ کی مدد سے اچھی طرح ملا لیں۔ یہ ایک خوراک بن جائے گی۔ اگر آپ اس سفوف سے زیادہ خوراکیں بنانا چاہتے ہیں تو ان دواؤں کی مزید ٹکیاں یا مزید سفوف ملائے بغیر ایسا کر سکتے ہیں۔ ایسا کرنے کے لئے آپ اسی مکسچر میں ضرورت کے مطابق سادہ ملک شوگر ملا لیں جس میں پہلے سے موجود دواؤں کے مکسچر کے ساتھ مل کر مکمل ادویاتی خصوصیات آ جائیں گی جس سے آپ جتنی چاہیں خوراکیں بنا سکتے ہیں۔ اسی طرح آپ دواؤں کی 4 ٹکیوں سے زیادہ سے زیادہ خوراکیں بنا سکتے ہیں۔ کیونکہ سادہ ملک شوگر دوا کی ٹکیوں سے مل کر دوا ہی بن جاتی ہے اور اس کا اثر اسی طرح ہوتا ہے جس طرح 4 ٹکیوں یا 4 گرین سفوف کا۔

دواؤں کی ان 4 ٹکیوں یا 4 گرین سفوف کو ملک آف شوگر میں ملانے کی بجائے آپ انہیں گرم پانی کے کپ میں ڈال کر اچھی طرح ملا لیں۔ اس محلول کا ایک چائے کا چمچ ایک خوراک ہو گا۔ اس طرح اس کپ میں سے دن میں 3 یا 4 خوراکیں مریض کو دی جاسکتی ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دوا کے 4 گرین پاؤڈر یا 4 گرین کی 4 ٹکیوں کو سادہ ملک شوگر میں ملا کر یا گرم پانی میں حل کر کے دوا کی زیادہ سے زیادہ خوراکیں بنا سکتے ہیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ اس طرح یہ طریقہ علاج کتنا سستا بن جاتا ہے؟

کچھ امراض کے لئے بائیو کیمک فارمولے یا مکسچر

جیسا کہ پہلے کہا گیا ہے ایک ذہین معالج کے لئے بائیو کیمک نمکیات سے ایسا نسخہ تیار کرنا مشکل نہیں جو مرض کی علامات اور ادویات کی شفا بخش خصوصیات میں مطابقت رکھتا ہو۔ کچھ معالجین نے ایسے مکسچر (نسخہ جات) تیار کئے ہیں جنہیں وہ اپنا فارمولہ یا اپنی مخصوص ادویات کہتے

ہیں۔ ان کے دعوؤں پر کسی شک و شبہ میں پڑنے کی ضرورت نہیں۔ ایسا کرنے کے لئے ایک معالج کو اپنی ذہانت بروئے کار لاتے ہوئے مرض کی علامات اور نمکیات (دواؤں) کے اثرات کو ہم آہنگ کرنا ہے اور پھر یہ نمکیات کچھ زیادہ مقدار میں بھی نہیں ہیں۔ یہ صرف بارہ ہیں اور اگر ڈاکٹر کلا راک کی بات کو سامنے رکھا جائے یعنی کالی سلف کو نظر انداز کر دیا جائے تو محض گیارہ ہیں۔ ہر ایک کی ایک یا دو امتیازی خصوصیات یا شفا ییہ تاثیر ہے۔ کوئی نسخہ تجویز کرتے ہوئے ان کی خصوصی تاثیر کو ذہن میں رکھنا ہے۔ چنانچہ آپ بھی مریض کی علامات کے مطابق اپنا نسخہ تیار کر سکتے ہیں۔

درج ذیل سطور میں ہم بائیو کیمک طریق علاج کی کچھ مخصوص ادویات یا فارمولے دے رہے ہیں۔ ان کے مطابق ہنگامی حالت میں یا فوری طور پر آپ مخصوص دوا منتخب اور تجویز کر سکتے ہیں۔ یہ فارمولا یا مخصوص دوا کا انتخاب تقسیم ہند سے پہلے 21 ستمبر 1940 کو لکھنؤ کے ایک معروف ہومیوپیتھک معالج نے مصنف کو دیا تھا۔ وہ اسے 20 سال سے استعمال کر رہے تھے اور جنہیں مصنف بھی کئی عشروں تک مؤثر نتائج کے لئے استعمال کرتا آیا ہے۔

بائیو کیمک مخصوص ادویات

نوٹ: مخصوص دوا یا فارمولا مرتب کرتے ہوئے اس میں شامل تمام نمکیات یعنی ٹشو ریمیڈیز کی مقدار یعنی وزن ایک جیسا ہونا چاہئے۔ مطلوبہ نمکیات کو ملا کر اس میں سے ایک گرین یا پانچ گرین پر مشتمل ایک خوراک دی جائے۔ تاہم خوراک کی مقدار کم یا زیادہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ ہومیوپیتھک اور بائیو کیمک طریق علاج میں دوا کی مقدار ذروں میں ہوتی ہے جو اپنی قوت لطیف ترین شکل میں رکھتی ہے۔ دواؤں کا کمسچر خشک حالت میں سفوف کی صورت میں زبان پر رکھ کر استعمال کیا جائے یا پھر ایک کپ گرم پانی میں ڈال کر ایک چائے کا چمچ پی لیا جائے۔ دوا کی خوراک ہر دو یا تین گھنٹوں کے بعد دیں۔ بچوں کے لئے آدھی خوراک کافی رہتی ہے۔

1. انیما (خون کی کمی): کلکیریا فاس 3x + فیرم فاس 3x + نیرم میور 12x + سلیشیا 30x

2. دمہ: کالی فاس $3x$ + میگنیشیا فاس $6x$ + نیٹرم میور $12x$ + نیٹرم سلف $3x$ یا کلیریا سلف $3x$ + فیرم فاس $12x$
3. کبڑا پن: کلیریا فاس $3x$ + نیٹرم فاس $6x$ + سلیشیا $12x$
4. صفرا کی زیادتی: کالی میور $3x$ + نیٹرم سلف $3x$
5. لو بلڈ پریشر: کلیریا فاس $3x$ + کالی فاس $3x$ + نیٹرم میور $3x$
ہائی بلڈ پریشر: (ہومیو پیتھک) گلوٹائن 30 یا زنک میٹ 30
6. موتیا بند: کلیریا فلور $12x$ + کالی میور $12x$ + نیٹرم سلف $12x$ + سلیشیا $12x$ یہ نسخہ باقاعدگی سے چار ماہ تک استعمال کیا جائے۔ صرف کلیریا فلور $200x$ بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔ یہ بھی موثر ہے۔
7. ہیضہ: فیرم فاس $6x$ + نیٹرم سلف $6x$ + میگنیشیا فاس $6x$ + نیٹرم میور $30x$
8. زکام: کالی میور $6x$ + کالی فاس $6x$ + کالی سلف $6x$ + نیٹرم سلف $6x$ + نیٹرم میور $6x$
9. قبض: کلیریا فلور $12x$ + کالی میور $3x$ + نیٹرم میور $12x$ + سلیشیا $12x$ یا کالی میور $3x$ کی پانچ چھ ٹیبلٹس 4 اونس پانی میں حل کر کے یہ پانی ایک چائے کا چمچ ہر دس پندرہ منٹ کے بعد دیا جائے۔
10. نزلہ: فیرم فاس $6x$ + کالی میور $3x$ + نیٹرم میور $6x$ + کالی فاس $3x$
11. کھانسی (عام): فیرم فاس $6x$ + کالی میور $3x$ + میگنیشیا فاس $6x$ یا کالی میور $6x$ + نیٹرم میور $6x$ + نیٹرم سلف $3x$ + کالی فاس $3x$
12. کالی کھانسی: میگنیشیا فاس $6x$ + نیٹرم میور $6x$
13. پٹھہ چڑھنا: میگنیشیا فاس $6x$ + نیٹرم سلف $6x$ + نیٹرم فاس $3x$
14. زچگی: محفوظ زچگی کے لئے: کلیریا فلور $3x$ + کالی فاس $3x$ + کلیریا فاس $3x$ + میگنیشیا

فاس 3x

15. دانت نکلنا (تاخیر سے): فیرم فاس 6x + کلکیریا فاس 3x + میگنیشیا فاس 3x
16. اسہال: فیرم فاس 6x + کلکیریا فاس 3x + کالی فاس 3x + نیٹرم فاس 3x + نیٹرم سلف 6x
17. خناق: کلکیریا فاس 6x + کالی فاس 6x + نیٹرم میور 6x + کالی میور 3x + فیرم فاس 3x
18. نیند میں ڈراؤنے خواب: فیرم فاس 12x + کالی فاس 6x + نیٹرم فاس 3x
19. استسقاء (پانی جمع ہو جانا): کالی میور 3x + نیٹرم میور 6x + نیٹرم سلف 12x + کالی فاس 6x
20. پچیش: فیرم فاس 6x + کالی میور 6x + کالی فاس 3x + میگنیشیا فاس 6x
21. بد ہضمی: فیرم فاس 6x + کالی میور 3x + کالی سلف 6x + کلکیریا فاس 3x + نیٹرم فاس 3x
22. ایگزیمیا: کالی میور 6x + کالی سلف 6x + نیٹرم میور 6x + کلکیریا سلف 6x + نیٹرم سلف 6x
23. بخار: فیرم فاس 12x + کالی میور 3x + نیٹرم میور 12x + نیٹرم سلف 3x
24. تبخیر/گیس: کلکیریا فاس 3x + کالی فاس 3x + کالی سلف 3x + میگنیشیا فاس 3x + نیٹرم میور 3x + نیٹرم فاس 3x + نیٹرم سلف 3x + سلیشیا 12x
25. سوزاک (حاد): نیٹرم فاس 6x + نیٹرم سلف 6x + نیٹرم میور 12x + کالی سلف 6x + سلیشیا 12x
26. سوزاک (مزمن): نیٹرم فاس 6x + نیٹرم سلف 6x + نیٹرم میور 12x + کالی سلف 6x + سلیشیا 12x
27. مسوڑھے کی سوزش: (مسوڑھے سوج جائیں یا پھول جائیں) فیرم فاس 6x + کلکیریا سلف 3x + کالی میور 6x
28. سر درد: فیرم فاس 6x + کلکیریا فاس 6x + کالی فاس 6x + میگنیشیا فاس 6x

29. اختلاج قلب + امراض قلب: کالی فاس 6x + میگنیشیا فاس 6x + نیٹرم میور 12x یا کلکیریا فاس 3x + کالی فاس 3x + نیٹرم میور 3x
30. بچوں کے اسہال: فیرم فاس 3x + کالی فاس 6x
31. گردے کی بیماریاں: فیرم فاس 6x + نیٹرم میور 6x + کالی سلف 6x
32. لیکوریا: کلکیریا فاس 3x + کالی میور 6x + کالی فاس 6x + نیٹرم میور 12x + سلیشیا 12x
33. جگر کی بیماریاں: کالی میور 3x + فیرم فاس 6x + نیٹرم فاس 3x + نیٹرم سلف 3x
یرقان کے لئے: فیرم فاس 12x + کالی میور 3x + نیٹرم میور 3x + نیٹرم سلف 3x
نوٹ: بچی کھار (سفید) ایک تولہ لے کر اسے پیس کر سفوف بنالیں۔ اس سفوف کو 2 لیموں کے جوس میں ملا کر پی لیں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں شفا ہو جائے گی۔
34. حیض (کثرت): نیٹرم میور 6x + کالی فاس 6x + نیٹرم سلف 3x + کلکیریا فلور 12x
یا کلکیریا فاس 3x + فیرم فاس 12x + کالی میور 3x + نیٹرم سلف 3x
35. حیض (کم اور تاخیر سے): کالی فاس 6x + میگنیشیا فاس 6x + نیٹرم فاس 3x + نیٹرم میور 3x
36. ملیریا (نوبتی بخار): نیٹرم میور 12x + فیرم فاس 6x + نیٹرم سلف 3x
37. اعصابی درد: میگنیشیا فاس 3x + فیرم فاس 6x + کالی فاس 3x
38. نمونیہ: فیرم فاس 6x + کالی میور 6x + نیٹرم میور 12x + کالی فاس 3x
39. بواسیر (خونی): کلکیریا فلور 12x + نیٹرم میور 12x
40. گٹھیا / نفقرس: فیرم فاس 6x + کالی میور 6x + نیٹرم فاس 3x + نیٹرم سلف 6x + میگنیشیا فاس 6x
41. کساح (رکٹس): کلکیریا فاس 3x + فیرم فاس 3x + سلیشیا 12x + نیٹرم میور 12x

42. تپ دق: میگنیشیا فاس $6x$ + کلکیریا فلور $12x$ + کلکیریا فاس $3x$ + کلکیریا سلف $3x$ + نیٹرم

فاس $6x$

43. بے خوابی: فیرم فاس $6x$ + کالی فاس $6x$ + نیٹرم میور $12x$

44. گلے کے امراض: فیرم فاس $6x$ + کالی میور $6x$ + کلکیریا فاس $6x$

45. ٹائلسلز کی سوزش: کلکیریا فلور $3x$ + کلکیریا فاس $3x$ + فیرم فاس $12x$ + کالی میور

$3x$ + میگنیشیا فاس $3x$ + نیٹرم میور $3x$

یا کلکیریا سلف $3x$ + کالی سلف $3x$ + سلیشیا $12x$

46. اعصابی ٹانگ: کلکیریا فاس $3x$ + میگنیشیا فاس $3x$ + کالی فاس $3x$ + فیرم فاس $3x$ + نیٹرم

فاس $3x$

47. دانت درد: میگنیشیا فاس $3x$ + کلکیریا فلور $6x$ + فیرم فاس $6x$ + کلکیریا سلف $3x$

48. ٹائیفائیڈ بخار: کالی فاس $6x$ + فیرم فاس $6x$ + نیٹرم میور $12x$ + کالی میور $3x$ + نیٹرم سلف

$3x$

49. پیٹ کے کیڑے: نیٹرم فاس $3x$ + کلکیریا فلور $12x$

50 زخم: سلیشیا $12x$ + کلکیریا فاس $6x$ + کلکیریا سلف $6x$



اہم ہومیو پیتھک ادویات اور ان کی پوٹینسی

ادویات کی مندرجہ ذیل فہرست ہومیو پیتھکی کا آغاز کرنے والے کسی نوآموز کے لئے کم و بیش سبھی بیماریوں کے علاج کے لئے کافی ہے۔ ان ادویات سے متعارف ہو کر میٹریا میڈیکا کی مدد سے وہ مختلف بیماریوں پر قابو پانے کے قابل ہو سکتا ہے پھر بتدریج وہ دیگر ادویات سے بھی شناسا ہو جاتا ہے۔ 160 سوراخ رکھنے والا باکس اپنی پریکٹس شروع کرنے کے لئے کافی ہے۔ اس باکس میں ایک ڈرام کی شیشیاں رکھی جاسکتی ہیں۔ ایک اونس کے قریب مدر نکچر کافی ہوتا ہے۔ ان مدر نکچرز سے دس تا بیس قطرے یا 5/4 گولیاں فی خوراک تیار کی جاسکتی ہیں۔ مندرجہ ذیل فہرست میں دی جانے والی ادویات کے آگے ان کی موثر پوٹینسی بھی درج کی جا رہی ہے تاکہ کسی ابتدا کرنے والے معالج کو سہولت رہے۔

ایکونائٹ 6، 30، 200	1.	ایسکیولس 3	2.
ایتھوزا 3، 30	3.	ایگنس کاسٹس 6	4.
ایلم سپا 3	5.	ایلو 6، 30	6.
ایلو مینا 30، 200	7.	امونیا کارب 6، 30	8.
اناکارڈیم 30، 200	9.	اینٹی مونیم کروڈم 3، 6	10.
اینٹی مونیم ٹارٹ 6	11.	لیپس ملفیکا 30	12.
ارجنٹم میٹالیکم 6x	13.	ارجنٹم نائٹرکیم 30	14.
آرنیکا 1M، 200	15.	آر سیسکم 30، 200	16.
آر سیسکم آئیوڈینم 3x	17.	ایسوفونیڈ 2، 6	18.
اورم میٹالیکم 30	19.	ایرم میوریا ٹیکم نیٹ 3x	20.
ایوناشائیو مدر نکچر	21.	ہیسی لینیم 30، 200	22.
ہیشیا 12	23.	برائٹا کارب 30	24.

25.	پلاڈونا 200,30	26.	بیلس پرنس 3
27.	بررس ولگرس 6	28.	بوریکس 3x
29.	برائیو نیا 30,12	30.	کلکیریا کارب 200,30
31.	کلکیریا فاس 200,30	32.	کیلنڈولا مدر پنچر
33.	کیمفورادر پنچر	34.	کینٹھرس 30,1x
35.	کاربودیجی ٹیبلیس 200,30	36.	کالوفائلم 3
37.	کاسٹیکم 30	38.	کیمومیلادر پنچر 30
39.	چیلی ڈونیم مدر پنچر	40.	سائیکوٹا 200
41.	سی سی فیوگاریسی موسا 3	42.	سانا 3
43.	سکوتا (چائنا) 30	44.	کوکولس 30
45.	کافیا کروڈا 200	46.	کوپچی کم 30
47.	کولو سیتھیس 30	48.	کونیم 200
49.	کر-ٹیکس مدر پنچر	50.	کیوپرم مینالیکم 30
51.	ڈرویرا 12	52.	ڈکامارا 30
53.	ایکی نیشیا مدر پنچر	54.	یوپیٹوریم پرف 3
55.	یوفرزیا 30,6	56.	فیوکس درسی کولوس مدر پنچر یا 1M
57.	جیلیس میم 30,3,1	58.	گلونائن 30
59.	گریفائٹس 30	60.	ہیمامیلس 6
61.	ہیلی بورلیس 3	62.	ہیپر سلف 200,3
63.	ہائیڈراسٹس 30	64.	ہائپرکیم 30
65.	اگنیشیا 200,6	66.	اپیکاک 200
67.	کالی بانیکرو میکم 30	68.	کالی کاربونیکم 30
69.	کالی میڈریائیکم 30,12	70.	کالی فاسفوریکم 200'1M
71.	کالی سلفیوریکم 30,12	72.	لیکیس 200
73.	لیڈم 30	74.	لائیکو پوڈیم 200,30'1M
75.	میگنیشیا کاربونیکا 30	76.	میگنیشیا فاسفوریکا 200'1M

77.	میڈورائٹم 10M	78.	میلوٹس مدر نکچر
79.	مرکیورس 30	80.	مرکیورس کار 30,6
81.	میلی فولیم 3	82.	ماسکس 3,1
83.	نیٹرم میوریٹیم 30	84.	نیٹرم فاسفورکیم 12,3
85.	نیٹرم سلفیورکیم 12	86.	نکس موسکاٹا 6
87.	نکس وامیکا 200,30	88.	اوپیم 200
89.	پسی فلورا انکارناٹا مدر نکچر	90.	فاسفورکیم ایسڈیم 1x
91.	فاسفورس 200,30	92.	فاسٹولا کا 3
93.	پلاننگو مدر نکچر	94.	پلمبم میٹالیکم 30
95.	پوڈوفالیم 1M,200	96.	سورینم 200
97.	پلساٹیل 200,30	98.	پاروجینم 200
99.	رہوم 6	100.	رہس ٹاکس 1M,200
101.	روٹا 6	102.	سیل سیرولاٹا 3 یا مدر نکچر
103.	سبائٹا 30	104.	سمبوکس 6
105.	سینگوٹاریا 6	106.	سار سپریلا 6
107.	سیکیل کار 30	108.	سیلینیم 30
109.	سیپیا 200,30	110.	سلیشیا 200,30
111.	سپائی جیلیا 30,6	112.	سپانجیلیا 30,6
113.	سٹینم 30	114.	سٹیفی سیگیریا 30
115.	سٹرامونیم 30	116.	سلفر 1M,200,30
117.	سفائٹیم مدر نکچر	118.	سفلائٹیم 1M
119.	سائز جینیم جمبو لینم مدر نکچر	120.	ٹیرینتینا 30,6,3x
121.	تھائیوسائٹا مینم 3x,2x	122.	تھلاپی برسا پیٹریولس مدر نکچر 6
123.	تھوجا مدر نکچر 1M,30,6	124.	ٹیوبریکولینم 200,30
125.	ڈیرائٹم ایلیم 30	126.	یوہینیم مدر نکچر
127.	زنک میٹلیکیم 6	128.	